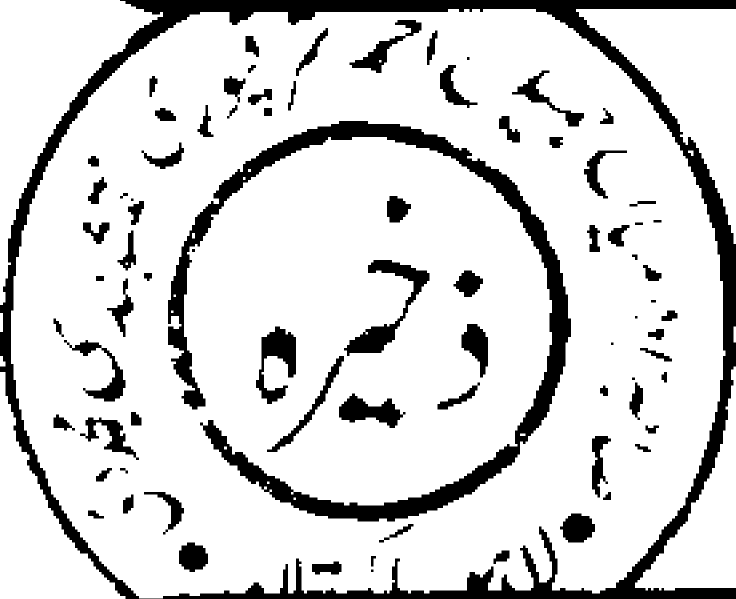


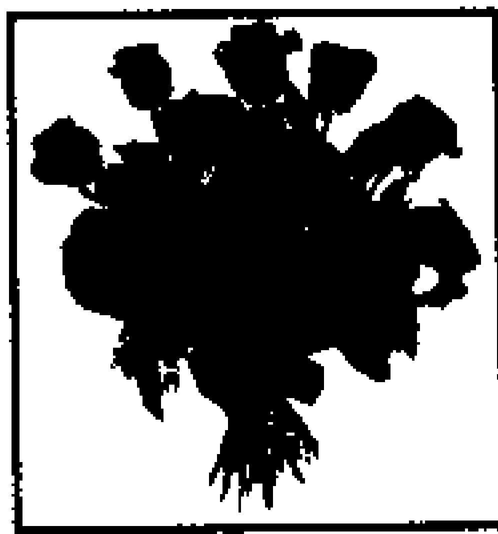


بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قَالَ اللّٰهُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اِنَّ اللّٰـهَ وَمَلآئِكَتَـهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى
الـنَّبِـیِّ يٰۤـاَيُّهَـا الَّـذِيۡنَ اٰمَـنُـوۡا
صَلُّـوۡا عَلَيۡـهِ وَسَلِّمُـوۡا تَسۡلِيۡمًا





اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوۡرِ
الذَّاتِیۡ وَالسِّرِّ السَّارِیۡ فِیۡ
سَائِرِ الۡاَسۡمَاءِ وَالصِّفَاتِ

84034

# مختصر معلومات کتاب

نام کتاب............ تکمیلُ الحسنات

(تلخیص) افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مؤلف............ حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تلخیص وترجمہ............ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد کریم بخش

باجازت ودعائے خصوصی... شہزادۂ غوث الثقلین السید محمد انور گیلانی قادری رزاقی مدظلہ العالی

ترتیب نو وتقدیم............ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ادنیٰ ترین اُمتی


کمپوزنگ وگرافکس........ ولید اخلاق (واہ کینٹ) / عاطف اقبال (راولپنڈی)

051-5125200 / 0322-5288061

پرنٹنگ............ پرنٹ لائن پرنٹرز (برنس روڈ، کراچی) 0343-2655546

تاریخ وتعداد اشاعت..... (باراول) جولائی 1992ء (2000)

(باردوم) مارچ 2010ء (1500)


ہدیۂ کتاب — درود وسلام پر مداومت اور دعائے مغفرت بحقِ اُمتِ محمدیہ

... اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے لے کر فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ...

... ومومنات، مسلمین ومسلمات جو ازل سے ابد تک تیرے علم میں ...

... نشر واشاعت کرنے والوں اور جملہ معاونین کے آباؤ اجداد ...

... دوست واحباب اور اعزاء واقارب

# اہمیت دُرُود و سلام

نا قبولِ بارگاہِ حق کبھی ہوتا نہیں
غور کے قابل ہے یہ تخصیص و تفریدِ دُرُود

خود خدا بھی اور کرتے ہیں فرشتے بھی یہ کام
اہلِ ایماں کو بھی ہے تلقین و تاکیدِ دُرُود

بڑھ رہی ہے دن بدن توقیر و تقدیسِ سلام
اوج پر ہر روز ہے تحلیل و تمجیدِ دُرُود

اس کی برکت سے عطا ہوتی ہے ہر غم سے نجات
مشکلیں آساں ہوتی ہیں بہ تائیدِ دُرُود

دائمی لطفِ خدا و مصطفیٰ ﷺ پائے گا وہ
بھا گیا جس دیدہ ور کو حُسنِ جاویدِ دُرُود

**سَیِّدِیْ یَا اَبَا الْبَتُوْلِ ﷺ سُؤَال
مِنْ فَقِیْرٍ جَوَابُهُ الْاَعْطَاءُ**

[illegible] سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بابا جان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم،

سید الاولین والآخرین صلی اللہ [illegible]

روزانہ چالیس ہزار مرتبہ درود شریف [illegible]

## ولیٔ کامل **حضرت شیخ احمد الزواوی المصری** رضی اللہ عنہ

قطبِ ربانی، حضرت سیدی امام عبدالوہاب الشعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں روزانہ 40000 چالیس ہزار مرتبہ درُود و سلام کا نذرانہ پیش کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ ہم کثرت سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود شریف کا ہدیہ ارسال کرتے ہیں یہاں تک کہ حالتِ بیداری میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوتے ہیں اور ہم آپ کے ساتھ صحابہ کرام کی مانند مجلس کرتے ہیں۔

حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک ملک مصر کے شہر "**دمنهور**" میں ہے۔ الحمدللہ اِس مقام پر بھی حاضری کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔



اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ



بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مقبول صیغہ ہائے درُود وسلام کا گلدستہ

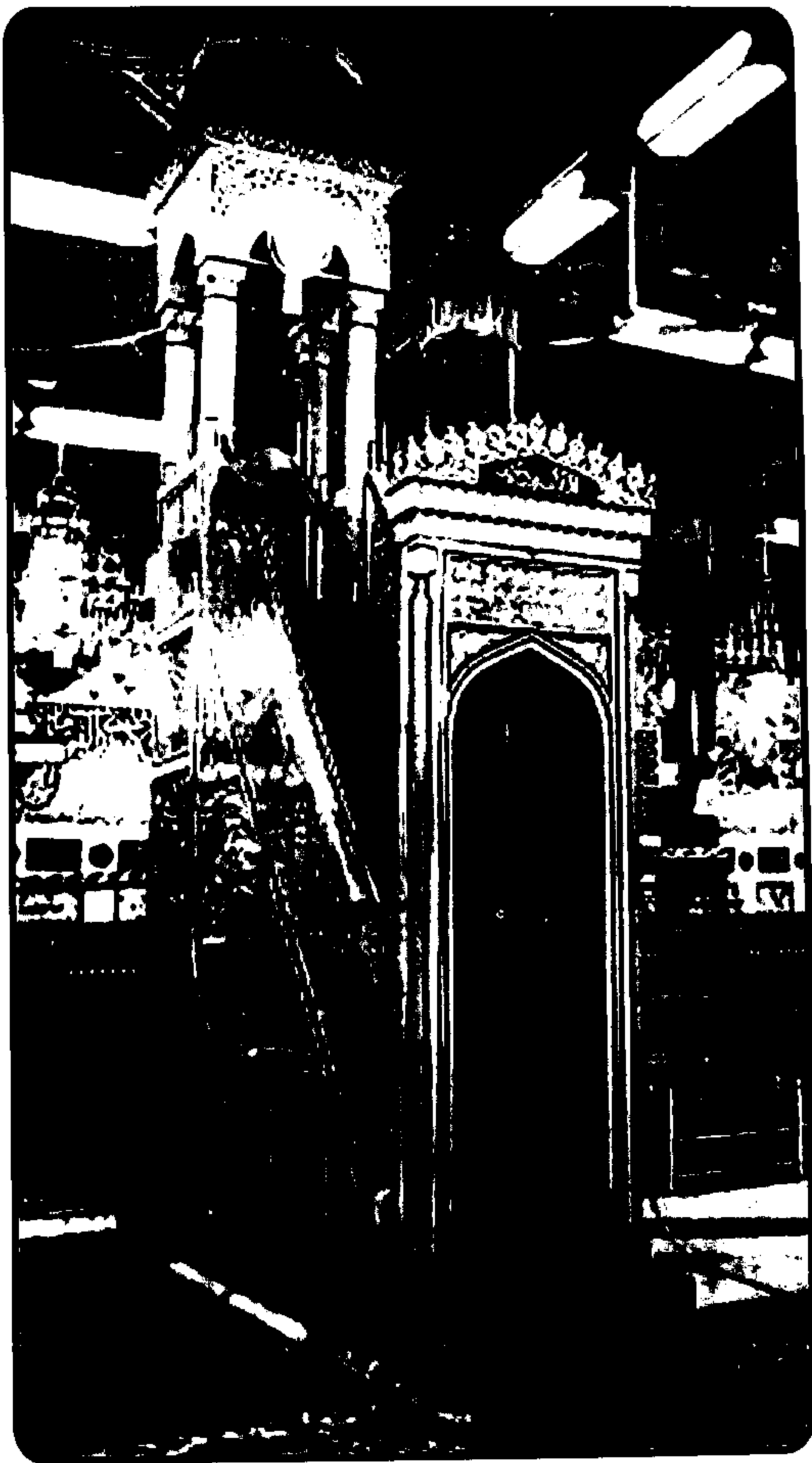
# دلائل الخیرات شریف

دلائل الخیرات وہ عظیم کتاب ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پڑھی جاتی ہے۔ بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اِس بابرکت کتاب کی قبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض خوش بختوں کو اِس کتاب کی خود اجازت فرمائی۔

حضرت سیدی الصدیق الفلالی، اُمی ولی اللہ ہو گزرے ہیں۔ آپ کو مکمل دلائل الخیرات حفظ تھی اور فرمایا کرتے تھے کہ "**ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علمہ ایاہ مناما**" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنھیں خواب میں خود دلائل الخیرات شریف پڑھائی تھی۔

"**کشف الظنون**" میں دلائل الخیرات کے بارے میں تحریر ہے کہ درُودِ پاک کے متعلق یہ ایک ایسی کتاب ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

دلائل الخیرات شریف کے مصنف حضرت سیدی محمد بن سلیمان الجزولی الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیگر وظائف کے علاوہ کثرت سے سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں درُود وسلام کا نذرانہ پیش فرماتے جس کی وجہ سے آج تک آپ کی قبرِ مبارک سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔



# زیارتِ نبوی ﷺ

## دُرَرُ الکُنُوزِ المُحَمَّدِیَّۃ لِرُؤیَۃِ خَیرِ البَرِیَّۃ

زیارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے چند درود پاک پر مشتمل ایک بابرکت کتاب ہے، جس میں آیاتِ قرآنیہ، ادعیہ، اشعار، دعائیں اور درود پاک کے مجموعوں کا ایک گلدستہ پیش کیا گیا ہے۔ ان میں چند درود پاک ایسے بھی ہیں جو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوبوں کو الہامی طور پر عطا ہوئے ہیں۔

درج ذیل درودِ پاک اللہ تبارک وتعالیٰ نے 1416ھ [illegible] شریف میں کتاب "الکنوز المحمدیہ لرؤیۃ خیر البریۃ" کے مرتب ایک حسنی مدنی بزرگ حضرت السید [illegible] یوسف الحسنی السمہودی [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے عطا فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خَيْرِ الْعِبَادِ وَبِجَاهِهِ بَلِّغْنَا الْمُرَادَ

# فہرست

| صفحہ نمبر | عنوان |
|---|---|
| 62 | درود شریف نمبر 6: |
| 62 | درود شریف نمبر 7: (درود نایاب) |
| 63 | درود شریف نمبر 8: (درود شفاعت) |
| 63 | درود شریف نمبر 9: |
| 64 | درود شریف نمبر 10: (درود محبت) |
| 65 | درود شریف نمبر 11: (درود بخشش) |
| 65 | درود شریف نمبر 12: (درود افضل) |
| 66 | درود شریف نمبر 13: (درود زیارتِ حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) |
| 67 | درود شریف نمبر 14: (درودِ حاجات) |
| 67 | درود شریف نمبر 15: (درود رفع الذنوب والخطایا) |
| 67 | درود شریف نمبر 16: (درود اہلِ بیتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) |
| 68 | درود شریف نمبر 17: (درود سیدنا علی رضی اللہ عنہ) |
| 69 | درود شریف نمبر 18: (درود حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ) |
| 70 | درود شریف نمبر 19: (درود فضیلت) |
| 71 | درود شریف نمبر 20: (درود امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ) |
| 72 | درود شریف نمبر 21: (درود جمعۃ المبارک) |
| 72 | درود شریف نمبر 22: (درود حوضِ کوثر) |
| 73 | درود شریف نمبر 23: (درود اُم المومنین جویریۃ بنت حارث رضی اللہ عنہا) |




# پیغام

**نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم الامین**
**و علی آلہ و عترتہ و اصحابہ اجمعین**

**و بعد!** میرے لئے یہ باعثِ سعادت وخیر وبرکت ہے کہ دُرود وسلام کے موضوع پر عاشقِ رسول حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مشہورِ زمانہ کتاب افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلخیص وترجمہ بنام **"تکمیل الحسنات"** پر اپنا پیغام ارسال کروں۔

حضرات گرامی! سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں شہد کی مکھی حاضر تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے پوچھا کہ تم تو مختلف پھولوں کا رس چوستی ہو جن کا ذائقہ پھیکا بلکہ قدرے تلخ بھی ہوتا ہے لیکن شہد تو میٹھا ہوتا ہے، اِس میں شیرینی کہاں سے آجاتی ہے؟ جس پر مکھی نے جواب دیا۔

**گفت چو خوانیم بر احمد ﷺ دُرود**
**می شود شیرین، و تلخی را رُبود**

کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم رس چُوس کر اپنے چھتوں کی طرف روانہ ہوتی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پیش کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے اُس رس کی تلخی اور تُرشی دُور ہو جاتی ہے اور وہ میٹھا ہو جاتا ہے۔

آج کے اِس پُرفتن دور میں پہلے سے زیادہ اِس بات کی ضرورت اور اہمیت ہے کہ ہم سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کریں کیونکہ یہی وہ عبادت ہے جو ہر صورت قبول ومنظور ہے۔ **تکمیل الحسنات** کی نشر واشاعت پر دِل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اِس کے شائع کرنے والوں اور جملہ معاونین کے حق میں دُعاگو ہوں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ



سید انور

**سید محمد انور گیلانی قادری رزاقی**
سجادہ نشین آستانہ عالیہ گیلانیہ قادریہ
سدرہ شریف، ڈیرہ اسماعیل خان

مؤرخہ یکم ربیع الاول شریف ۱۴۳۱ھ
16 فروری، 2010ء

# خزینۂ درود و سلام

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تبارک وتعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، دس گناہ معاف فرماتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

درود پاک سے مراد صیغہ ہائے درود اور صیغہ ہائے سلام ہے۔ اللہ تبارک وتعالی نے قرآن پاک میں ایمان والوں کو اپنے حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پیش کرنے کے ساتھ سلام کو زیادہ تاکید اور خوب انداز میں پیش کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ اس لیے ایسا درود پاک پیش کرنا چاہیے جس میں صیغہ ہائے درود کے ساتھ صیغہ ہائے سلام بھی شامل ہو۔

ہدیہ درود وسلام پیش کرنا تمام عبادات میں اس لحاظ سے افضل و برتر ہے کہ عبادات کا حکم اللہ تبارک وتعالی نے دیا ہے لیکن ان عبادات میں خود شریک نہیں، صرف اور صرف درود پاک ہی ایک ایسا وظیفہ ہے کہ جس میں اللہ تبارک وتعالی اور اس کے فرشتے اس عمل میں شریک ہیں۔ اس لیے سب سے افضل وظیفہ بلکہ سید الوظائف ''درود وسلام'' ہی ہے اور یہ وہ وظیفہ ہے جو بہر صورت قبول و منظور ہے۔ اس عظیم وظیفہ کی اہمیت اور فضیلت پر قرآن پاک کی یہ آیہ مبارکہ **"اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا"** ہی کافی ہے۔

''سنن دار قطنی'' میں ایک حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ **"لَا صَلَاۃَ لِمَنْ لَمْ یُصَلِّ فِیْھَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ"** سید کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''اگر کوئی شخص فرض نماز میں آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پاک نہ پڑھے تو اُس کی نماز ہی نہ ہوگی'' ایک اور حدیث مبارکہ

جس کو "**دار قطنی**" اور "**بیہقی**" نے حضرت ابی مسعود الانصاری البدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے "مَنْ صَلّٰی صَلَاۃً لَمْ یُصَلِّی فِیْھَا عَلَیَّ۔ وَلَا عَلٰی اَھْلِ بَیْتِی لَمْ یُقْبَلْ مِنْہُ" کہ جس نے نماز میں مجھ پر اور میری اہل بیت پر درود پاک نہ پڑھا تو اُسکی نماز بھی قبول نہ ہوگی۔

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کی، یارسول اللہ میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کروں فرمایا تم جو چاہو، عرض کی، چوتھائی وقت، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کرلو تو تمھارے لئے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی، نصف وقت، آقائے کریم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کرلو تمھارے لئے بہتری ہے، میں نے عرض کی دو تہائی، جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کرلو تمھارے لئے بہتری ہے۔ میں نے ایک بار پھر عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سارا وقت ہی درود پڑھنے کے لئے مقرر کرلوں جس پر آپ نے فرمایا کہ ایسا کرنے سے تمھارے تمام کاموں کی کفایت ہو جائے گی اور تمھارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

حضرت شیخ ابوالمواھب الشاذلی رضی اللہ عنہ کو خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، آپ نے سرکار مدینہ کی بارگاہ اقدس میں عرض کی کہ یارسول اللہ جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تبارک وتعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے تو کیا یہ انعام اس شخص کے لئے ہے جو حضور قلب سے درود پڑھے گا؟ جس پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ اجر تو اس شخص کے لئے ہے جو بغیر حضور قلب سے مجھ پر درود پڑھتا ہے لیکن جو شخص حضور قلب اور خشوع وخضوع کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو اس شخص کے اجر کا علم سوائے اللہ تبارک وتعالی کے کسی کو نہیں۔

عظیم عاشق رسول حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ نے درود وسلام پر اپنی پہلی دو مشہور زمانہ مقبول ومعروف تصانیف ''افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' اور ''سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' میں ضخیم تعداد میں درود وسلام کے فضائل وفوائد جمع فرمائے ہیں، برکت حاصل کرنے کے لئے انہی دو بابرکت کتابوں سے کچھ اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالی نے حضرت آدم علیہ سلام کی عظمت کے اظہار کے لئے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کو سجدہ کریں، لیکن جب اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت وشان اور علو مرتبے کو ظاہر کرنے کا ارادہ فرمایا تو یوں ارشاد فرمایا کہ (تحقیق اللہ تعالی اور اس کے فرشتے نبی پاک پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام پیش کرو)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص روزانہ مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھتا ہے وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو جو اس پر عمل کرے گا روز محشر، میں اس کی گوائی دینے کے ساتھ اس کی شفاعت کروں گا۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد از نماز عصر 80 مرتبہ درود پڑھے تو اس کے 80 برس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھے گا اور جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا، فرشتے اس کے لئے بخشش و مغفرت کرتے رہیں گے۔

سید الاولین والاخرین کا ارشاد مبارک ہے کہ بندہ کی دعا اس وقت تک پردہ حجاب میں رہتی ہے جب تک دعا مانگنے والا مجھ پر درود نہ پڑھے۔

تاج العارفین حضرت شیخ ابن عطاء اللہ السکندری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے قیام وصیام میں کمی رہ گئی ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے میں مصروف کرلے۔

حضرت امام فاسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کے لئے بہترین وسیلہ ہے کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ قریب اور بڑھ کر کوئی وسیلہ نہیں ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت خضر علیہ سلام نے حکم فرمایا کہ صبح سے لیکر طلوع آفتاب تک درود شریف پڑھا کرو اور پھر جب ہم نے اس طرح درود شریف کا ورد شروع کیا تو ہمیں دنیا اور آخرت کی بے شمار برکتیں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص میری زیارت سے محروم ہوں گے۔ پہلا اپنے والدین کا نافرمان، دوسرا میری سنت کا تارک، اور تیسرا وہ شخص کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روز محشر تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی۔تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اس کے درود پاک کو لے کر میری خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ درود پاک کا یہ ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا اور فلاں قبیلے کا ہے اس نے ہدیہ بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ قبر میں تم سے میرے متعلق سوال ہوگا۔

سید الاولین والاخرین کا ارشاد مبارک ہے کہ تمھارا مجھ پر درود پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمھارے لئے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے گا کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف اور صرف ان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود لکھتے ہیں۔

حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ درود پاک کا پڑھنا درود پاک پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو رنگ دیتا ہے۔

سیدنا ابو العباس تیجانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ہر خیر و برکت کی چابی ہے۔انوار و اسرار و معارف کی چابی ہے تو

جو شخص اس سے الگ ہو گیا وہ کٹ گیا اور دھتکارا گیا۔

حضرت شیخ ابو المواہب الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے خواب میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے شاذلی! تو میری امت کے ایک لاکھ کی شفاعت کرے گا میں نے عرض کی کہ کس وجہ سے؟ جس پر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

حضرت ابو المواہب الشاذلی فرماتے ہیں مجھے خواب میں زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نوازا گیا تو دیکھا کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے منہ کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ پر ہزار بار دن میں اور ہزار بار رات میں درود پڑھتا ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے شیخ احمد نے بتایا کہ انھوں نے فرشتوں کو قلم کے ساتھ لکھتے دیکھا ہے کہ درود پاک پڑھنے والے جو کلمہ منہ سے نکالتے ہیں اس کو فرشتے صحیفوں میں محفوظ کر لیتے ہیں۔

حضرت ابراھیم بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں نے حج کیا اور مدینہ منورہ حاضر ہو کر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں جب سلام پیش کیا تو میں نے روضہ انور کے اندر سے آواز سنی وعلیک السلام یا ولدی۔

حضرت عبد اللہ بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد رات کو آپس میں حدیث پاک کا دور کیا کرتے تھے اور جس جگہ بیٹھ کر یہ دور کیا کرتے تھے وہاں نور کا ایک ستون دیکھا جو آسمان کی بلندیوں تک جاتا تھا، پوچھا گیا یہ کیسا نور ہے؟ تو جواب ملا کہ یہ حدیث پاک کے دور کے وقت جو درود پاک کی کثرت ہوتی ہے یہ اس درود

پاک کا نور ہے۔

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود پاک کی جو برکات دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میرا ایک دوست فوت ہو گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اس کے احوال دریافت کیے جس پر اس نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور اپنے فضل سے عزت و اکرام سے نوازا۔ پھر میں نے پوچھا کیا آپ پر ہمارا حال بھی کچھ ظاہر ہوا ہے یا نہیں؟ اس نے جواب دیا اے بھائی! تجھے بشارت ہو کہ تو اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک صدیقوں میں سے ہے۔ میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ تو نے درود پاک کے متعلق جو کتاب لکھی ہے یہ اس وجہ سے ہے۔

حضرت ابو العباس خیاط رحمۃ اللہ علیہ ایک دن محمد ابن رشیق کی محفل میں آئے اور فرمایا کہ تم پڑھو، اپنا کام کرو میں تو اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ مجھے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے اور مجھے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ابن رشیق کی مجلس میں جایا کرو کیونکہ وہ مجھ پر بہت زیادہ درود پاک پیش کرتا ہے۔

فرمایا گیا کہ وہ کون سا وسیلہ شفاعت ہے اور کون سا عمل ہے جو زیادہ نفع دینے والا ہو اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنے سے، جس ذات بابرکات پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود پاک بھیجتے ہیں بس اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا نور اعظم ہے اور یہ وہ تجارت ہے جس میں خسارہ نہیں۔ درود پاک کو مضبوطی سے پکڑ لو اس کی برکتوں سے تیرا غیب پاک ہوگا، تیرے اعمال پاکیزہ ہوں گے تو انتہائی امیدوں کو حاصل کر لے گا اور قیامت کے دشوار ترین دن پریشانیوں سے امن میں رہے گا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی ایک روایت کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہوگا۔

دُرود و سلام کے موضوع پر ابتداء سے ہی کتابیں مرتب ہونا شروع ہوئیں، ہو رہی ہیں اور انشاء اللہ ہوتی رہیں گی، کیونکہ سیدُ الاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکرِ مبارک بغیر کسی وقفہ سے جاری وساری ہے اور ابد تک جاری رہے گا کیونکہ اللہ تبارک تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے حبیب! ہم نے آپ کے ذکر کو بُلند کیا۔

ہر صدی کی طرح تیرویں صدی ہجری میں بھی بے شمار عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے حبیب اور ہم سب کے آقا وشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار اسطرح فرمایا کہ آج اُن کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد ان عظیم شخصیات اور عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوبی اِن کی تالیفات کا تذکرہ جاری وساری ہے، انہی میں دنیائے عرب کی ایک عظیم شخصیت عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فاضل جلیل، ادیب وشاعر، بوصیری عصر حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبھانی رضی اللہ عنہ ہیں ان سطور میں اس عظیم شخصیت اور دُرود وسلام کے حوالے سے اُنکی مشہور زمانہ کتاب

## افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا مختصر الفاظ میں خیر وبرکت حاصل کرنے کیلئے تذکرہ مقصود ہے۔

84034

# عظیم

## عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



حضرت علامہ قاضی یوسف اسمٰعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ

## تعارف عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

## حضرت علامہ امام یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی یوسف بن اسماعیل النبہانی اور ولادت باسعادت شہر انبیاء و اولیاء ''فلسطین'' کے شمال میں واقع ایک گاؤں ''**اجزم**'' میں **1265** ہجری (**1849**ء) میں ہوئی، قرآن پاک اپنے والد ماجد (جو اپنے وقت کے کامل بزرگ تھے) سے پڑھا پھر انھوں نے آپکو اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے قاہرہ (مصر) بھیجا جہاں پر آپ یکم محرم الحرام **1283** ہجری (مئی **1866**ء) جامعہ ازھر میں داخل ہوئے اور رجب **1289** ہجری (اکتوبر **1872**ء) تک قیام کے دوران جید علماء اور مشائخ سے علم حاصل کیا۔ آپ اپنے ان اساتذہ اور مشائخ کے بارے میں فرمایا کرتے تھے ''**لوانفرد کل واحد منهم فی اقلیم**'' کہ اگر ان میں سے کوئی ایک بھی دنیا کے کسی خطہ میں ہوتا ''**لکان قائداهله الیٰ جنة النعیم**'' تو وہ اس علاقہ کے مکینوں کو جنت کی راہ پر چلانے کیلئے اُن کا سربراہ ہوتا۔ جامعہ ازھر سے فراغت کے بعد اپنے گاؤں اجزم تشریف لے آئے پھر کچھ عرصہ ''عکا'' اور ''اجزم'' میں قیام کے دوران دینی علوم کی تکمیل کی۔

اس کے بعد آپ بیروت اور **1292** ہجری میں شام تشریف لے گئے اور شامی علماء و مشائخ کی صحبت میں رہ کر اپنی ظاہری و باطنی منازل طے کرتے رہے۔ اُس زمانہ کی ایک عظیم و مشہور شخصیت فضیلت الشیخ السید محمود آفندی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں نہ صرف حاضری کا شرف حاصل ہوا بلکہ آپ نے اُن سے بخاری شریف کا درس بھی لیا اور مختلف اجازتیں بھی حاصل ہوئیں۔ **1293** ہجری آپ قسطنطنیہ (ترکی) روانہ ہوئے اور وہاں پر جریدۃ ''**الجوائب**'' کے ادارہ میں شامل ہو گئے۔ اس ادارے کا مالک احمد آفندی آپ سے بہت زیادہ عقیدت و محبت رکھتا تھا آپ نے تقریباً ڈھائی سال ترکی میں قیام فرمایا جس

کے بعد آپ موصل (عراق) کے ایک مقام ''**کوی سنجق** ''میں قاضی مقرر ہوگئے اور **15** ماہ تک قاضی کے فرائض سرانجام دینے کے بعد بغداد تشریف لے آئے اور ایک ماہ قیام کے دوران سادات کرام اور اولیائے کرام کے مزارات مبارکہ پر حاضری کا شرف حاصل کیا پھر بغداد تشریف سے شام تشریف لائے اور یہاں پر اپنے والد گرامی اور عزیز و اقارب سے ملاقات اور کچھ عرصہ قیام کے بعد دوبارہ **1297** ہجری میں قسطنطنیہ تشریف لے گئے جہاں دو سال مزید قیام فرمایا، اسی دوران آپ نے اپنی پہلی کتاب ''**الشرف المؤبد لآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' تالیف فرمائی۔

**1300** ہجری میں شام کے ایک ساحلی شہر ''**لاذقیہ**'' میں بطور قاضی عدل تقرری ہوئی یہاں تقریباً **5** سال قیام رہا اس دوران اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی کے علاوہ عبادت و ریاضت کے ساتھ ساتھ اولیاء کرام کے آستانوں پر حاضر ہو کر اُن سے فیوضات و برکات حاصل کرتے ''**لاذقیہ**''میں **5** سال قیام کے بعد ''بیت المقدس شریف'' کے محکمہ عدل میں تقرری ہوئی۔ یہاں پر ایک عظیم ولی کامل قادری بزرگ سیدی شیخ حسن ابی حلاوہؒ سے مُلاقات کا شرف حاصل ہوا اور اُن سے فیوضات و برکات، سلسلہ قادریہ اوراد و اذکار بھی حاصل کیے، اس عظیم ولی کامل نے آپ کو درود پاک کا ایک صیغہ بھی عطا فرمایا جو پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کیلئے مجرب ہے، برکت کیلئے یہ صیغہ یہاں بھی درج کر رہے ہیں۔
''**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْحَبِیْبِ المحبوب شافی العلل و مفرج الْکُرُوْبِ**''۔

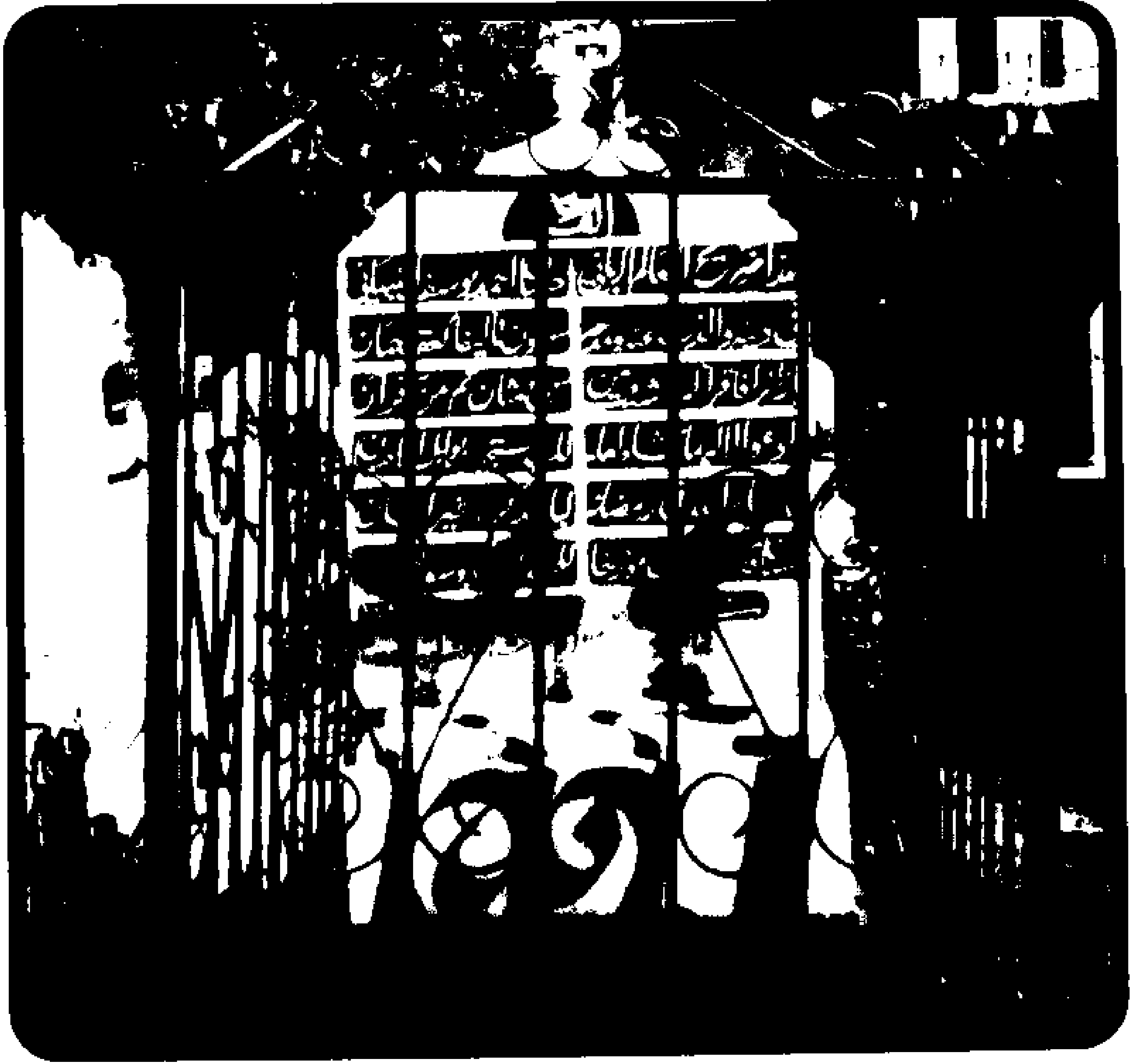
بیت المقدس شریف میں ایک سال سے کچھ کم عرصہ گزارنے کے بعد **1305** ہجری (**1888**ء) آپکو ترقی دے کر بیروت (لبنان) میں ''**محکمہ الحقوق**'' کا سربراہ (چیف جسٹس/ قاضی القضاۃ) مقرر کر دیا گیا اور ہجری **1327** تک آپ اس مُنصب پر فائز رہے۔

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب **"الدلالات الواضحات علی دلائل الخیرات"** کے مقدمہ میں فرماتے ہی کہ میں نے محکمہ عدل وانصاف میں 30 سال گزارے **"واللہ انی لا اذکرانی حکمت فی ھذہ المدۃ حکما مخالفا للشریعۃ المطھرۃ"** اورخدا کی قسم مجھے یادنہیں پڑتا کہ میں نے اس سارے عرصہ میں کوئی ایک فیصلہ بھی شریعت مطہرۃ کے خلاف کیا ہو **"ولذلک رایت فی منامی وانافی المدینۃ المنورہ وان محکمتی فی جانب محکمۃ سیدنا عُمر الفاروق رضی اللہ عنہ"** اسی سبب میں نے اپنی ایک خواب میں دیکھا کہ میں مدینہ منورہ میں ہوں اور میری عدالت سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ کی عدالت کے ساتھ ہے اور میں زندوں کی طرح اُن کے ہمراہ ہوں اور اس کرم ومہربانی پر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

عاشق رسول ﷺ حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی 1327 ہجری میں جب بیروت کے محکمہ الحقوق سے فارغ ہوئے تو پھر اپنا سارا وقت عبادت وریاضت اور تحریر و تالیف کے لئے وقف کر دیا اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت اختیار کرنے کی خاطر مدینہ طیبہ تشریف لے گے اور تقریباً 7 سال سیدالاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر پاک میں مُقیم رہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح سرائی کے لئے اپنی زبان اور قلم سے وہ خدمات سرانجام دیں **"مالم یتسیرلغیرہ ولا عشر معشارہ"** جو آج تک کسی کو اُن خدمات کا عشرعشیر بھی نصیب نہ ہوسکا۔ اپنے قیام مدینہ منورہ کے دوران شیخ الدلائل حضرت علامہ محمد سعید مالکی رضی اللہ عنہ سے دلائل الخیرات شریف کی اجازت نصیب ہوئی جو چند واسطوں سے صاحب دلائل الخیرات سیدی محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے۔ آپ کے ایک عظیم سوانح نگار حضرت علامہ محمد حبیب الشنقیطی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں آپکو اس قدر عبادت وریاضت

کرتے دیکھا کہ کہنا پڑتا ہے کہ اسطرح کی سعادت اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے اولیاء اور اصفیاء کو ہی عطا فرماتا ہے۔

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ عشق رسول اور خدمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں زندگی گزارنے کے بعد رمضان 1350 ہجری (1932ء) اس دارالفناء سے دارالبقاء کی جانب روانہ ہوئے اور شہر بیروت (لبنان) کے مشہور قبرستان "مقبرة باشوره" میں آخری قیام گاہ بنی جہاں پر آج بھی اُن کے چاہنے والے حاضری کا شرف حاصل کرتے ہیں۔



مزارِ پُرانوار

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ

# تصانیف

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ دلائل الخیرات شریف کی شرح کے ابتدائیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اللہ تبارک تعالیٰ کا بہت زیادہ فضل وکرم اور مہربانی ہے کہ اُسی کی توفیق سے میں اس وقت تک 60 سے زائد کتب تحریر کر چکا ہوں اور وہ سب کی سب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دین متین کی خدمت میں ہیں اور پھر اُسکی توفیق اور فضل وکرم سے یہ کتابیں شائع ہو کر عالم اسلام میں پھیلیں اور انکو شرف قبولیت حاصل ہوا اور لوگ اُن سے مستفیض ہو رہے ہیں اللہ تبارک تعالیٰ اور اُس کے حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ان کتابوں کی قبولیت کی سب سے عظیم نشانی یہ ہے کہ مجھے ان کتابوں کی تالیف کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مبارکہ کا شرف حاصل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر کمال مہربانی فرماتے ہوئے متعدد بار اپنی زیارت سے سرفراز فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی ان کتابوں میں سے کئی کتابیں صرف درود وسلام کے موضوع پر تحریر کیں۔ برکت حاصل کرنے کیلئے ان کتابوں کے ناموں کا ذکر کرتے ہیں۔

1. افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
2. سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
3. صلوات الثناء علی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
4. جامع الصلوات فی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
5. صلوات الاخیار علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
6. الصلوات الالفیہ فی الکمالاتِ المحمدیۃ
7. صلوات المخاطبات الجامعہ لدلائل النبوۃ والمعجزات
8. الدلدلات الواضحات علی دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ کی تالیفات مبارکہ کی دستیاب فہرست کتاب ہذا کے آخر میں ملاحظہ فرمائی جاسکتی ہے۔

قارئین کرام! زیرِ نظر کتاب ''افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم'' حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ کی درود وسلام کے موضوع پر اولین کتاب ہے جو آپ کی حیاتِ مبارکہ میں 1309 ہجری، بیروت پریس (لبنان) سے شائع ہوئی۔ یہ مبارک کتاب جب بلادِ اسلامیہ میں پھیل گئی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اس کتاب کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا۔ کتاب مذکورہ میں فضائل درود وسلام پر 7 فصلیں اور 70 صیغہ ہائے درود و سلام کو مستند اسناد کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ ان صیغوں کو پڑھنے سے وہ تمام فیوضات اور برکات حاصل ہوں گے جو ان میں پوشیدہ ہیں۔ جن احباب کو یہ بابرکت نسخہ وصول ہو ان سے یہ درخواست ہوگی کہ وہ ان تمام پُرنُور صیغہ ہائے درود وسلام کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اُمت کی بخشش ومغفرت کے لئے دُعا فرمائیں اور جنہوں نے اس کتاب کو شائع کرنے کا اہتمام کیا، حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی کے وسیلہ جلیلہ سے ان کا یہ ہدیۂ عقیدت بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شرف قبولیت پا جائے۔ آمین

بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ادنی ترین امتی

قطعۂ تاریخ سال وصال

## حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ

سال وصال 1932 عیسوی - 1350 ہجری

# "نیرِ مُنیرِ معرفت"

1350 ہجری

واصف و مداح محبوبِ خُدا — عاشقِ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

فاضلِ دوراں زعیمِ روزگار — اہلِ دل اہلِ نظر کا پیشوا

جو کتابیں وصفِ آقا ﷺ میں لکھیں — اُن کی شہرت ہے جہاں میں جا بجا

ہر زمانے کیلئے ہیں بالیقین — اُس کی تحریریں مُفید، ایماں فزا

جو لکھا اُس نے درُود، اُس نے سلام — ہے وہ بے حد رُوح پرور دل کُشا

گوہرِ یکتائے دُرجِ معرفت — گلشنِ معنیٰ کا وردِ خُوش نُما

مرجع و مخدومِ اہلِ ذوق و شوق — عارفوں، دیدہ وروں کا مُقتدا

وہ ہے مقبولِ مُحبانِ نبی ﷺ — وہ عزیزِ عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ

ولولہ انگیز عشقِ شاہِ دیں — خُوش نوا نغمہ گرِ خیرُالوریٰ

یمن "حی" سے وصلِ نبہانی کا سال
18 — "اوجِ حق مردِ حقیقت آشنا"
1332+18 = 1350

ہے سَر "بے مثل" سے "شیخِ عظیم"
1930+2=1932 2 — سالِ رحلت اُس جلیل القدر کا
1332+18 = 1350

نتیجۂ فکر
طارق سلطانپوری

# أفضل الصلوات على سيد السادات

جمع الفقير يوسف بن اسماعيل النبهاني رئيس محكمة
حقوق بيروت غفر الله له ولمن دعا له بالمغفرة

قال قطب زمانه سيدي محمد البكري الكبير رضي الله عنه

مَا أَرْسَلَ الرَّحْمٰنُ أَوْ يُرْسِلُ * مِنْ رَحْمَةٍ تَصْعَدُ أَوْ تَنْزِلُ
فِي مَلَكُوتِ اللهِ أَوْ مُلْكِهِ * مِنْ كُلِّ مَا يَخْتَصُّ أَوْ يَشْمَلُ
إِلَّا وَطٰهَ الْمُصْطَفَى عَبْدُهُ * نَبِيُّهُ مُخْتَارُهُ الْمُرْسَلُ
وَاسِطَةٌ فِيهَا وَأَصْلٌ لَهَا * يَعْلَمُ هٰذَا كُلُّ مَنْ يَعْقِلُ

طبع برخصة مجلس معارف ولاية بيروت الجليلة
المؤرخة في ٢٤ تشرين الثاني سنة ٣٠٧ نومرو ٤٧٤

في بيروت بالمطبعة الادبية سنة ١٣٠٩ هجرية

بیروت پریس (لبنان) سے 1309 ہجری میں شائع ہونے والا
"افضل الصلوات علی سید السادات" کے عربی نسخے کے سرورق کا عکس

## پہلی فصل

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا o (پ22 سورۃ الاحزاب آیت 56)

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام عرض کیا کرو''۔

جب صلوۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کی مجلس میں اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف وثناء کرتا ہے۔

صَلٰوۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی ثَنَآؤُہٗ عَلَیْہِ عِنْدَ الْمَلَائِکَۃِ (رواہ البخاری)

اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو بلند کر کے آپ کے دین کو سب دینوں پر غلبہ عطا فرما کر آپکی شریعت پر عمل قیامت تک برقرار رکھ کر دنیا میں آپکی عزت وشان میں زیادتی فرماتا ہے اور قیامت کے دن امت کے لئے آپکی شفاعت قبول فرما کر اور مقام محمود پر کھڑا کر کے آپکی شان کو ظاہر فرمائے گا۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مبارکباد پیش کرتے رہے۔

حضرت علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ سے مطلع فرمایا کہ میرے نزدیک میرے محبوب کی یہ شان ہے کہ میں خود عالم بالا میں مقربین فرشتوں کے سامنے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات ومراتب بیان کرتا ہوں۔ اور میرے فرشتے میری بارگاہ

میں میرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات کی بلندی اور مقامات کی رفعت کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ ادھر میں نے عالم دنیا میں رہنے والے تمام ایمان والوں کو حکم دیا کہ میرے محبوب پر درود وسلام بھیجو!

## سہل بن محمد بن سلیمان فرماتے ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام کی عظمت کے اظہار کیلئے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کی طرف سجدہ کریں اور اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ وشان کو اپنے فرمان "**اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ**" الایت۔ میں ظاہر فرماتے ہوئے پہلے خبر دی کہ خداوند کریم خود اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ پھر فرشتوں کے درود بھیجتے رہنے کا ذکر فرمایا۔ پھر ایمان والوں کو درود وسلام بھیجنے کا حکم فرمایا۔

## حضرت ابن فدیک فرماتے ہیں:

بعض اکابرین نے فرمایا کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر پہلے یہ آیت پڑھے "**اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا**" پھر ستر مرتبہ "**صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ**" کہے تو آسمان سے فرشتہ کہتا ہے کہ آج کے دن تیری تمام حاجتیں پوری ہوگئیں۔

ایک حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک آدمی آنکھوں سے معذور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بینائی لوٹا دے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم کیا کہ اچھی طرح وضو کرے پھر یہ دعا

مانگے۔

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیَّ''

اس آدمی نے آپ کے حکم پر عمل کیا تو اس کی بینائی لوٹ آئی۔ بعض اہل علم نے فرمایا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ یا رسول اللہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن العربی فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے کے فوائد خود درود پڑھنے والے کی طرف رجوع کرتے ہیں کیونکہ یہ عقیدہ کی درستی اور صفائی اور اظہار محبت اور اطاعت پر مداومت پر دلالت کرتا ہے اور اس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر بھی ہے اور آپ تمام نعمتوں کے حصول میں واسطہ وذریعہ بھی ہیں۔

جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے اسی طرح دیگر انبیاء کرام علیہم السلام پر بھی درود وسلام پڑھنا چاہیے صحابہ کرام وتابعین عظام اور دیگر اکابرین پر رضی اللہ تعالیٰ عنہم ورحم اللہ تعالیٰ علیہم کہنا چاہیے۔ لیکن بالاستقلال درود پڑھنا صحابہ پر روا نہیں البتہ بالتبع درست ہے صحابی کا نام آئے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھا جائے۔ تابعین اور سلف صالحین کے نام پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی پڑھ سکتے ہیں اور رحمتہ اللہ علیہ پڑھنا بھی درست ہے۔

حضرت عزیز الدین بن عبدالسلام فرماتے ہیں کہ ہم جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں یہ ہماری طرف سے سفارش نہیں ہم اس مرتبے کے کہاں ہوتے ہیں آپ جیسی ہستی کیلئے اللہ تعالیٰ کے دربار میں سفارش کریں۔ اصل بات یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمارے اوپر بے شمار احسانات وانعامات ہیں جن کا بدلہ دینے سے ہم عاجز

ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہماری عاجزی کو دیکھا تو درود شریف کا حکم دیا۔ تاکہ کچھ نہ کچھ احسانات کی مکافات ہو جائے۔ گویا ہم عرض کرتے ہیں یا اللہ تو پاک ہے اور تیرا نبی بھی پاک ہے۔ اپنے پاک درود اپنے پاک نبی پر بھیج کر ہماری طرف سے مکافات فرمادے۔

## سیدی عبدالعزیز دباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان:

آپ فرماتے ہیں کہ درود شریف کا پڑھنا ''**اَفْضَلُ الْاَوْرَاد**'' تمام اعمال اور وظائف سے اس کا پڑھنا افضل ہے اور جو فرشتے جنت کے اردگرد رہتے ہیں ان کا ذکر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنا ہے جب وہ فرشتے درود بھیجنا شروع کرتے ہیں تو جنت وسیع ہوتی جاتی ہے۔ فرشتے درود بھیجنے میں سستی نہیں کرتے اور انکے درود بھیجنے سے جنت وسیع ہوتی رہتی ہے۔ کیونکہ کہ جنت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے پیدا ہوئی ہے۔



## دوسری فصل

ان حدیثوں کا بیان جن میں درود پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ بِھَا عَشْرًا۝

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے''

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا کس قدر اونچا مرتبہ ہے۔

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَامِنْ اَحَدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّارَدَّ اللّٰہُ عَلَیَّ رُوْحِیْ حَتّٰی اَرُدَّعَلَیْہِ السَّلَامَ۝

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر سلام کرتا ہے اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں''

اس کی تشریح میں لمعات میں فرمایا:

''اِنَّمَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْبَرْزَخِ مَشْغُوْلٌ بِاَحْوَالِ الْمَلَکُوْتِ مُسْتَغْرَقٌ فِیْ مُشَاھَدَۃِ رَبِّہٖ فَعَبَّرَ عَنْ اِفَاقَتِہٖ مِنْ تِلْکَ الْمُشَاھَدَۃِ مِنْ ذٰلِکَ الْاِسْتِغْرَاقِ بِرَدِّ الرُّوْحِ'' (لمعات ج۳ص۱۹۲)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عالم برزخ میں ملکوت کے حالات میں مشغول اپنے رب تعالیٰ کے مشاہدہ میں مستغرق رہتے ہیں اس مشاہدہ اور استغراق سے افاقہ کو ردِّ روح سے تعبیر کیا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اللہ تعالیٰ تبارک تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو

سب مخلوق کی آواز سنتا ہے میرے وصال کے بعد میرے روضہ اقدس پر کھڑا رہے گا پس جو شخص سچے دل سے میرے اوپر درود پڑھے گا وہ فرشتہ عرض کرے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں ابن فلاں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پیش کیا ہے پھر اللہ تبارک تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور فرشتے بھی اُس شخص کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ مجھ پر جمعہ کے دن زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری اُمت کا درود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میں خود بھی اُن کا درود سنتا ہوں۔

ترمذی شریف اور ابن ماجہ کی ایک حدیث میں ہے کہ بیشک میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور سنتا ہوں وہ تمام جو تم نہیں سنتے۔ اس حدیث میں ''مَا'' کا لفظ عام ہے اگر ''مَا موصولہ'' ہے تو یہ خود عموم کیلئے آتا ہے اور اگر ''مَا'' نکرہ ہوتا تو وہ بھی مقامِ نفی میں ہونے کی وجہ سے عام ہوگیا۔

## جلاء الافهام فی الصلوة والسلام علی خیر الانام

میں ابن قیم نے حدیث نقل فرمائی ہے کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو۔ کیونکہ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو شخص بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہو اس کا درود اور اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا اور آپ کے وصال کے بعد بھی ایسا ہوگا فرمایا ہاں میرے وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم اسلام کے اجسام مبارکہ کو کوئی گزند پہنچائے۔

باقی درود شریف آپ خود بھی سنتے ہیں اور ایک نظام کے ماتحت فرشتے بھی

پہنچاتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ بندوں کے تمام افعال کو دیکھتا ہے اور جملہ باتوں کو سنتا ہے اور اس کے باوجود بھی فرشتے صبح وشام بندوں کے اعمال حاضر بھی کرتے ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ شخص منافقت سے بیزار ہے اور دوزخ سے آزاد ہے اور قیامت کے دن وہ جنت میں شہیدوں کے ساتھ ہوگا تم مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو جب میرا ذکر کیا جائے کیونکہ اس سے تمہارے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ مجھ پر درود پڑھے وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔

## بزرگان دین کے اقوال

1. حضرت ابوغسان مدنی رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ سو بار دورد شریف پڑھ لے اس کو ہمیشہ عبادت میں مشغول رہنے کا ثواب ملے گا۔

2. حضرت سید علی الخواص رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے پر اللہ تعالیٰ جو رحمتیں اپنے بندہ پہ نازل فرماتا ہے وہ غیر متناہی ہیں کیونکہ اس کی رحمت کی نہ کوئی ابتداء ہے اور نہ انتہا۔

3. حضرت ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سیر وسیاحت کے دوران ایک رات درندوں کی زَد میں آ گیا جب وہ میرے اوپر حملہ کرنے لگے تو میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا میرے دل میں خیال آیا کہ اب مجھے درود شریف پڑھنا چاہیئے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر

دس رحمتیں نازل فرماتا ہے جب اللہ تعالیٰ مجھ پر دس رحمتیں نازل فرمادیں تو میں ان درندوں سے محفوظ ہو جاؤں گا چنانچہ ایسا ہی ہوا جب میں نے درود پڑھ لیا تو تمام رات کیلئے درندوں سے محفوظ رہا۔

4. عارف باللہ تاج الدین عطاء اللہ السکندری فرماتے ہیں! جو شخص اپنی زندگی بیکار کاموں میں ضائع کر بیٹھا اس کو چاہئے کہ اس کی تلافی اذکار جامعہ کے ذریعہ سے کرے اور جو شخص زیادہ نفلی روزے نماز بکثرت ادا نہیں کر سکا اس کو چاہئے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے میں مشغول ہو جائے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت زندگی کی تمام عبادتوں سے درجہ میں زیادہ ہے پھر یہاں تو ایک درود پڑھنے پر دس رحمتیں ہیں۔

5. امام فاکھانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بہت بڑا مقصد اولین وآخرین کا یہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت حاصل ہو جائے تو مقاصد دارین کے حصول کیلئے صرف ایک رحمت خداوند کریم کی بھی کافی ہے یہاں تک کہ اگر کسی عاقل سے سوال کیا جائے کہ تو کیا پسند کرتا ہے یہ کہ تمام مخلوق کے نیک اعمال تیرے اعمال نامہ میں شامل کر دیئے جائیں یا اللہ تعالیٰ کی رحمت تیرے اعمال نامہ میں داخل کر دی جائے تو وہ عاقل اللہ تعالیٰ کی رحمت کے برابر تمام مخلوق کے اعمال صالحہ کو بھی نہیں قرار دے گا۔ پھر یہاں تو درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ بھی رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے اور تمام فرشتے بھی، تو کسی مسلمان کو یہ مناسب نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود نہ پڑھے یا درود پڑھنے سے غافل ہو جائے۔

## تیسری فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود شریف بھیجنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس کی حکمت کا بیان:

1. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ہر جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن میرے سامنے پیش ہوتا رہتا ہے لہذا جو شخص مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا وہ سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔

3. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔

4. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود بھیجے گا اس کے اسی (80) برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

5. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔

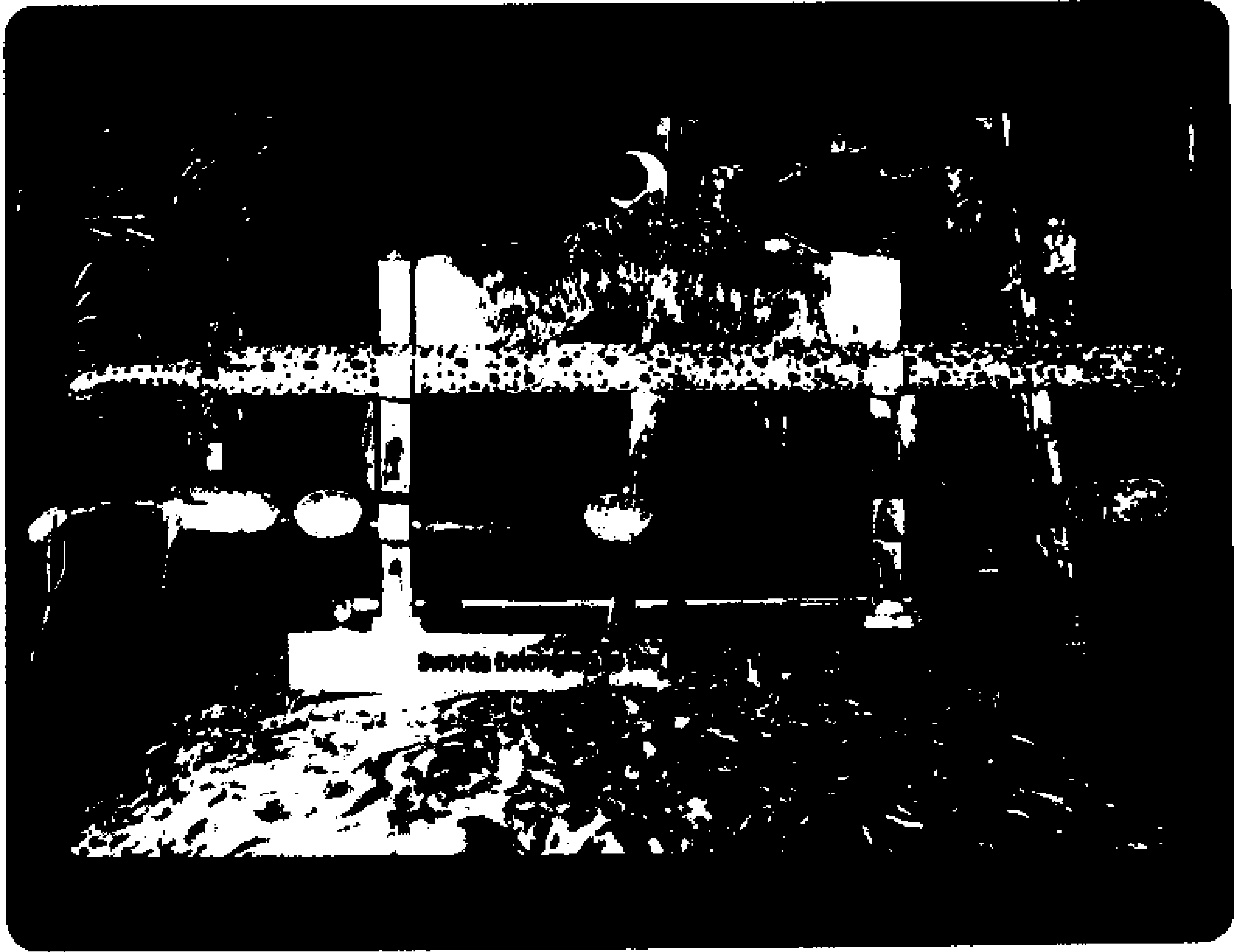
6. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر اٹھنے اور گفتگو سے پہلے اَسی (80) مرتبہ درود پڑھے تو اُس کے اَسی (80) سال گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی (80) سال کی عبادت اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جائے گی۔

7. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اللہ تعالیٰ کے نورانی فرشتوں کی ایک

جماعت ہے جو جمعہ کی شب اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور نور کے کاغذات ہوتے ہیں جن سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہی لکھتے ہیں۔

امام شافعی کا فرمان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھنے سے محبت رکھتا ہوں۔ ہر حال میں خاص طور پر جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن تو بہت ہی زیادہ درود پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔

حضرت ابن حجر رحمتہ اللہ علیہ نے بعض بزرگوں سے روایت فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود شریف پڑھنے کا ثواب تلاوت قرآن مجید سے بھی زیادہ ہے۔ بغیر سورۃ کہف کے کیونکہ اس سورۃ کو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات پڑھنے کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تصریح فرمائی ہے۔



## چوتھی فصل

اُن احادیث کے بیان میں جن میں زیادہ درود پڑھنے کی احادیث وارِد ہوئی ہیں اور اُن کے متعلق دیگر روایات۔

1. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ قبر میں میرے متعلق تم سے سوال ہوگا۔

2. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ مجھ پر درود پڑھنے والے کو روزِ محشر پُل صراط کی تاریکی میں نور حاصل ہوگا۔

3. سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ تبارک تعالیٰ اُس کو اس حال میں ملے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی رضا اُس پر ہو تو چاہئے مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا جائے۔

4. جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جس کو کوئی مشکل پیش آئے وہ مجھ پر زیادہ تعداد میں درود پڑھے کیونکہ اس سے مشکلیں، مصیبتیں، غم اور پریشانیاں دُور ہوتی ہیں رزق میں زیادتی ہوتی ہے اور تمام حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔

5. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! بیشک قیامت کے دن تم میں سے اُس دن کی سختیوں سے نجات پانے والا وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔

6. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! قیامت کے دن تین شخص عرش کے نیچے ہوں گے جس دن اُس کے بغیر کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ وہ کون لوگ ہوں گے جس پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ایک وہ شخص جو مصیبت میں میرے کسی اُمتی پر آسانی کرے دوسرا وہ شخص جو میری کسی سنت کو لوگوں میں زندہ رکھے اور تیسرا وہ شخص جو مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھے۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے موسٰی علیہ السلام کی طرف یہ وحی نازل کی کہ اے موسٰی! اگر میرے عبادت گزار بندے نہ ہوتے تو میں نافرمانوں کو ذرہ بھر مہلت نہ دیتا، اگر میری وحدانیت کی گواہی دینے والے دنیا میں نہ ہوتے تو دنیا والوں پر عذاب نازل کرتا۔ اے موسٰی! کیا تو چاہتا ہے کہ روزِ محشر کو تجھے پیاس محسوس نہ ہو تو میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پڑھتے رہنا۔

حضرت علامہ سخاوی بیان فرماتے ہیں! کہ بنی اسرائیل میں ایک بدکردار شخص رہتا تھا جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اُس کو پھینک دیا۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے موسٰی علیہ السلام پر وحی نازل کی کہ اِس شخص کو غسل دو اور اُس کی نمازِ جنازہ بھی ادا کرو کیونکہ میں نے اس کو بخش دیا ہے۔ موسٰی علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار تو نے اس کو کیسے بخشا وہ تو بڑا بدکار آدمی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اس نے ایک دن کتابِ تورات میں میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک دیکھا اور درود پڑھا اسی وجہ سے میں نے اس کو بخش دیا ہے۔

امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بعض علماء کرام کے نزدیک زیادہ درود پڑھنے کی کم از کم مقدار یہ ہے کہ روزانہ ساتھ سو مرتبہ دن میں پڑھے اور سات سو مرتبہ ہر رات میں پڑھے۔

شیخ نورالدین الشونی رضی اللہ عنہ روزانہ دس ہزار بار درود پڑھتے تھے اور حضرت شیخ احمد الزوادی چالیس ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھتے تھے۔ مسلم شریف میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

**مَنْ رَاٰنِیْ فِیْ مَنَامِهٖ فَسَیَرَانِیْ فِی الْیَقْظَةِ**

''جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے بیداری میں دیکھے گا''

حضرت ابن ابی حمزہ، امام بارزی، امام یافعی اور تابعین کی ایک جماعت سے روایت ہے کہ انہوں نے آپ کو خواب میں دیکھا پھر اس کے بعد آپ کو بیداری میں دیکھا اور بہت سی پوشیدہ چیزوں کے بارے میں آپ سے پوچھا اور آپ نے چیزوں کی ان کو خبر دی بعد ازاں وہ اس طرح واقع ہوئیں جیسے آپ نے اطلاع دی۔

حضرت عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ کو بھی بیداری میں آپ کی زیارت حاصل ہوئی تھی۔ موصوف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض مسائل پوچھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے جوابات ارشاد فرماتے تھے۔ حضرت محمود الکردی رحمتہ اللہ علیہ کو بھی بیداری میں آپکی زیارت نصیب ہوئی تھی۔

حضرت امام غزالیؒ اپنی کتاب ''**المنقذ من الضلال**'' میں فرماتے ہیں۔ ''**اِنَّ اَرْبَابَ الْقُلُوْبِ فِیْ یَقْظَتِهِمْ قَدْ یُشَاهِدُوْنَ الْمَلَائِکَةَ وَاَرْوَاحَ الْاَنْبِیَاءِ وَیَسْمَعُوْنَ مِنْهُمْ اَصْوَاتًا وَیَقْتَبِسُوْنَ مِنْهُمْ**'' (بیشک عارفین بیداری میں کبھی کبھی فرشتوں کو اور انبیاء علیہم السلام کو دیکھتے ہیں اور ان کی آواز بھی سنتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل کرتے ہیں)

شیخ عبدالحق محدث دھلوی کتاب ترغیب اہل السعادات میں لکھتے ہیں۔ ''شب جمعہ شریف میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُل ھو اللہ اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی''۔ وہ درود شریف یہ ہے!

''**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ**''

دیگر موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں پچیس بار

قُل ھواللہ اور بعد سلام کے یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے دولتِ زیارت نصیب ہو وہ درود شریف یہ ہے!

**"صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ"**

نیز شیخ موصوف نے لکھا کہ سوتے وقت ستر مرتبہ اس دورد شریف کو پڑھنے سے دولت زیارت نصیب ہو۔

**"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِكَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِضِیَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَادُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ"**

نیز شیخ نے اس درود شریف کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کیلئے لکھا ہے۔

**"اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍمِنَا السَّلَامَ"**

مگر شرط اس دولت کے حصول میں دل کا پُر شوق ہونا اور ظاہری اور باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔

## پانچویں فصل

ان احادیث کے بیان میں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے لئے شفاعت فرمائیں گے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن اذان دینے لگے تو تم بھی اس طرح کہو جیسے وہ آذان کے کلمات پڑھے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ مجھ پر جو درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ طلب کرو، وسیلہ بہت اونچا مقام ہے بہشت میں اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے کو حاصل ہوگا۔ جو مجھے حاصل ہوگا۔ جو شخص میرے لئے وسیلہ طلب کرے گا میں اس کیلئے شفاعت کروں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آذان سن کر یہ دعا پڑھے میری شفاعت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔ آذان کے بعد کی دعا یہ ہے!

**"اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَالشَّفَاعَۃَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ"**

اس میں بشارت ہے کہ اس درود پڑھنے والے کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ کیونکہ آپ کی شفاعت سے کفار محروم ہوں گے اگر وہ ایماندار گنہگار ہوگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور اگر وہ صالح ہوگا تو اس کے درجے بلند ہوں گے اور عرش کے سایہ میں ہوگا اس کا حساب و کتاب نہ ہوگا اور وہ جنت میں جلدی داخل ہوگا۔ حسن خاتمہ کے دیگر اسباب استقامت دوام ذکر اور اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا۔ دعا یہ ہے!

**"اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃَ الْمُحَمَّدِیَّۃَ بِجَمِیْلِ**

عَوَائِدِكَ فِی الدَّارَیْنِ اِکْرَامًا لِمَنْ جَعَلْتَهَا مِنْ اُمَّتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ"

اورسید الاستغفار صبح وشام تین تین بار پڑھنا وہ یہ ہے۔

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات میں نے ایک شخص کو خواب میں پل صراط پر گرتا پڑتا دیکھا اس کے پاس مجھ پر درود شریف پڑھنے والا عمل آیا اور اس کو سیدھا کر دیا یہاں تک کہ وہ پل صراط سے عافیت کے ساتھ گزر گیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پڑھنے سے زینت دیا کرو۔ کیونکہ تمہارا یہ درود قیامت کے دن تمہارے لئے نور ہوگا۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام کتاب میں رہے گا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگنی ہو پہلے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کی دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہوگی۔

حضرت ابو سلیمان الدارانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ پہلے درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کا سوال کرے پھر آخر میں درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو یقیناً قبول فرماتا ہے جب وہ اول و

آخر درود کو قبول فرمائے گا تو درمیان سے اس کی حاجت کو رد کرنا اس کی شان کریمی کے شایاں شان نہیں۔ حضرت الحافظ ابن الصلاح فرماتے ہیں جب بھی آپ کا نام لکھو تو ساتھ درود وسلام ضرور لکھو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود پڑھتا ہے!

**"جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّاھُوَ اَھْلُهٗ"**

ستر کاتب ہزار دن تک اس کا ثواب نہیں لکھ سکتے۔

حضرت ابو المواہب شاذلی قدس سرہٗ نے فرمایا میں ہزار بار درود روزانہ پڑھتا تھا تو جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تو مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! "اے شاذلی تجھے معلوم نہیں جلدی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے پھر فرمایا آہستگی اور ترتیب سے یوں پڑھو،

**"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ"**

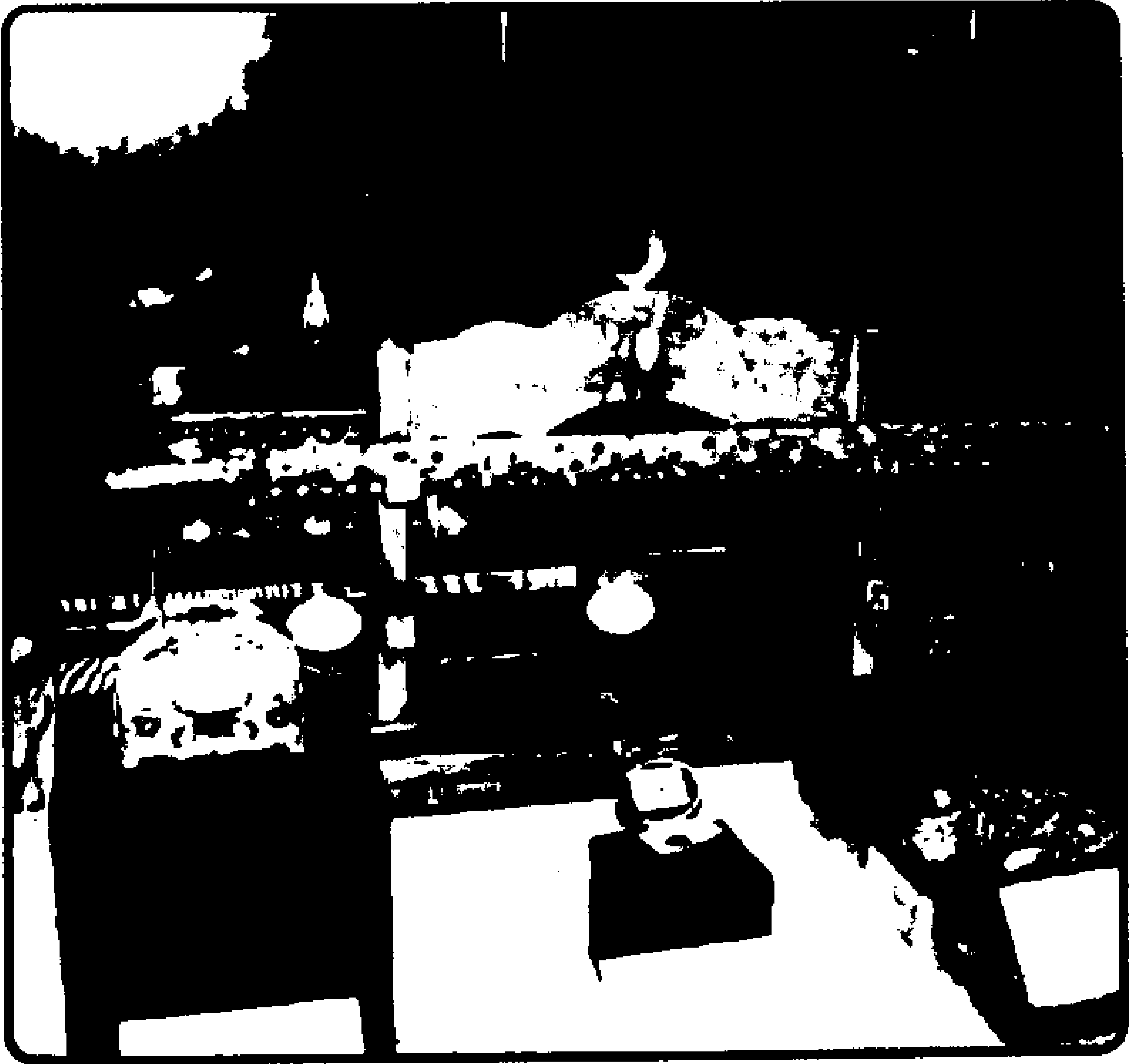
البتہ اگر وقت کم ہو تو جلدی پڑھنے میں حرج نہیں۔ نیز یہ بھی فرمایا جب درود پڑھنے لگو تو بہتر یہ ہے اول و آخر درود تامہ پڑھ لیا کرو۔ درود تامہ یہ ہے!

**"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ"**

ابوذرعہ کو موت کے بعد حضرت بن عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کی امامت کرتا ہے۔ یعنی فرشتوں کو نماز پڑھاتا ہے۔ اس نے پوچھا اے ابوذرعہ یہ درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا؟ فرمایا! میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور ہر

بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود لکھا اور سید سرور عالم صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

ھناد ابن ابراہیم نسفی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف سے کچھ منقبض ہیں میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اصحاب حدیث سے ہوں اور غریب ہوں یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو سلام کیوں چھوڑ دیتا ہے اس کے بعد جب درود لکھتا ہوں تو پورا **صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** لکھتا ہوں۔



## چھٹی فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں درود چھوڑنے پر وعید آئی ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیا جائے اور اس کے مناسب دیگر روایات کا بیان:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

**"مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ"**

"جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

**"لَا يَرٰى وَجْهِيْ ثَلَاثَةٌ اَنْفُسٍ اَلْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ وَتَارِكُ سُنَّتِيْ وَمَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اِذَا ذُكِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ"**

"رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تین شخص زیارت سے محروم ہوں گے۔ ایک اپنے والدین کا نافرمان، دوسرا میری سنت کا چھوڑنے والا، تیسرا وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس مجلس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو بھی گئے تو پھر بھی ان پر حسرت طاری ہوگی۔ جب درود پڑھنے والوں کا ثواب دیکھیں گے۔

اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سحری کے وقت کوئی چیز سوئی سے سی رہیں تھیں اُن کی سوئی گم ہوگئی اور چراغ بھی بجھ گیا اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے اندر داخل ہوئے تو آپ کی چمک اور نور سے تمام گھر روشن ہوگیا اور روشنی سے حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنی سوئی مل گئی۔

حضرت عائشہ نے عرض کیا! **"مَا ضُوْ وَجْهِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ"**

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! **"وَيْلٌ لِّمَنْ لَّا يَرَانِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ"**

ہلاکت ہے اس بندے کیلئے جو قیامت کے دن مجھے نہ دیکھ سکے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون ہے جو آپکو نہ دیکھ سکے گا؟ فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کیا بخیل کون ہے؟ فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود نہ پڑھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں فرمایا!

**"مَا مِنْ دُعَاءٍ اِلَّا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ السَّمَآءِ حِجَابٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلَيَّ فَاِذَا صَلّٰى عَلَيَّ اِنْحَرَفَ الْحِجَابُ وَصَعِدَ الدُّعَآءُ"**

کوئی دعا اس وقت تک آسمانوں کی طرف نہیں چڑھتی جب دعا مانگنے والا مجھ پر درود نہ پڑھے۔ جب وہ درود پڑھ لیتا ہے تو اس کی دعا قبولیت کے مقام پر پہنچ جاتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

**"مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَلَا دِيْنَ لَهٗ"**

"جس شخص نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کا کوئی دین نہیں ہے"

حضرت ابو طاہر رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرا دوسری طرف پھیر لیا۔ ابو طاہر کے عرض کرنے پر فرمایا کہ تو کتاب میں جب میرا ذکر کرتا ہے تو مجھ پر درود نہیں لکھتا۔ شیخ ابو طاہر فرماتے ہیں اس دن سے جب بھی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک کسی کتاب میں لکھتا ہوں تو ساتھ یہ لکھتا ہوں۔

**"صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا"**

ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا مگر نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی ۔ اس کے عرض کرنے پر فرمایا تم مجھ پر درود نہیں پڑھتے اور میری عنایت اس پر ہوتی ہے جو مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑے شوق و محبت سے درود پڑھتا رہا۔ ایک دن پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ بہت خوش ہیں اور فرماتے ہیں قیامت کے دن میں تیری شفاعت کا ضامن ہوں لیکن درود نہ چھوڑنا۔



## ساتویں فصل

ان بعض فوائد و منافع کا بیان ہے جو درود شریف پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت میں حاصل ہوتے ہیں۔

حضرت ابن فرحون قرطبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے سے دس نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

1. اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔
3. قدسی فرشتوں کی پیروی اور اقتداء حاصل ہوتی ہے۔
4. درود پڑھنے میں منافقین اور کفار کی مخالفت ہے۔
5. اس کے تمام گناہ اور خطائیں معاف کردی جاتی ہیں۔
6. اس کی تمام مرادیں پوری ہوجاتی ہیں۔
7. اس کو ظاہر اور باطن کی صفائی نصیب ہوتی ہے۔
8. دوزخ کے عذاب سے نجات حاصل ہوگی۔
9. جنت میں داخلہ نصیب ہوگا۔
10. اللہ تعالیٰ اس پر سلام فرمائے گا۔

درود شریف پڑھنا عبادت ہے اور سب عبادتوں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عبادت ہے۔ جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے اس کو زینت حاصل ہوتی ہے۔ درود سے محتاجی دُور ہوتی ہے اور خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔ دل سے زنگ دور ہوجاتا ہے دل منافقت سے پاک رہتا ہے دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے درود بھیجنے کا فائدہ بھیجنے والے کو بھی حاصل ہوتا ہے۔ حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابوالعباس الخضر علیہ السلام نے حکم

کیا کہ درود شریف صبح کے بعد طلوع آفتاب تک پڑھا کرو، پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔ امام شعرانی فرماتے ہیں مجھے اور میرے احباب کو اس طرح درود شریف کا عمل کرنے سے دنیا اور آخرت کی بیشمار خوبیاں اور بھلائیاں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

حضرت الفاسی شرح دلائل الخیرات میں فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کیلئے بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا "وَابْتَغُوا اِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ" اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور کوئی وسیلہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم رؤف رحیم سے زیادہ قریب اور بڑھ کر نہیں ہے۔

**مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا**

**عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ**

اللہ تعالیٰ کی ہمارے اوپر بے شمار نعمتیں ہیں وہ انعامات دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور تقسیم کرنے والے اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ لہذا نعمتیں دینے والے کا شکریہ کرنا بھی ہم پر لازم ہے۔ تو ہمارے اوپر لازم ہے کہ ہم ان نعمتوں کے شکریہ کے طور پر ہمیشہ آپ پر درود سلام پڑھتے رہیں۔ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھتا ہے اس کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم خود تربیت فرماتے ہیں۔ دیگر کسی مربی کو اس کو حاجت نہیں رہتی۔

بعض عارفین نے فرمایا! بکثرت درود پڑھنے کے پاس سکرات موت کے وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آتے ہیں اور آپ کی برکت سے اس پر آسانی ہو جاتی ہے۔ اور "**مابعد الموت**" جو جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے تیار فرمائی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی بشارت اس کو دیتے ہیں۔ کثرت سے درود شریف کا ایک

فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے پیاس کی شدت زائل ہو جاتی ہے خواہ بخار کیوجہ سے ہو یا سفر میں پانی نہ ملنے کی وجہ سے ہو شدت پیاس کو زائل کرنے کیلئے یہ درود مجرب ہے۔

**"اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ اِلَیْنَا بِالْحَقِّ الْمُبِیْنِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْاُمِّیِّ الْاَمِیْنِ"**

درود شریف پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز یاد آ جاتی ہے۔ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود پڑھنے والے کی سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ درود پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دل میں محبت زیادہ ہوتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس نے کتاب میں میرے نام کے ساتھ درود شریف لکھا فرشتے اس کیلئے بخشش کی دعائیں کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

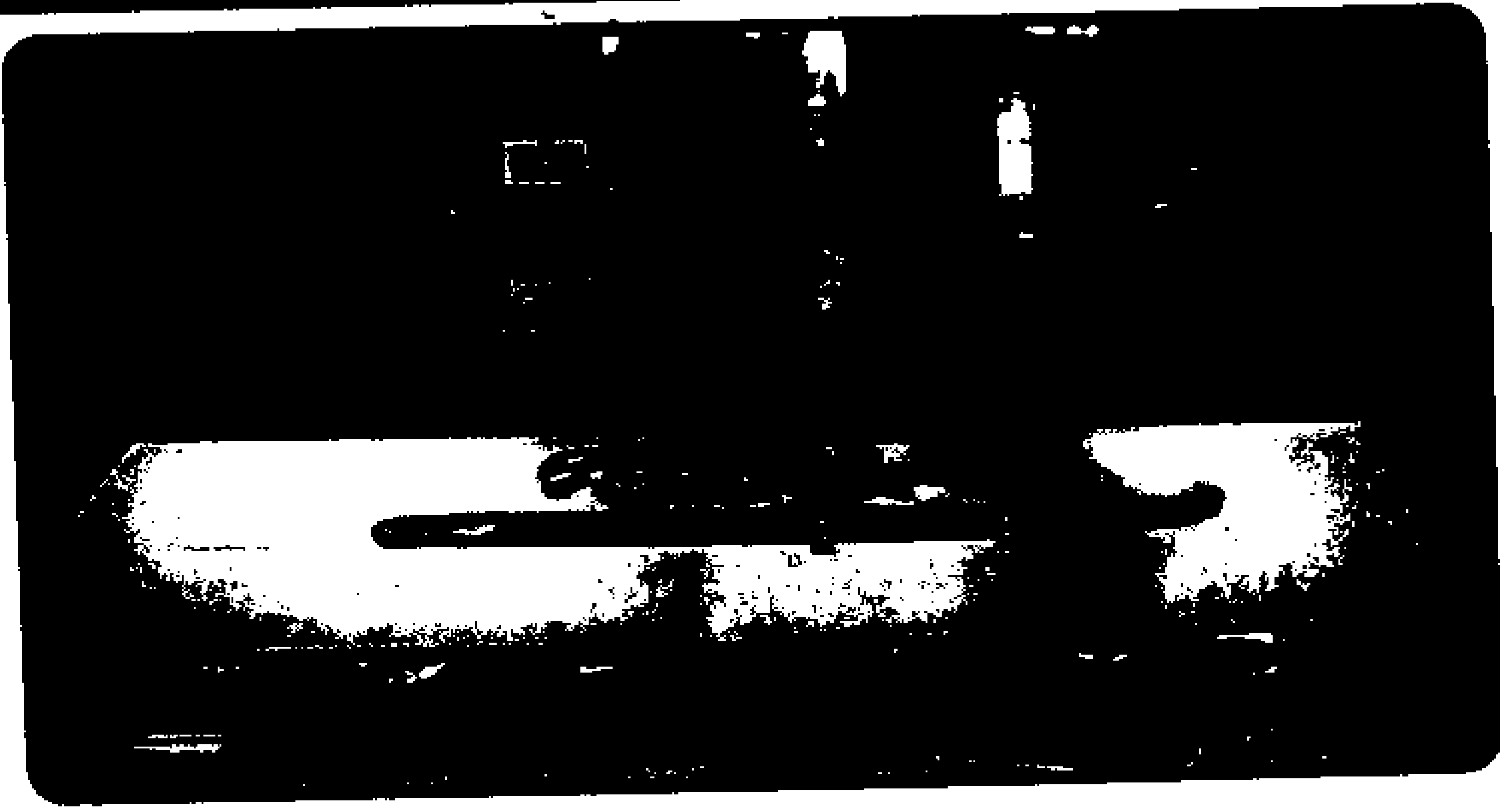
**"صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ"**

مسطح نامی جو کہ آزاد طبع خواہشات پرست تھا جب فوت ہو گیا تو اس کو ایک صالح نے خواب میں دیکھا پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے صالح نے وجہ پوچھی تو بتایا کہ میں نے ایک محدث کے پاس حدیث پڑھی محدث نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر درود پڑھا میں نے بھی بلند آواز سے درود پڑھا۔ دوسرے اہل مجلس نے درود سن کر درود پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے درود کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا۔

نزہتہ المجالس میں ایک بزرگ فرماتے ہیں میں بہار کے موسم میں باہر گیا اور اس طرح درود پڑھا یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پھولوں اور پھلوں کے برابر یا اللہ!

درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سمندر کے قطروں کے برابر یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر جو سمندر میں ہیں یا خشکی میں ہیں۔ تو غیب سے آواز آئی اے خدا کے بندے تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا اور اپنے پروردگار سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

ایک بزرگ نے نماز پڑھی اور تشہد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا بھول گئے رات کو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے میرے امتی تو نے میرے اوپر نماز میں درود کیوں نہیں پڑھا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود یاد نہیں رہا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ تمام نیکیاں، عبادتیں، دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! آگاہ رہو اگر بندہ قیامت کے دن دربار الٰہی میں تمام جہاں والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود نہ پڑھا ہوا شامل ہوا تو تمام نیکیاں اُس کے منہ پر ماری دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی قبول نہیں ہوگی۔



صیغہ ہائے درُود و سلام و فضائل

# اُفْضَلُ الصَّلَوٰت عَلٰی سَیِّدِ السَّادَات

واحسن منک لم تر قط عینی | واجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرا من کل عیب | کانک قد خلقت کما تشاء

سید و سرور محمد ﷺ نور جان | مهتر و بهتر شفیع مجرمان
از درم ها نام شاهان بر کنند | نام احمد ﷺ تا ابد بر می زند

نسیما جانب بطحاء گزر کن | ز احوالم محمد ﷺ را خبر کن
توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ | ز روئے لطف سوئے من نذر کن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

درود شریف نمبر 1: (درود ابراہیمی)

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ o**

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دونگا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

بعض علمائے کرام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ امام احمد بن حجر نے فرمایا کہ محمد سے پہلے سیدنا کا لفظ پڑھنا چاہیے اور ادب کا تقاضا بھی یہی ہے۔

علمائے کرام نے فرمایا کہ درود شریف کو تمام صیغوں سے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنا افضل ہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے درود کے متعلق سوال کیا تو آپ نے یہی درود شریف صحابہ کرام کو سکھایا، معلوم ہوا یہ تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے نماز میں تو یہ درود شریف متعین ہے اس کو پڑھنا چاہیے۔ ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا "**فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِيْ صَلٰوتِنَا**" جب ہم نماز پڑھیں تو آپ پر اپنی نماز میں درود شریف کس طرح پڑھیں۔ تو اس پر آپ نے درود ابراہیمی کی تعلیم دی معلوم ہوا کہ نماز میں درود ابراہیمی پڑھا جائے اور نماز کے علاوہ درود و سلام بھی پڑھا جائے آیت پر عمل ہو جائیگا کیونکہ آیت "**اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ**" الآیۃ میں درود و سلام پڑھے کا حکم ہوا یہ مطلق ہے

اس میں کسی زبان یا صیغہ کی کوئی پابندی نہیں۔ البتہ جو الفاظ درود وسلام کے صحیح حدیثوں سے ثابت ہیں ان کے ساتھ درود وسلام پڑھنا افضل ہوگا غیر منقول درود وسلام کے پڑھنے سے بھی آیت پر عمل ہوگا خواہ یہ درود وسلام عربی میں پڑھنے یا فارسی میں یا اُردو میں یا کسی اور زبان میں خواہ بیٹھ کر پڑھے یا کھڑے ہوکر خواہ خطاب کرکے ''اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ'' کہیا ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ'' یا ''صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ'' سب الفاظ سے درود شریف پڑھنا آیت کے اطلاق میں داخل ہے۔



درود شریف نمبر 2:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ''o

امام محی الدین نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف تمام درودوں سے افضل ہے کیونکہ یہ صحیح سند کیساتھ بخاری شریف اور مسلم شریف میں وراد ہے۔



درود شریف نمبر 3:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥ کَمَا یَلِیْقُ بِعَظِیْمِ شَرَفِہٖ وَکَمَالِہٖ وَرِضَاکَ عَنْہُ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ دَائِمًا اَبَدًا بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ وَزِنَةَ عَرْشِکَ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ وَاَکْمَلَھَا وَاَتَمَّھَا کُلَّمَا ذَکَرَکَ وَذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَذٰلِکَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ ٥

علامہ ابن حجر فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف تمام مروی کیفیات درود کا جامع ہے دیگر استنباط شدہ کیفیات بھی اس میں موجود ہیں لہٰذا اس درود کو بکثرت پڑھنا چاہیے خاص طور پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضری کے وقت۔

درود شریف نمبر 4: (درود شہادت)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَّعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

حضرت امام شعرانی نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ میرے اوپر درود پڑھو تو یہ درود پڑھا کرو اور امام شعرانی نے کہا کہ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس درود کے الفاظ کو جبرائیل نے میرے ہاتھ میں شمار کیا اور جبرائیل کے ہاتھ میں میکائیل نے شمار کیا اور سکے ہاتھ میں خداوند کریم جل جلالہ نے شمار کیا۔

پھر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو یہ درود پڑھے گا۔ قیامت کے دن میں اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دوں گا اور اس کے لئے شفاعت کروں گا۔

**کشف الغمه** اور **شفا شریف** میں اس کی سند یوں مذکور ہے۔

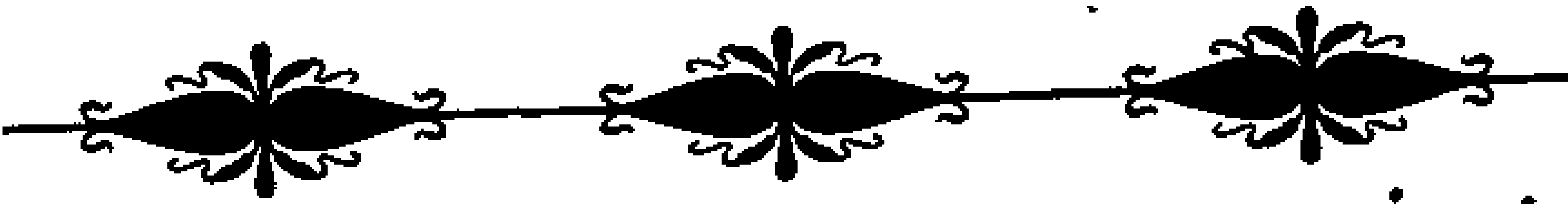
**علی بن الحسین عن ابیه الحسین عن علی ابن ابی طالب**



درود شریف نمبر 5:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ٥

حضرت رویفع ابن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔



درود شریف نمبر 6:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ٥

سید دو عالم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ درود شریف پڑھا، مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت کے دن مجھے دیکھے گا اور جس نے قیامت کے دن مجھے دیکھا میں اس کی شفاعت کروں گا اور وہ حوض کوثر سے سیراب ہوگا۔ اور اُس کا جسم دوزخ پر حرام ہو جائیگا۔ امام فاکھانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب مین زیارت کرنے کیلئے ستر ۷۰ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنا چاہئے اس درود شریف کا پڑھنا سوتے وقت زیارت کیلئے مجرب ہے۔



درود شریف نمبر 7: (درود نایاب)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی

الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَا الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

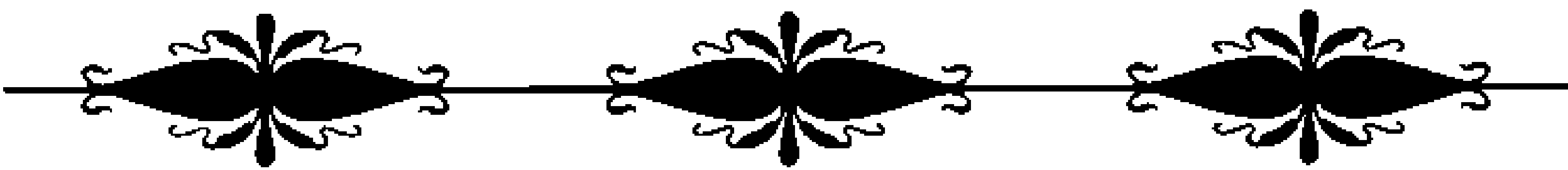
امام شعرانی نے روایت نقل فرمائی ہے کہ ایک دن ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قریب بٹھایا یہاں تک کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی زیادہ قریب حاضرین مجلس کو تعجب ہوا تو جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص میرے اوپر ایسا درود پڑھتا ہے اس سے پہلے کسی نے نہیں پڑھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یہ کونسا درود پڑھتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود ذکر فرمایا۔



درود شریف نمبر 8: (درود شفاعت)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ۝

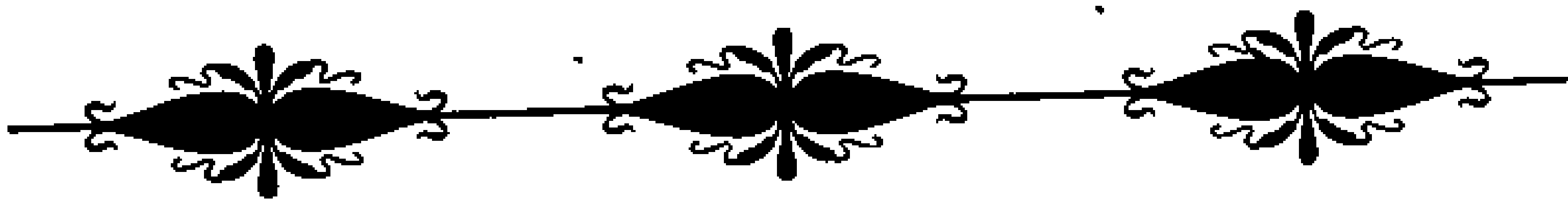
امام شعرانی نے اس درود شریف کی فضیلت میں یہ حدیث ذکر فرمائی کہ جو شخص یہ درود پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔



درود شریف نمبر 9:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو خیرات کرنے کی طاقت نہ ہوتو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے یہ درود اس کیلئے صفائی کا موجب اور خیرات کے قائم مقام ہوجایگا اور ایماندار کبھی بھلائی سے غافل نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔ امام شعرانی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے ابو سعیذ الخدری رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔



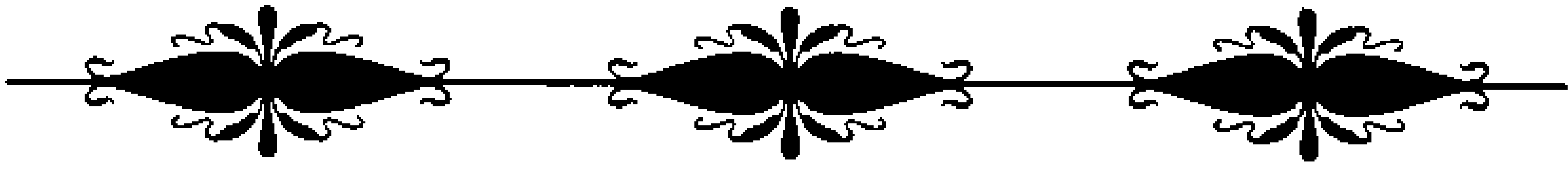
درود شریف نمبر 10: (درود محبت)

## صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ ؁

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس نے اپنے اوپر ستر دروازے رحمت کے کھول دیئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا اس کے ساتھ کوئی شخص عداوت نہیں رکھے گا مگر وہ جس کے دل میں منافقت ہو۔ امام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے خضر و الیاس علی نبینا وعلیہم السلام سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان "صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ" پڑھتا ہے اس کے ساتھ لوگ محبت کرتے ہیں اگر چہ پہلے ان کو اس سے عدوات ہی کیوں نہ ہو اور اس سے اللہ تعالیٰ بھی محبت کرتا ہے۔

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ بسند امام سمرقندی ذکر فرماتے ہیں کہ ایک شخص شامی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا باپ بہت بوڑھا ہے اور وہ آپکی زیارت کرنا چاہتا ہے آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لاؤ اس شخص نے عرض کیا

وہ تو اندھا ہے آپ نے فرمایا اس کو کہو ایک ہفتہ تک رات کو یہ پڑھے "صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" وہ مجھے نیند میں دیکھ لے گا اور مجھ سے حدیث بھی روایت کرے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔



درود شریف نمبر 11: (درود بخشش)

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَسَلِّمْ o**

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف کھڑے ہو کر پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی اور بیٹھ کر پڑھے گا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کی بخشش ہو جائیگی۔



درود شریف نمبر 12: (درود افضل)

**اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ o اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اِجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاهُوَ اَهْلُهٗ o**

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے اس کا ثواب ستر کاتب ہزار دن تک بھی نہیں لکھ سکتے اور پڑھنے والے کے والدین کو بھی بخش دیا جاتا ہے۔ حضرت مجد دین فیروز آبادی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھالے کہ میں سب سے

افضل درود پڑھوں گا تو اس کو یہ درود پڑھنا چاہیے۔

درود شریف نمبر 13: (درود زیارت حبیب صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ٥

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف جمعہ کے دن 80 مرتبہ پڑھ لے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

العارف المرسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو شخص روزانہ اس درود شریف کو پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کو مرنے سے پہلے بیداری کی حالت میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔

امام یافعی رحمتہ اللہ علیہ نے ایک حدیث اس درود شریف کی فضیلت میں ذکر فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں خداوند کریم کا دیدار نصیب ہوگا یا اس کے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یا پھر وہ جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا اور اس وظیفہ کو پانچ جمعہ تک کرنا چاہیے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی رات میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ نماز کے بعد ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں میرا دیدار نصیب ہوگا۔ دوسرا جمعہ آنے سے پہلے وہ جنتی ہو جائیگا اور اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے۔



درود شریف نمبر 14: (درود حاجات)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ o

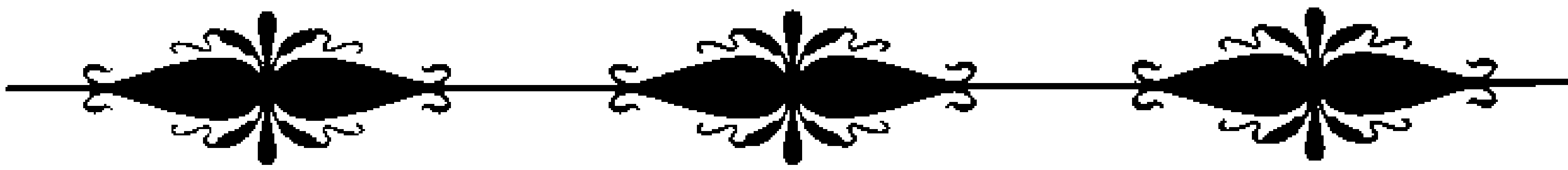
حدیث شریف میں آتا ہے جو شخص یہ درود ہر دن میں سو مرتبہ پڑھے اس کی سو حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کر دیتے ہیں۔ 30 دنیا اور 70 آخرت کی۔



درود شریف نمبر 15: (درود رفع الذنوب والخطایا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیّٖنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ o

حضرت سعید ابن عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص صبح کو تین مرتبہ اور شام کو تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا رہے اس کے گنا بخش دیئے جائیں گے اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی اور وہ شخص ہمیشہ خوش رہے گا اور دعا قبول ہوگی اور آرزوئیں پوری ہونگی اور دشمنوں پر اُس کو غلبہ نصیب ہوگا۔



درود شریف نمبر 16: (درود اہلِ بیتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ)

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّى وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّنَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِينَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتِمِ النَّبِيِّنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلشَّاهِدِ الْبَشِيرِ الدَّاعِىْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ○

یہ درود شریف ''شفا شریف'' میں حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے۔

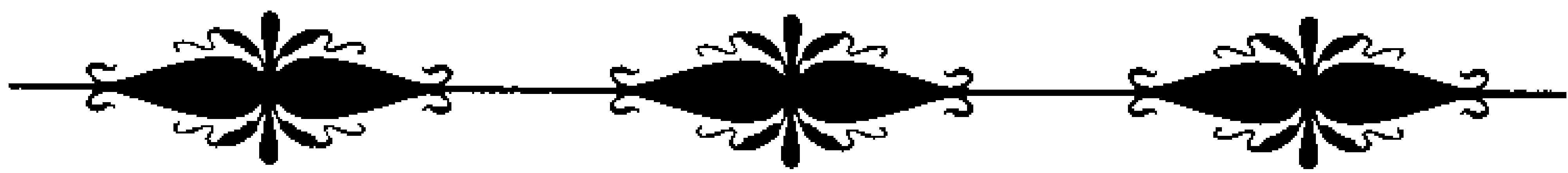


درود شریف نمبر 17: (درود سیدنا علی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوكَاتِ اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مَسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ آلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ

مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ٥ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّئَاتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ ٥ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنْ اُبْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَامَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ٥

اس درود شریف کو قاضی عیاض رحمتہ اللہ علیہ نے شفا شریف میں ذکر فرمایا اور امام محمد سلیمان جزولی نے دلائل الخیرات شریف میں ذکر فرمایا اور علامہ قسطلانی نے مواھب میں سلامۃ الکندی سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دعا اور درود لوگوں کو سکھاتے تھے۔



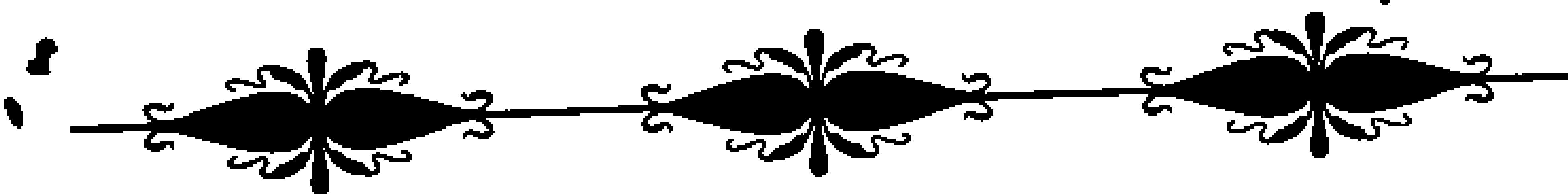
درود شریف نمبر 18: (درود حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ٥ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ

وَالْآخِرُوْنَo

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو تو بہترین طریقہ سے پڑھو شاید تمہارا درود آپ پر پیش کیا جائے پھر آپ نے یہ درود ذکر فرمایا۔

امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میرے اوپر درود پڑھو تو اچھے طریقے سے پڑھو شاید تمہارا درود میرے سامنے پیش ہو۔ پھر آپ نے یہ درود پڑھنے کا حکم فرمایا۔



درود شریف نمبر 19: (درود فضیلت)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَئٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَئٌ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنَ الْبَرَكَةِ شَئٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَئٌ o

یہ درود ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے یہ درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا اور اس کو بڑی فضیلت و خوبی حاصل ہوئی۔



درود شریف نمبر20: (درود امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَائِلَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَشَرَائِفَ زَكَوَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَتَحِيَّتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ٥ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّبِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ الْمُنِيْفَةَ ٥ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا سُؤَالَهٗ وَبَلِّغْهُ مَامُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ٥ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِيْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ دَرَجَتَهٗ ٥ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَاَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ٥ آمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ٥

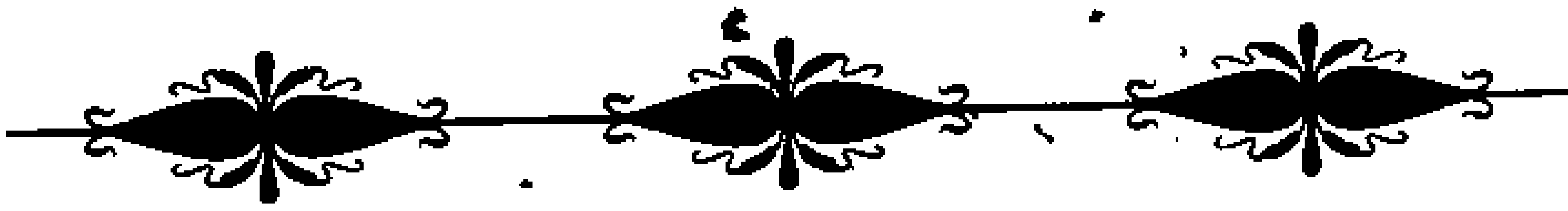
یہ حقیقت میں دو درود ہیں۔ امام غزالی نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں ذکر فرمایا کہ علامہ موصوف کا ان درودوں کو انتخاب کرنا دلالت کرتا ہے یہ اُن کے نزدیک افضل ہیں۔



درود شریف نمبر 21: (درود جمعۃ المبارک)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ اَفْضَلَ مَاجَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن سات مرتبہ پڑھنا چاہیے اور اس کی فضیلت میں یہ روایت نقل فرمائی۔ کہ جو شخص جمعے کے دن اس درود شریف کو سات جمعے سات مرتبہ پڑھتا رہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کی شفاعت لازم ہو جائیگی۔



درود شریف نمبر 22: (درود حوضِ کوثر)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے پورے طور پر سیراب ہونا چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ وہ یہ درود پڑھے۔

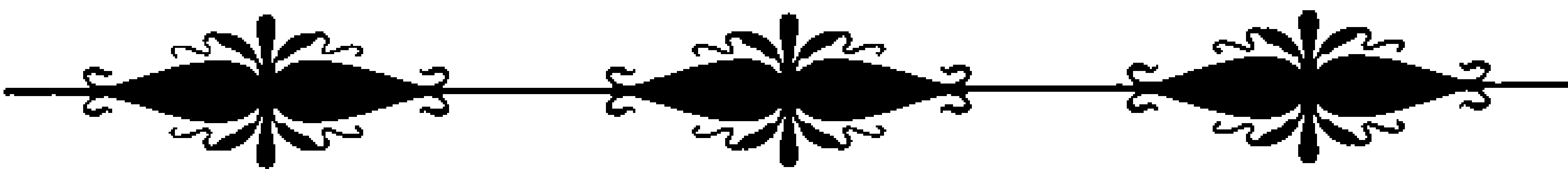
درود شریف نمبر 23: (درود ام المومنین جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنھا)

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ٥**

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ اور امام حجر عسقلانی کے نزدیک یہ تمام درودوں سے افضل ہے۔ علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو افضل درود پڑھنے کی قسم اٹھائے اس کی قسم اس درود کو پڑھنے سے پوری ہو جائیگی۔ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ اس درود پڑھنے والے کو اس قدر ثواب ملے گا جس قدر اس میں تعداد مذکور ہے۔ اس لحاظ سے یہ بڑا جامع درود ہے۔

اس درود کی کیفیت ام المومنین حضرت جو ہریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث تسبیح والی کیفیت سے ماخوذ ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر سے صبح کی نماز کے بعد باہر تشریف لے گئے اور وہ اس وقت سبحان اللہ سبحان اللہ پڑھ رہی تھیں چاشت کے وقت جب آپ واپسی پر تشریف لائے تو وہ بدستور تسبیح میں مشغول تھی۔ آپ نے پوچھا کہ تو اس وقت سے ابتک تسبیح پڑھتی رہی اس نے عرض کی ہاں آپ نے فرمایا میں نے تیرے بعد چار کلمے تین مرتبہ پڑھے ہیں اور ان کو تیری تمام تسبیحات سے وزن کیا جائے تو وہ چار کلمے ثواب میں بڑھ جائیں گے۔ وہ چار کلمے یہ تھے۔

**سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ** اسی درود شریف میں بھی ہے۔

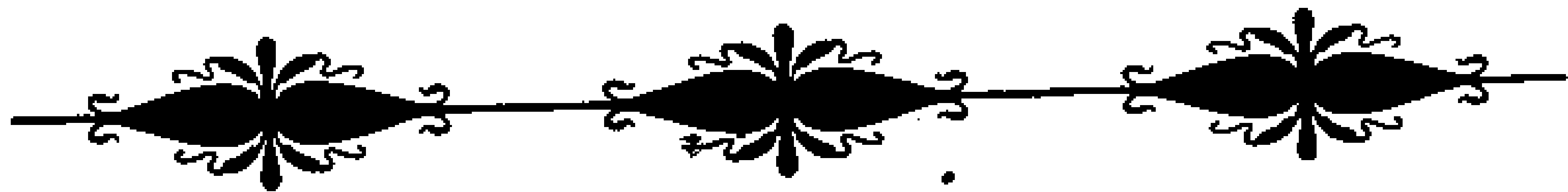


درود شریف نمبر 24: (درود ہزارہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِیْمَا الْمُلْکِ وَدَالُ الدَّوَامِ اَلسَّیِّدُ الْکَامِلُ الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِکَ کَائِنٌ اَوْ قَدْ کَانَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ وَذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوۃً دَائِمَةً بِدَوَامِکَ بَاقِیَةً بِبَقَائِکَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o

ایک مرتبہ اس درود کو پڑھنے سے لاکھ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

حضرت ابوالعباس الحاجری رضی اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور اس دورد کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ دس درود ہیں اور ہر درود میں دس نیکیاں ہیں اور نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔



درود شریف نمبر 25: (درود زیارت رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِکَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِکَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُؤَیَّدًا مَنْصُوْرًا وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ o

حضرت ابوعبداللہ ابن النعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں ایک سو مرتبہ زیارت کی آخری مرتبہ پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا درود

آپ پر پڑھنا سب سے افضل ہے آپ نے یہ درود سکھایا۔



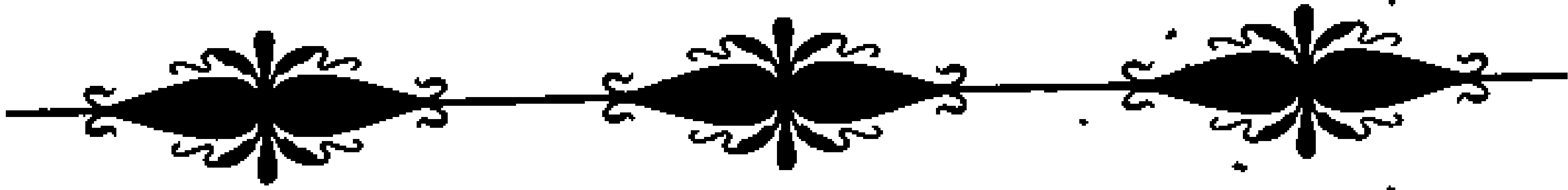
درود شریف نمبر 26: (درود تُنْجِینَا)

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَاعِنْدَکَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ٥**

حضرت حسن بن علی اسوانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف کو کسی حاجت میں یا کسی مصیبت کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان فرمادیگا اور وہ شخص اپنے مقصد کو پالیگا۔ حضرت شیخ موسیٰ الضریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ سمندر کا سفر جہاز کے ذریعہ میں نے کیا سمندر میں ہوا کا طوفان اٹھا لوگ گھبراہٹ کی وجہ سے چیخنے لگے میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے فرمایا جہاز والوں کو کہو یہ درود ایک ہزار مرتبہ پڑھیں چنانچہ ہم نے یہ درود شریف ابھی تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری مشکل آسان فرمادی طوفان ختم ہو گیا۔

بعض مشائخ نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو کسی حاجت کیلئے پڑھے یا کسی مصیبت کیلئے ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور فرمادیگا۔ جو طاعون میں پڑھے اس سے امن میں آجائے گا۔ اور جو شخص غنی ہونے کیلئے یا کوئی مقصد پورا ہونے کیلئے پانچ سو مرتبہ پڑھے گا اس کا وہ مقصد پورا ہو جایگا۔

حضرت شیخ الاکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس درود میں آل کا ذکر بھی کرنا چاہیے یعنی یہ درود یوں پڑھے۔''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً ...الخ''حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ یہ درود عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے جو شخص اس درود کو ایک ہزار مرتبہ رات کو پڑھے جس حاجت کیلئے بھی پڑھے گا وہ پوری ہوگی خواہ حاجت دنیا کی ہو یا آخرت کی۔



درود شریف نمبر 27: (درود نور القیامۃ)

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ٥**

حضرت احمد الصاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس درود شریف کو ایک پتھر پر قلم قدرت کے ساتھ لکھا ہوا پایا اور اس درود شریف کا نام ''**درود نور یوم القیامۃ**'' کیونکہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن نور حاصل ہوگا۔

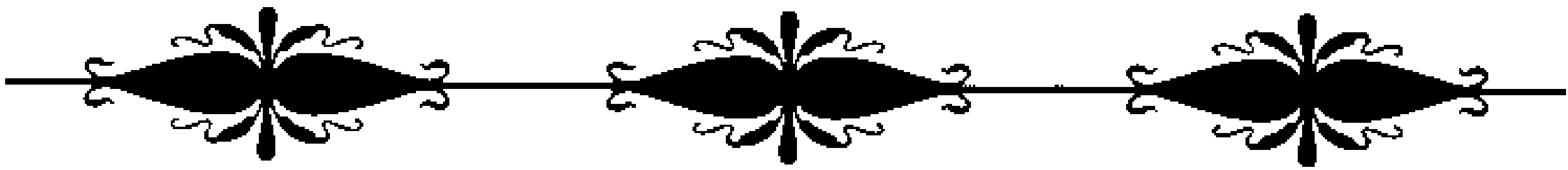
بعض بزرگان دین نے ارشاد فرمایا جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے اس کو چودہ ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔



درود شریف نمبر 28: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلِیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلِیْهِ٥**

امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس درود شریف کو پڑھتے تھے۔ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ پھر پوچھا گیا کہ کس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بخش دیا۔ فرمایا درود کے ان پانچ کلموں کی وجہ سے جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھتا تھا۔



درود شریف نمبر 29: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)

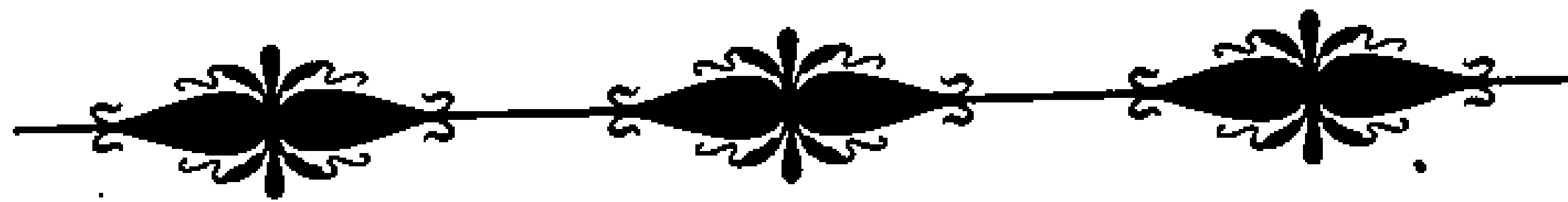
**صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَاذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ٥**

یہ دورد امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب، کتاب الرسالۃ، میں ذکر فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن الحکم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تالیٰ نے میرے اوپر رحمت فرمائی اور مجھے بخش دیا اور

جنت کو آراستہ کر کے دلہن کی طرح میری طرف بھیج دیا۔ میں نے پوچھا کہ اس اعزاز کے لائق کس وجہ سے ہوا تو کہا گیا کتاب الرسالۃ میں اس درود شریف کو ذکر کرنے کی وجہ سے۔

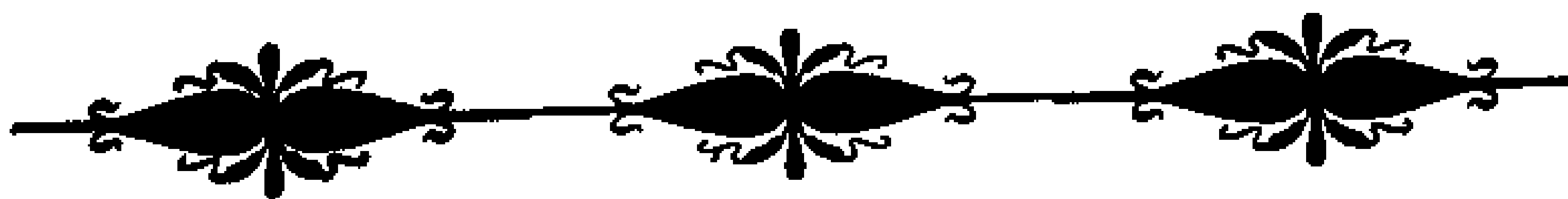
حضرت ابوالحسن رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور عرض کیا کہ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنی کتاب الرسالۃ میں آپ پر درود شریف ذکر فرمایا آپ کی طرف سے اس کو کیا جزا ملے گی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو حساب کیلئے نہیں روکا جائیگا۔



درود شریف نمبر 30: (درود ابی الحسن الکرخی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَاٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِo

یہ درود حضرت ابوالحسن الکرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پڑھتے تھے اور موصوف نے اس درود شریف کو بہت بڑے علمائے کرام سے نقل فرمایا ہے۔

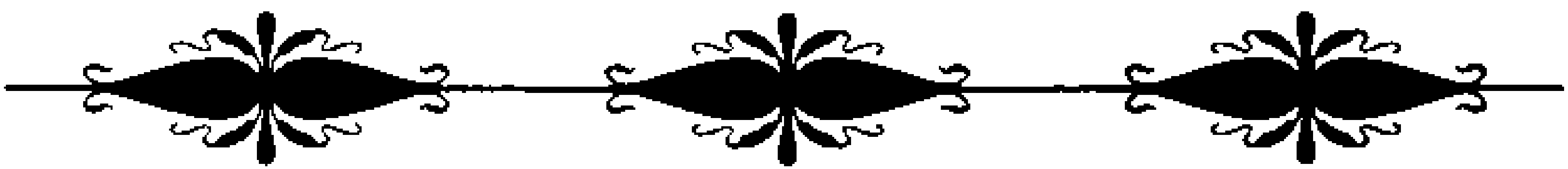


درود شریف نمبر 31: (درود سیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلَاۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلَاۃً لَا غَایَۃَ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی وَلَا اِنْقِضَآءَ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِثْلَ ذٰلِکَ ٥

یہ درود حضرت سید عبدالقار جیلانی رحمتہ اللہ نے ورد کے اختتام پر ذکر فرمایا۔

حضرت محی الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس کو یمن کا جنید سمجھا جاتا تھا فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود کو دس دن تک صبح وشام پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رضائے اکبر کا مستحق ہوجائیگا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے مامون ومصون ہوگا۔ اور وہ مسلسل اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور حفاظت میں رہے گا اور اس کے تمام کام آسان ہوجائیں گے۔



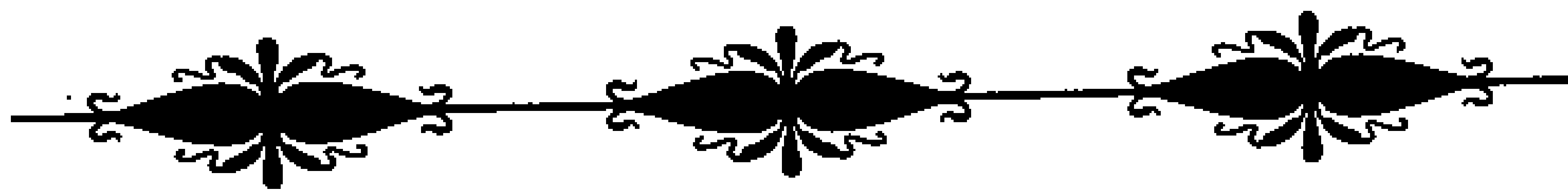
درود شریف نمبر 32:

(درود الشمس الکنز الاعظم للامام الغزالی وقیل لسیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ اَبَدًا ٥ وَاَنْمٰی بَرَکَاتِکَ سَرْمَدًا ٥ وَاَزْکٰی تَحِیَّاتِکَ فَضْلًا وَّعَدَدًا ٥ عَلٰی اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْاِنْسَانِیَّۃِ ٥ وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّۃِ ٥ وَطُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِحْسَانِیَّۃِ ٥ وَمَھْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِیَّۃِ ٥ وَاسِطَۃِ عِقْدِ النَّبِیِّیْنَ ٥ وَمُقَدَّمِ جَیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ ٥ وَقَائِدِ رَکْبِ

الْاَنْبِيَآءِ الْمُكَرَّمِيْنَ ٥ وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى ٥ وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى ٥ شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ ٥ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ ٥ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ ٥ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ ٥ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ ٥ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ ٥ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ ٥ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ ٥ اَلْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ ٥ اَلْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطَفَائِيَّةِ ٥ اَلْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ ٥ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ ٥ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ اَجْمَعِيْنَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ ٥

یہ درود حضرت قطب عیدروس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود شریف کا نام ''**شمس الکنز الاعظم**'' جو اس درود شریف کو پڑھے اس کا دل شیطانی وسوسوں سے محفوظ ہو جائیگا۔ اور بعض علمائے کرام فرماتے ہیں یہ درود شریف حضرت قطب ربانی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا ہے جو عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور تین تین مرتبہ **قل اعوذ برب الفلق** اور **قل اعوذ برب الناس** سورتیں پڑھے اور پھر اس درود شریف کو پڑھے اس کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔



درود شریف نمبر33: (درود سیدنا احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ الَّذِیْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً لِوُجُوْدِكَ وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُھُوْدِكَ وَاصْطَفَیْتَهٗ لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا نُقْطَةِ مَرْكَزِالْبَآءِ الدَّائِرَةِ الْاَوَّلِیَّةِ وَسِرِّ اَسْرَارِالْاَلفِ الْقُطْبَانِیَّةِ الَّذِیْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ وَخَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَافِ الْمَقَامَاتِ بِمَوَاهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَیَاتِهٖ فِیْ كِتَابِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِیْمُ السَّارِیْ وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِیَّةِ الْجَارِیْ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ مَعْدَنٍ وَّحَیَوَانٍ وَّ نَبَاتٍ قَلْبِ الْقُلُوْبِ وَرُوْحِ الْاَرْوَاحِ وَاَعْلَامِ الْكَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ الْقَلَمِ الْاَعْلٰی وَالْعَرْشِ الْمُحِیْطِ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَیْنِ وَبَرْزَخِ الْبَحْرَیْنِ وَثَانِیَ اثْنَیْنِ وَفَخْرِ الْكَوْنَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ اَبِی الطَّیِّبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ٥

یہ درود حضرت سید احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ کے وظائف میں سے ہے جو شخص

اس کو ہمیشہ پڑھے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب سے اسرار ورموز وکمالات حاصل ہوتے ہیں۔



درود شریف نمبر 34: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

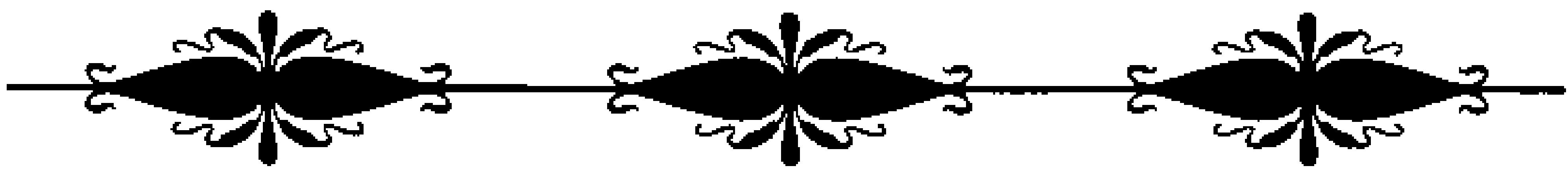
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ٥

یہ درود قطب الاقطاب سید احمد البدوی رضی اللہ عنہ کا ہے بہت عارفین و بزرگان دین نے اس درود شریف کے فضائل ذکر کیے ہیں کہ اس کے پڑھنے سے بہت انوار واسرار پڑھنے والے کو حاصل ہوتے ہیں خواب میں اور بیداری میں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے رزق میں فراخی حاصل ہوتی ہے۔ علوم واسرار میں اضافہ ہوتا ہے۔ نفس، شیطان اور دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے۔ اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھنے سے پوری دلائل الخیرات کے ختم کا ثواب ملتا ہے۔

درود شریف نمبر 35: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَلْمُخْتَارِ وَآلِہٖ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہٖ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ٥

یہ درود بھی سید احمد البدوی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ یہ دورد قضائے حاجات اور حل مشکلات اور مصیبتوں کے دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ حصول انوار واسرار کیلئے مجرب ہے۔



درود شریف نمبر 36: (درود سیدنا ابراہیم الدسوقی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی الذَّاتِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ اللَّطِیْفَۃِ الْاَحَدِیَّۃِ شَمْسِ سَمَآءِ الْاَسْرَارِ وَمَظْھَرِ الْاَنْوَارِ وَمَرْکَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ وَقُطْبِ فَلَکِ الْجَمَالِ ٥ اَللّٰھُمَّ بِسِرِّہٖ لَدَیْکَ وَبِسَیْرِہٖ اِلَیْکَ آمِنْ خَوْفِیْ وَاَقِلْ عَثْرَتِیْ وَاَذْھِبْ حُزْنِیْ وَحِرْصِیْ وَکُنْ لِیْ وَخُذْنِیْ اِلَیْکَ مِنِّیْ وَارْزُقْنِیْ الْفَنَآءَ عَنِّیْ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَفْتُوْنًا بِنَفْسِیْ مَحْجُوْبًا بِحِسِّیْ وَاکْشِفْ لِیْ عَنْ کُلِّ سِرٍّ مَّکْتُوْمٍ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ٥

یہ درود شریف بحر الحقیقت والشریعت سید ابراہیم الدسوقی رضی اللہ عنہ کا ہے۔



درود شریف نمبر 37: (درود شیخ اکبر سیدنا محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ اَفِضْ صِلَةَ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَةَ تَسْلِيمَاتِكَ عَلٰى اَوَّلِ التَّعَيُّنَاتِ الْمُفَاضَةِ مِنَ الْعَمَآءِ الرَّبَّانِيْ وَآخِرِ التَّنَزُّلَاتِ الْمُضَافَةِ اِلَى النَّوْعِ الْاِنْسَانِيْ الْمُهَاجِرِ مِنْ مَكَّةَ كَانَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهٗ شَيْءٌ ثَانٍ اِلٰى مَدِيْنَةَ وَهُوَ الْآنَ عَلٰى مَا عَلَيْهِ كَانَ مُحْصِيْ عَوَالِمِ الْحَضَرَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ الْخَمْسِ فِيْ وُجُوْدِهٖ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ٥ وَرَاحِمِ سَائِلِيْ اَسْتِعْدَادَاتِهَا بِنَدَاهُ وَجُوْدِهٖ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ نُقْطَةِ الْبَسْمَلَةِ الْجَامِعَةِ لِمَا يَكُوْنُ وَلِمَا كَانَ وَنُقْطَةِ الْاَمْرِ الْجَوَّالَةِ بِدَوَائِرِ الْاَكْوَانِ سِرِّ الْهُوِيَّةِ الَّتِيْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ سَارِيَةٌ وَعَنْ كُلِّ شَيْءٍ مُجَرَّدَةٌ وَّعَارِيَةٌ آمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى خَزَائِنِ الْفَوَاضِلِ وَمُسْتَوْدَعِهَا وَمُقَسِّمِهَا عَلٰى حَسْبِ الْقَوَابِلِ وَمُوَزِّعِهَا كَلِمَةِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَفَاتِحَةِ الْكَنْزِ الْمُطَلْسَمِ اَلْمَظْهَرِ الْاَتَمِّ الْجَامِعِ بَيْنَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةِ وَالنَّشْءِ الْاَعَمِّ الشَّامِلِ لِلْاِمْكَانِيَّةِ وَالْوُجُوْبِيَّةِ اَلطَّوْدِ الْاَشَمِّ الَّذِيْ لَمْ يُزَحْزِحْهُ تَجَلِّي التَّعَيُّنَاتِ عَنْ مَقَامِ التَّمْكِيْنِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ الَّذِيْ لَمْ تُعَكِّرْهُ جِيَفُ الْغَفَلَاتِ عَنْ صَفَآءِ الْيَقِيْنِ اَلْقَلَمِ النُّوْرَانِيِّ الْجَارِيْ بِمِدَادِ الْحُرُوْفِ الْعَالِيَاتِ وَالنَّفَسِ الرَّحْمَانِيِّ السَّارِيْ بِمَوَادِّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ اَلْفَيْضِ الْاَقْدَسِ الذَّاتِيِّ الَّذِيْ تَعَيَّنَتْ بِهِ الْاَعْيَانُ

وَاِسْتِعْدَادَاتُهَا وَالْفَيْضِ الْمُقَدَّسِ الصِّفَاتِيِّ الَّذِىْ تَكَوَّنَتْ بِهِ
الْاَكْوَانُ وَاسْتِمْدَادَاتُهَا مَطْلَعِ شَمْسِ الذَّاتِ فِىْ سَمَآءِ
الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَمَنْبَعِ نُوْرِ الْاِفَاضَاتِ فِى رِيَاضِ النِّسَبِ
وَالْاِضَافَاتِ خَطِّ الْوَحْدَةِ بَيْنَ قَوْسِي الْاَحَدِيَّةِ وَالْوَاحِدِيَّةِ
وَوَاسِطَةِ التَّنَزُّلِ مِنْ سَمَآءِ الْاَزَلِيَّةِ اِلٰى اَرْضِ الْاَبَدِيَّةِ
النُّسْخَةِ الصُّغْرٰى الَّتِىْ تَفَرَّعَتْ عَنْهَا الْكُبْرٰى وَالدُّرَّةِ الْبَيْضَآءَ
الَّتِىْ تَنَزَّلَتْ اِلَى الْيَاقُوْتَةِ الْحَمْرَا جَوْهَرَةِ الْحَوَادِثِ
الْاِمْكَانِيَّةِ الَّتِىْ لَا تَخْلُوْ عَنِ الْحَرْكَةِ وَالسُّكُوْنِ وَمَادَّةِ
الْكَلِمَةِ الْفَهْوَانِيَّةِ الطَّالِعَةِ مِنْ كِنِّ كُنْ اِلٰى شَهَادَةِ فَيَكُوْنُ
هُيُوْلَى الصُّوَرِ الَّتِىْ لَا تَتَجَلّٰى بِاِحْدَاهَا مَرَّةً لِاِثْنَيْنِ وَلَا
بِصُوْرَةٍ مِنْهَا لِاَحَدٍ مَّرَّتَيْنِ قُرْآنِ الْجَمْعِ الشَّامِلِ لِلْمُمْتَنِعِ
وَالْعَدِيْمِ وَفُرْقَانِ الْفَرْقِ الْفَاصِلِ بَيْنَ الْحَادِثِ وَالْقَدِيْمِ
صَائِمِ نَهَارِ اِنِّىْ اَبِيْتُ عِنْدَ رَبِّىْ وَقَائِمِ لَيْلِ تَنَامُ عَيْنَاىَ وَلَا
يَنَامُ قَلْبِىْ وَاسِطَةِ مَا بَيْنَ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيَانِ وَرَابِطَةِ تَعَلُّقِ الْحُدُوْثِ بِالْقِدَمِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا
يَبْغِيَانِ فَذٰلِكَةِ دَفْتَرِ الْاَوَّلِ وَالْآخِرِ وَمَرْكَزِ اِحَاطَةِ الْبَاطِنِ
وَالظَّاهِرِ حَبِيْبِكَ الَّذِىْ اسْتَجْلَيْتَ بِهٖ جَمَالَ ذَاتِكَ عَلٰى
مِنَصَّةِ تَجَلِّيَاتِكَ وَنَصَبْتَهٗ قِبْلَةً لِتَوَجُّهَاتِكَ فِىْ جَامِعِ
تَجَلِّيَاتِكَ وَخَلَعْتَ عَلَيْهِ خِلْعَةَ الصِّفَاتِ وَالْاَسْمَا ٥ وَتَوَّجْتَهٗ
بِتَاجِ الْخِلَافَةِ الْعُظْمٰى وَاَسْرَيْتَ بِجَسَدِهٖ يَقْظَةً مِّنَ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَتَرَقّٰى اِلٰى قَابِ قَوْسَيْنِ اَوْاَدْنٰى فَانْسَرَّ فُؤَادُهٗ بِشُهُوْدِكَ حَيْثُ لَا صَبَاحَ وَلَا مَسَاءٍ مَاكَذَبَ الْفُؤَادُ مَارَأٰى وَقَرَّ بَصَرُهٗ بِوُجُوْدِكَ حَيْثُ لَا خَلَاءَ وَلَا مَلَاءَ مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً يَّصِلُ بِهَا فَرْعِيْ اِلٰى اَصْلِيْ وَبَعْضِيْ اِلٰى كُلِّيْ لِتَتَّحِدَ ذَاتِيْ بِذَاتِهٖ وَصِفَاتِيْ بِصِفَاتِهٖ وَتَقَرَّالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيَفِرُّالْبَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ سَلَامًا اَسْلَمُ بِهٖ فِيْ مُتَابَعَتِهٖ مِنَ التَّخَلُّفِ وَاَسْلَمُ فِيْ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِهٖ مِنَ التَّعَسُّفِ لِاَفْتَحَ بَابَ مُحَبَّتِكَ اِيَّایَ بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِهٖ وَاَشْهَدَكَ فِيْ حَوَاسِّيْ وَاَعْضَایَ مِنْ مِشْكَاةِ شَرْعِهٖ وَطَاعَتِهٖ وَاَدْخُلَ وَرَائَهٗ اِلٰى حِصْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَفِيْ اَثْرِهٖ اِلٰى خَلْوَتِهٖ لِيْ وَقْتٌ مَّعَ اللّٰهِ اِذْهُوَ بَابُكَ الَّذِيْ مَنْ لَّمْ يَقْصِدْكَ مِنْهُ سُدَّتْ عَلَيْهِ الطُّرُقُ وَالْاَبْوَابُ وَرُدَّ بِعَصَا الْاَدَبِ اِلٰى اِصْطَبْلِ الدَّوَابِّ ٥ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ يَامَنْ لَيْسَ حِجَابُهٗ اِلَّا النُّوْرَ وَلَا خِفَاؤُهٗ اِلَّاشِدَّةَ الظُّهُوْرِ اَسْأَلُكَ بِكَ فِيْ مَرْتَبَةِ اِطْلَاقِكَ عَنْ كُلِّ تَقْيِيْدِ الَّتِيْ تَفْعَلُ فِيْهَا مَاتَشَاءُ وَتُرِيْدُ وَبِكَشْفِكَ عَنْ ذَاتِكَ بِالْعِلْمِ النُّوْرِيِّ وَتَحَوُّلِكَ فِيْ صُوَرِاَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ بِالْوُجُوْدِ الصُّوَرِيِّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكْحَلُ بِهَا بَصِيْرَتِيْ بِالنُّوْرِ الْمَرْشُوْشِ فِي الْاَزَلِ لِاَشْهَدَ فَنَاءَ مَالَمْ يَكُنْ وَبَقَاءَ مَا لَمْ يَزَلْ وَاَرٰى

الْاَشْیَآءِ کَمَا هِیَ فِیْ اَصْلِهَا مَعْدُوْمَةً مَفْقُوْدَةً وَکَوْنَهَا لَمْ تَشَمَّ رَائِحَةَ الْوُجُوْدِ فَضْلاً عَنْ کَوْنِهَامَوْجُوْدَةً وَاَخْرِجْنِیْ اَللّٰهُمَّ بِالصَّلَاتِهٖ عَلَیْهِ مِنْ ظُلْمَةِ اَنَا نِیَّتِیْ اِلَی النُّوْرِ وَمِنْ قَبْرِ جُثْمَانِیَّتِیْ اِلٰی جَمْعِ الْحَشْرِ وَفَرْقِ النُّشُوْرِ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ سَمَآءِ تَوْحِیْدِكَ اِیَّاكَ مَاتُطَهِّرُنِیْ بِهٖ مِنْ رِجْسِ الشِّرْكِ وَالْاِشْرَاكِ وَاَنْعِشْنِیْ بِالْمَوْتَةِ الْاُوْلٰی وَالْوِلَادَةِ الثَّانِیَةِ وَاَحْیِنِیْ بِالْحَیَاةِ الْبَاقِیَةِ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا الْفَانِیَةِ وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا اَمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ وَاَرٰی بِهٖ وَجْهَكَ اَیْنَمَا تَوَلَّیْتُ بِدُوْنِ اِشْتِبَاهٍ وَلَا الْتِبَاسٍ نَاظِرًا بِعَیْنَیِ الْجَمْعِ وَالْفَرْقِ فَاصِلاً بِحُکْمِ الْقَطْعِ بَیْنَ الْبَاطِلِ وَالْحَقِّ دَالاً بِكَ عَلَیْكَ وَهَادِیًا بِاِذْنِكَ اِلَیْكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ(3بار)صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَتَقَبَّلُ بِهَادُعَائِیْ وَتُحَقِّقُ بِهَا رَجَائِیْ وَعَلٰی آلِهٖ اٰلِ الشُّهُوْدِ وَالْعِرْفَانِ وَاَصْحَابِهٖ اَصْحَابِ الذَّوْقِ وَالْوِجْدَانِ مَاانْتَشَرَتْ طُرَّةُ لَیْلِ الْکِیَانِ وَاَسْفَرَتْ غُرَّةُ جَبِیْنِ الْعِیَانِ آمِیْن(3بار)وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَo

یہ درود سیدی محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے ویسے تو اس درود شریف کو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔ لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب میں پڑھنا اس کا خصوصیت رکھتا ہے۔



درود شریف نمبر 38: (درود شیخ اکبر سیدی محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْمَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ وَسَیِّدِ اَھْلِ اَرْضِكَ وَاَھْلِ سَمٰوَاتِكَ اَلنُّوْرِ الْاَعْظَمِ وَالْکَنْزِ الْمُطَلْسَمِ وَالْجَوْھَرِ الْفَرْدِ وَالسِّرِّ الْمُمْتَدِ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ مِثْلٌ مَّنْطُوْقٌ وَلَا شِبْهٌ مَّخْلُوْقٌ وَارْضَ عَنْ خَلِیْفَتِهٖ فِیْ ھٰذَا الزَّمَانِ مِنْ جِنْسِ عَالَمِ الْاِنْسَانِ الرُّوْحِ الْمُتَجَسِّدِ وَالْفَرْدِ الْمُتَعَدِّدِ حُجَّةِ اللّٰهِ فِی الْاَقْضِیَةِ وَعُمْدَةِ اللّٰهِ فِی الْاَمْضِیَةِ مَحَلِّ نَظَرِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ مُنَفِّذِ اَحْکَامِهٖ بَیْنَهُمْ بِصِدْقِهٖ اَلْمُمِدِّ لِلْعَوَالِمِ بِرُوْحَانِیَّتِهٖ اَلْمُفِیْضِ عَلَیْهِمْ مِنْ نُوْرِ نُوْرَانِیَّتِهٖ مَنْ خَلَقَهُ اللّٰهُ عَلٰی صُوْرَتِهٖ وَاَشْھَدَهٗ اَرْوَاحَ مَلَائِکَتِهٖ وَخَصَّصَهٗ فِیْ ھٰذَا الزَّمَانِ لِیَکُوْنَ لِلْعَالَمِیْنَ اَمَانٌ فَھُوَ قُطْبُ دَائِرَةِ الْوُجُوْدِ وَمَحَلُّ السَّمْعِ وَالشُّھُوْدِ فَلَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ فِی الْکَوْنِ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَلَا تَسْکُنُ اِلَّا بِحُکْمِهٖ لِاَنَّهٗ مَظْھَرُ الْحَقِّ وَمَعْدَنُ الصِّدْقِ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ سَلَامِیْ اِلَیْهِ وَاَوْقِفْنِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ مَدَدِهٖ وَاَحْرُسْنِیْ بِعُدَدِهٖ وَانْفُخْ فِیَّ مِنْ رُوْحِهٖ کَیْ اَحْیٰی بِرُوْحِهٖ وَلِاَشْھَدَ حَقِیْقَتِیْ عَلَی التَّفْصِیْلِ فَاَعْرِفَ بِذٰلِكَ الْکَثِیْرَ وَالْقَلِیْلَ وَاَرٰی عَوَالِمَهُ الْغَیْبِیَّةَ تَتَجَلّٰی بِصُوَرِی الرُّوْحَانِیَّةِ عَلَی اخْتِلَافِ الْمَظَاھِرِ لِاَجْمَعَ بَیْنَ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ وَالْبَاطِنِ وَالظَّاھِرِ فَاَکُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهٖ بَیْنَ صِفَاتِهٖ وَاَفْعَالِهٖ لَیْسَ لِیْ مِنَ الْاَمْرِ

شَیْءٌ مَّعْلُوْمٌ وَلَا جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ فَاَعْبُدَہٗ بِہٖ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ بَلْ بِحَوْلِ وَقُوَّۃِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْہِ اَجْمَعْنِیْ بِہٖ وَعَلَیْہِ وَفِیْہِ حَتّٰی لَا اُفَارِقَہٗ فِی الدَّارَیْنِ وَلَا اَنْفَصِلَ عَنْہُ فِی الْحَالَیْنِ بَلْ اَکُوْنَ کَاَنِّیْ اِیَّاہُ فِیْ کُلِّ اَمْرٍتَوَلَّاہُ مِنْ طَرِیْقِ الْاِتِّبَاعِ وَالْاِنْتِفَاعِ لَا مِنْ طَرِیْقِ الْمُمَاثَلَۃِ وَلِاِرْتِفَاعٍ وَاَسْاَلُکَ بِاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی الْمُسْتَجَابَۃِ اَنْ تُبَلِّغَنِیْ ذٰلِکَ مِنَّۃً مُّسْتَطَابَۃً وَلَا تَرُدَّنِیْ مِنْکَ خَائِبٌ وَلَا مِمَّنْ لَکَ نَائِبٌ فَاِنَّکَ الْوَاجِدُ الْکَرِیْمُ وَاَنَاالْعَبْدُالْعَدِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَo

یہ درود بھی امام العارفین وخاتم الاولیاء المحققین الشیخ الاکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔



درود شریف نمبر 39: (درود شیخ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِیْ ھٰذَالْوَقْتِ وَفِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ مِنْ صَلَوَاتِکَ التَّامَّاتِ وَتَحِیَّاتِکَ الزَّاکِیَاتِ وَرِضْوَانِکَ الْاَکْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ اِلٰی اَکْمَلِ عَبْدِلَّکَ فِیْ ھٰذَاالْعَالَمِ مِنْ بَنِیْ آدَمَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لَکَ ظِلًّا وَلِحَوَائِجِ خَلْقِکَ قِبْلَۃً وَّمَحَلًّا وَاصْطَفَیْتَہٗ لِنَفْسِکَ وَاَقَمْتَہٗ بِحُجَّتِکَ

وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِكَ وَاَخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًى لِتَجَلِّيْكَ وَمَنْزِلًا لِتَنْفِيْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ فِیْ اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَا اِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْاٰنَ عَنْ عَبْدِكَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَشْرَفُ التَّسْلِيْمِ وَاَزْكَى التَّحِيَّاتِ ٥ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِیْ لِيَذْكُرَنِیْ عِنْدَكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِیْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ لَا عَلٰى مِقْدَارِ عِلْمِیْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِیْ اِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّعَلٰى مَاتَشَآءُ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

یہ درود امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کے پڑھنے میں بھی بہت اجر وثواب ہے۔

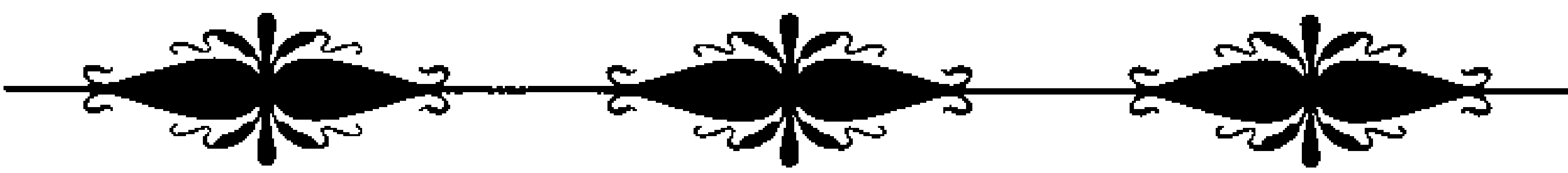


درود شریف نمبر 40: (درود سیدی شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ٥

یہ درود شریف سید شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ موصوف کے متعلق حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک خواب دیکھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سید شمس الدین حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے پہلو میں

بٹھا کر حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ میں اس شخص سے محبت رکھتا ہوں مگر اس کے بغیر شملہ کے گول پگڑی سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دو میں اسے پگڑی باندھ دوں چنانچہ آپ کی اجازت سے حضرت ابو بکر صدیق نے شمس الدین کو پگڑی باندھی اور اس کا شملہ بائیں طرف لٹکا دیا۔ جب شریف نعمانی نے یہ خواب سید شمس الدین محمد الحنفی کو بتلایا تو وہ بہت روئے ان کی وجہ سے حاضرین مجلس پر بھی گریہ طاری ہو گیا بعد ازاں محمد الحنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اگر پھر کبھی اپنے دادا جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو تو پوچھ لینا کہ میرے کس عمل کی بدولت یہ اعزاز حاصل ہوا اور اس کی علامت کیا ہے پھر جب شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو علامت پوچھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید شمس الدین محمد الحنفی خلوت میں غروب آفتاب سے پہلے میرے اوپر یہ درود روزانہ پڑھتا رہتا ہے۔



درود شریف نمبر 41: (درود سیدی ابراہیم المتبولی رضی اللہ عنہ)

**اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی سَآئِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ مَامَضٰی وَتَحْفَظَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ ٥**

یہ درود شریف سید ابراہیم المتبولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں پسند کرتا ہوں کہ میرے سب احباب اس درود شریف کو

پڑھا کریں۔

درود شریف نمبر 42: (درود مصباح الظلام لسیدی نورالدین الشونی رضی اللہ عنہ)

1. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۰

2. اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ عَلٰى اَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۰

3. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَافِى السَّمٰوٰتِ وَمَافِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاَجْرِ لُطْفَكَ فِىْٓ اُمُوْرِنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ۰

4. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَاكَانَ وَعَدَدَ مَايَكُوْنُ وَعَدَدَ مَاهُوَ كَائِنٌ

فِیْ عِلْمِ اللّٰہِo

5. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اِسْمِہٖ فِی الْاَسْمَآءِo

6. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَلَامَۃِ وَالْغَمَامَۃِo

7. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ھُوَ اَبْھٰی مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِo

8. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الَّذِیْ جَمَعْتَ بِہٖ شَتَاتَ النُّفُوْسِ وَنَبِیِّكَ الَّذِیْ جَلَیْتَ بِہٖ ظَلَامَ الْقُلُوْبِ وَحَبِیْبِكَ الَّذِیْ اَخْتَرْتَہٗ عَلٰی کُلِّ حَبِیْبٍo

9. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِی جَآءَ بِالْحَقِّ الْمُبِیْنِ وَاَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَo

10. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْمَلِیْحِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰی وَاللِّسَانِ الْفَصِیْحِo

11. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ لِشَرَفِ نُبُوَّتِہٖ وَلِعَظِیْمِ قَدْرِہِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ الْكَرِیْمِ الْمُطَاعِ الْاَمِیْنِ○

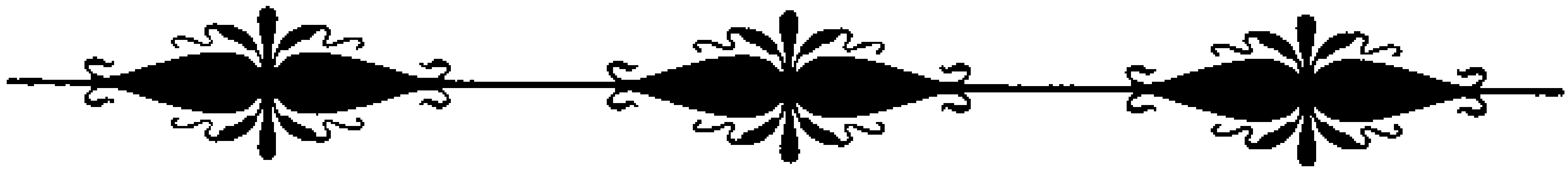
12. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْحَبِیْبِ وَعَلٰی اَبِیْهِ اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ وَعَلٰی اَخِیْهِ مُوْسَی الْكَلِیْمِ وَعَلٰی رُوْحِ اللّٰهِ عِیْسَی الْاَمِیْنِ وَعَلٰی دَاوٗدَ وَسُلَیْمَانَ وَ زَكَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعَلٰی آلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ○

13. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی عَیْنِ الْعِنَایَةِ وَزَیْنِ الْقِیَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَایَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ وَلِسَانِ الْحُجَّةِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ وَنَبِیِّ الرَّحْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آدَمَ وَ نُوْحٍ وَّ اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ وَعَلٰی اَخِیْهِ مُوْسَی الْكَلِیْمِ وَعَلٰی رُوْحِ اللّٰهِ عِیْسَی الْاَمِیْنِ وَعَلٰی دَاوٗدَ وَسُلَیْمَانَ وَ زَكَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعَلٰی آلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ○

یہ دورد شریف نورالدین شونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود کا نام ہے "مصباح الظلام فی الصلوۃ والسلام علی خیرالانام" حقیقت میں یہ تیرہ درود ہیں جن کو ملا کر ایک بنادیا ہے۔

حضرت نورالدین شونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اکابرین سے ہیں جو بیداری میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ہیں جیسے علی الخواص، علامہ سیوطی، موصوف نے اپنی زندگی میں درود شریف کی بے شمار مجالس قائم کیں آپ کے وصال کے بعد کسی نے آپ سے پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے فرمایا مجھے عالم برزخ کا نگران بنادیا گیا ہے اور فرمایا

میرے اوپر جس قدر اعمال پیش ہوتے ہیں سب میں میرے احباب کا سورۃ الخلاص پڑھنے کا عمل اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا عمل اور **لَا اِلٰـــهَ اِلَّا اللّٰـــهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** پڑھنے کا عمل سب سے زیادہ نورانی اور چمکدار ہوتے ہیں۔



درود شریف نمبر43: (درود سیدی عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ عنہ)

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ مِنْهُ اِنْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ اِرْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ آدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقُ وَلَهٗ تَضَاءَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ وَّحِيَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَّلَا شَيْئَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اِذْلَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَاقِيْلَ الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ٥ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِي بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِيْ بِحَسْبِهٖ وَعَرِّفْنِيْ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِيْ عَلٰى سَبِيْلِهٖ اِلٰى حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَّحْفُوْفًا بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِيْ عَلَى الْبَاطِلِ فَاَدْمَغَهٗ وَزُجَّ بِيْ فِيْ بِحَارِ الْاَحَدِيَّةِ وَانْشُلْنِي مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِيْدِ وَاَغْرِقْنِيْ فِيْ عَيْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ حَتّٰى لَا اَرٰى وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا**

أُحِسَّ اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَيَاةَ رُوْحِيْ وَرُوْحِهٖ سِرَّ حَقِيْقَتِيْ وَحَقِيْقَتِهٖ جَامِعَ عَوَالِمِيْ بِتَحْقِيْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اِسْمَعْ نِدَائِيْ بِمَا سَمِعْتَ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا وَانْصُرْنِيْ بِكَ لَكَ وَاَيِّدْنِيْ بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ غَيْرِكَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا○

یہ دورد شریف سید عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ اس درود شریف کو احمد نخلی شیخ احمد بابلی اور شیخ عیسیٰ ثعالبیؒ سے حاصل کیا انہوں نے صبح کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے کا حکم فرمایا۔

بعض نے تین مرتبہ صبح کے بعد اور تین مرتبہ مغرب کے بعد ورد کرنے کو فرمایا اس درود شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار اسرار و انوار حاصل ہوتے ہیں۔ پڑھنے والے کو صداقت اور اخلاص نصیب ہوتا ہے شرح صدر کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ پڑھنے والا ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے تمام ظاہری و باطنی آلام و اسقام حوادث و بلیات سے مامون و مصون ہو جاتا ہے دشمنوں پر غلبہ ہوتا ہے۔



درود شریف نمبر 44: (درود النور الذاتی لسیدی ابوالحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِ السَّارِیْ فِیْ سَآئِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ٥

یہ درود سیدابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس کا نام "صلوۃ النور الذاتی" یہ درود پڑھنے سے لاکھ درود پڑھنے کا ثوب حاصل ہوتا ہے حل مشکلات کیلئے اس کو پانچ سوبار پڑھا جائے۔



درود شریف نمبر 45: (درود امام النووی رضی اللہ عنہ)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخِیَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَذِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابَشِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاطُهْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاطَاهِرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الرَّحْمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَااَبَا الْقَاسِمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ خَاتِمَ النَّبِیِّنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَالْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاقَائِدَ الْغُرِّالْمُحَجَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی آلِكِ وَاَهْلِ بَیْتِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّیَّتِكَ وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ جَزَاكَ اللّٰهُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَزٰی

نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَطْيَبَ مَا صَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَخِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ٥ اَللّٰهُمَّ وَآتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَآتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِىْ اَنْ يَّسْاَلَهُ السَّائِلُوْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥

یہ علامہ نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود ہے یہ درود آپ کی زیارت کے وقت پڑھنے کیلئے علامہ موصوف نے ذکر فرمایا۔



درود شریف نمبر 46: (درود الشیخ محمد ابی المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هٰذِهِ الْحَضْرَةِ النَّبَوِيَّةِ الْهَادِيَةِ الْمَهْدِيَّةِ الرُّسُلِيَّةِ بِجَمِيْعِ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ

جَمِيْعَ الْعُلُوْمِ بِالْمَعْلُوْمَاتِ بَلْ صَلَاةً لَا نِهَايَةَ لَهَا فِيْ آمَادِهَا وَلَا انْقِطَاعَ لِاِمْدَادِهَا وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِ يَاسَيِّدَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ مِنَ الْوُجُوْدِ وَاَنْتَ سَيِّدُ كُلِّ وَالِدٍ وَّمَوْلُوْدٍ وَاَنْتَ جَوْهَرَةُ الْيَتِيْمَةُ الَّتِیْ دَارَتْ عَلَيْهَا اَصْنَافُ الْمُكَوَّنَاتِ وَاَنْتَ النُّوْرُ الَّذِیْ مَلَاَ اِشْرَاقُهُ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ بَرَكَاتُكَ لَا تُحْصٰى وَمُعْجِزَاتُكَ لَا يَحُدُّهَا الْعَدَدُ فَتُسْتَقْصَى الْاَحْجَارُ وَالْاَشْجَارُ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ وَالْحَيَوَانَاتُ الصَّامِتَةُ نَطَقَتْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْمَاءُ تَفَجَّرَ وَجَرٰى مِنْ بَيْنِ اُصْبُعَيْكَ وَالْجِذْعُ عِنْدَفِرَاقِكَ حَنَّ اِلَيْكَ وَالْبِئْرُ الْمَالِحَةُ حَلَتْ بِتَفْلَةٍ مِنْ بَيْنِ شَفَتَيْكَ بِبَعْثَتِكَ الْمُبَارَكَةِ اَمِنَّا الْمَسْخَ وَالْخَسْفَ وَالْعَذَابَ وَبِرَحْمَتِكَ الشَّامِلَةِ شَمِلَتْنَا الْاَلْطَافُ وَنَرْجُو رَفْعَ الْحِجَابِ يَاطَهُوْرُ يَامُطَهِّرُ يَا طَاهِرُ يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ شَرِيْعَتُكَ مُقَدَّسَةٌ طَاهِرَةٌ وَمُعْجِزَاتُكَ بَاهِرَةٌ ظَاهِرَةٌ اَنْتَ الْاَوَّلُ فِی النِّظَامِ وَالْاٰخِرُ فِی الْخِتَامِ وَالْبَاطِنُ بِالْاَسْرَارِ وَالظَّاهِرُ بِالْاَنْوَارِ اَنْتَ جَامِعُ الْفَضْلِ وَخَطِيْبُ الْوَصْلِ وَاِمَامُ اَهْلِ الْكَمَالِ وَصَاحِبُ الْجَمَالَ وَالْجَلَالِ وَالْمَخْصُوْصُ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ الْعَلِيِّ الْاَسْمٰى وَبِلِوَآءِ الْحَمْدِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفُتُوَّةِ وَالْجُوْدِ فَيَا سَيِّدًا سَادَالْاَسْيَادَ وَيَاسَنَدًا اِسْتَنَدَ اِلَيْهِ الْعِبَادُ عَبِيْدُ مَوْلَوِيَّتِكَ

الْعُصَاةُ يَتَوَسَّلُوْنَ بِكَ فِي غُفْرَانِ السَّيِّئَاتِ وَسَتْرِ الْعَوْرَاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَعِنْدَ انْقِضَآءِ الْاَجَلِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَارَبَّنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ تَقَبَّلْ مِنَّا الدَّعْوَاتِ وَارْفَعْ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَاقْضِ عَنَّا التَّبِعَاتِ وَاسْكِنَّا اَعْلَى الْجَنَّاتِ وَاَبِحْنَا النَّظْرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ حَضَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ وَاجْعَلْنَا مَعَهٗ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَهْلِ الْمُعْجِزَاتِ وَاَرْبَابِ الْكَرَامَاتِ وَهَبْ لَنَا الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مَعَ اللُّطْفِ فِي الْقَضَآءِ آمِيْن يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ۝

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَااَكْرَمَكَ عَلَى اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ مَاخَابَ مَنْ تَوَسَّلَ بِكَ اِلَى اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْاَمْلَاكُ تَشَفَّعَتْ بِكَ عِنْدَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

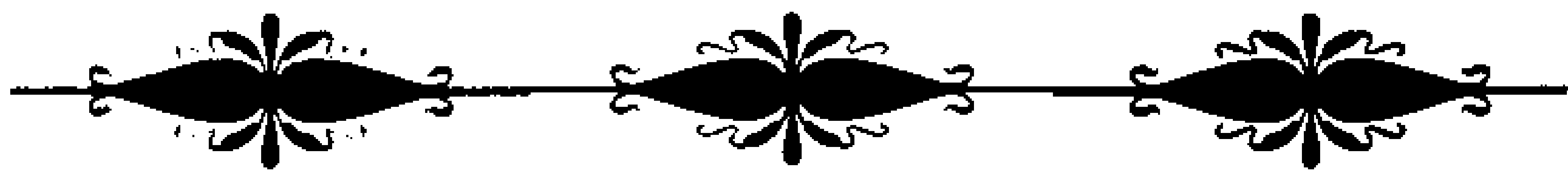
اَلْاَنْبِيَآءُ وَالرُّسُلُ مَمْدُوْدُوْنَ مِنْ مَدَدِكَ الَّذِي خُصِصْتَ بِهٖ مِنَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْاَوْلِيَآءُ اَنْتَ الَّذِيْ وَالَيْتَهُمْ فِيْ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ حَتّٰى تَوَلَّاهُمُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ سَلَكَ فِيْ مَحَجَّتِكَ وَقَامَ بِحُجَّتِكَ اَيَّدَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمَخْذُوْلُ مَنْ اَعْرَضَ عَنِ الْاِقْتِدَاءِ بِكَ اِيْ وَاللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ مَنْ اَطَاعَکَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہِ o اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ مَنْ عَصَاکَ فَقَدْ عَصَی اللّٰہِ o اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَنْ اَتٰی لِبَابِکَ مُتَوَسِّلاً قَبِلَہُ اللّٰہُ o
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَنْ حَطَّ رَحْلَ ذُنُوْبِہٖ
فِی عَتَبَاتِکَ غَفَرَلَہُ اللّٰہُ o اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ مَنْ دَخَلَ حَرَمَکَ خَائِفًا اَمَّنَہُ اللّٰہُ o اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَنْ لَاذَبِجَنَابِکَ وَعَلِقَ بِاَذْیَالِ جَاهِکَ
اَعَزَّہُ اللّٰہُ o اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَنْ اَمَّ لَکَ
وَاَمَّلَکَ لَمْ یَخِبْ مِنْ فَضْلِکَ لَا وَاللّٰہِ o اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمَّلْنَا لِشَفَاعَتِکَ وَجِوَارِکَ عِنْدَ اللّٰہِ o
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ تَوَسَّلْنَا بِکَ فِی
الْقَبُوْلِ عَسٰی وَلَعَلَّ نَکُوْنُ مِمَّنْ تَوَلَّاہُ اللّٰہُ o رَسُوْلَ اللّٰہِ
بِکَ نَرْجُوْبُلُوْغَ الْاَمَلِ وَلَا نَخَافُ الْعَطَشَ حَاشَا وَاللّٰہِ o
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُحِبُّوْکَ مِنْ اُمَّتِکَ
وَاقِفُوْنَ بِبَابِکَ یَا اَکْرَمَ خَلْقِ اللّٰہِ o اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَاوَسِیْلَتَنَا اِلَی اللّٰہِ قَصَدْنَاکَ وَقَدْ فَارَقْنَا سِوَاکَ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ o اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْعَرَبُ یَحْمُوْنَ
النَّزِیْلَ وَیُجِیْرُوْنَ الدَّخِیْلَ وَاَنْتَ سَیِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ نَزَلْنَا
بِحَیِّکَ وَاسْتَجَرْنَا بِجَنَابِکَ وَاَقْسَمْنَا بِحَیَاتِکَ عَلَی اللّٰہِ اَنْتَ

الْغِيَاثُ وَاَنْتَ الْمَلَاذُ فَاَغِثْنَا بِجَاهِكَ الْوَجِيْهِ الَّذِیْ لَا يَرُدُّهُ اللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَادَامَتْ دَيْمُوْمِيَّةُ اللّٰهِ صَلٰوةً وَّسَلَامًا تَرْضَاهُمَا وَتَرْضٰى بِهِمَا عَنَّا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَااللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى سَائِرِ الْمَلَائِكَةِ اَجْمَعِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ وَارْضَ عَنْ ضَجِيْعَیْ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعَنْ عُثْمَانَ وَعَلِیٍّ وَّعَنْ بَقِيَّةِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (3بار) وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اٰمِيْن ٥

یہ درود شریف شیخ ابوالمواہب محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضری کے وقت اس کو پڑھا جاتا ہے ویسے ہر مکان اور ہر وقت میں اس کے پڑھنے میں بے شمار برکات حاصل ہوتے ہیں۔ شیخ محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں بکثرت ہوتی تھی ایک مرتبہ آپ نے فرمایا۔ اے میرے بیٹے غیبت کرنا حرام کیا ہے تو نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سنا کہ فرمایا کوئی شخص کسی کی غیبت نہ کرے۔ یہ بھی آپ نے شیخ محمد سے فرمایا اگر کسی وقت بامر مجبوری کسی کی غیبت تو سنے تو سورۃ اخلاص اور ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ'' اور ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس'' پڑھ کر ان کا ثواب اس کو بخش دیا کرو جس کی غیبت کی گئی ہے۔ ایک مرتبہ یہ

بھی فرمایا اگر تجھے اپنے کسی عمل پر ریا کاری کا اندیشہ ہو یا کوئی غلط بات منہ سے نکل جائے تو یہ پڑھ لیا کرو۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْأَلُہُ التَّوْبَۃِ وَالْمَغْفِرَۃِ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ شیخ محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس شخص نے آپ پر درود ایک مرتبہ پڑھا ہے اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے کیا یہ صرف اس کیلئے ہے جو حضور قلبی سے ساتھ پڑھے یا بغیر اطمینان قلب کے پڑھنے والے کو بھی یہ ثواب ملتا ہے اور کثیر تعداد میں فرشتے اس کیلئے دعائیں مانگتے ہیں اور حضور دل سے پڑھے تو اس کو اس قدر اجر و ثواب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس کو خداوند کریم جانتا ہے۔ شیخ محمد شاذلی فرماتے ہیں کہ میں نے مجلس میں پڑھا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ لَا کَالْبَشَرِ بَلْ ھُوَ یَاقُوْتٌ بَیْنَ الْحَجَرَ اس کے بعد میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا اس کے پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بھی بخش دیا اور تیرے ساتھ مجلس میں سب پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اس کے بعد موصوف ہر مجلس میں یہ شعر پڑھتے تھے اپنے وصال تک۔



**درود شریف نمبر 47: (درود سیدی محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ عنہما)**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نُوْرِكَ الْاَسْنٰی وَسِرِّكَ الْاَبْھٰی وَحَبِیْبِكَ الْاَعْلٰی وَصَفِیِّكَ الْاَزْکٰی وَاسِطَۃِ اَھْلِ الْحُبِّ وَقِبْلَۃِ اَھْلِ الْقُرْبِ رُوْحِ الْمَشَاھِدِ الْمَلَکُوْتِیَّۃِ وَلَوْحِ الْاَسْرَارِ الْقَیُّوْمِیَّۃِ تَرْجُمَانِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ لِسَانِ الْغَیْبِ الَّذِیْ

لَا يُحِيْطُ بِهٖ اَحَدٌ صُوْرَةِ الْحَقِيْقَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ وَحَقِيْقَةِ الصُّوْرَةِ الْمُزَيَّنَةِ بِالْاَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ اِنْسَانِ اللّٰهِ الْمُخْتَصِّ بِالْعِبَارَةِ عَنْهُ سِرِّ قَابِلِيَّةِ التَّهَيِّ الْاِمْكَانِيِّ الْمُتَلَقِّيَةِ مِنْهُ اَحْمَدَ مَنْ حَمِدَ وَحُمِدَ عِنْدَ رَبِّهٖ مُحَمَّدِ الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ بِتَفْعِيْلِ التَّكْمِيْلِ الذَّاتِيِّ فِيْ مَرَاتِبِ قُرْبِهٖ غَايَةِ طَرَفَيِ الدَّوْرَةِ النَّبَوِيَّةِ الْمُتَّصِلَةِ بِالْاَوَّلِ نَظَرًا وَّاِمْدَادًا بِدَايَةِ نُقْطَةِ الْاِنْفِعَالِ الْوُجُوْدِيِّ اِرْشَادًا وَّ اِسْعَادًا اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى سِرِّ الْاُلُوْهِيَّةِ الْمُطَلْسَمِ وَحَفِيْظِهٖ عَلٰى غَيْبِ اللَّا هُوِيَّةِ الْمُكَتَّمِ مَنْ لَا تُدْرِكُ الْعُقُوْلُ الْكَامِلَةُ مِنْهُ اِلَّا مِقْدَارَ مَاتَقُوْمُ عَلَيْهَا بِهٖ حُجَّتُهُ الْبَاهِرَةُ وَلَا تَعْرِفُ النُّفُوْسُ الْعَرْشِيَّةُ مِنْ حَقِيْقَتِهٖ اِلَّا مَا يَتَعَرَّفُ لَهَا بِهٖ مِنْ لَوَامِعِ اَنْوَارِهِ الزَّاهِرَةِ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْقُدْسِيِّيْنَ وَقَدْ بَدَوْا مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَائِعِ مَرْمَى اَبْصَارِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَقَدْ طَمَحَتْ لِمُشَاهَدَةِ السِّرِّ الْجَامِعِ مَنْ لَّا تُجَلّٰى اَشِعَّةُ اللّٰهِ لِقَلْبٍ اِلَّا مِنْ مِرْآةِ سِرِّهٖ وَهِيَ النُّوْرُ الْمُطْلَقُ وَلَا تُتْلٰى مَزَامِيْرُهُ عَلٰى لِسَانٍ اِلَّا بِرَنَّاتِ ذِكْرِهٖ وَهُوَالْوِتْرُ الشَّفْعِيُّ الْمُحَقَّقُ الْمَحْكُوْمُ بِالْجَهْلِ عَلٰى كُلِّ مَنِ ادَّعٰى مَعْرِفَةَ اللّٰهِ مُجَرَّدَةً فِيْ نَفْسِ الْاَمْرِ عَنْ نَفْسِهِ الْمُحَمَّدِيِّ الْفَرْعِ الْحَدْثَانِيِّ الْمُتَرَعْرِعِ فِيْ نَمَآئِهٖ بِمَا يُمِدُّ بِهٖ كُلَّ اَصْلٍ اَبَدِيِّ جَنِيِّ شَجَرَةِ الْقِدَمِ خُلَاصَةِ نُسْخَتَيِ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ عَبْدُ اللّٰهِ وَنِعْمَ الْعَبْدُ الَّذِيْ بِهٖ كَمَالُ الْكَمَالِ وَعَابِدِ اللّٰهِ بِاللّٰهِ

بِلَاحُلُوْلٍ وَّلَا اتِّحَادٍ وَّلَا اتِّصَالٍ وَّلَا انْفِصَالٍ اَلدَّاعِیْ اِلَی اللّٰهِ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ نَبِیِّ الْاَنْبِیَآءِ وَمُمِدِّ الرُّسُلِ عَلَیْهِ بِالذَّاتِ وَعَلَیْهِمْ مِنْهُ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَشْرَفُ التَّسْلِیْمِ یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ۔

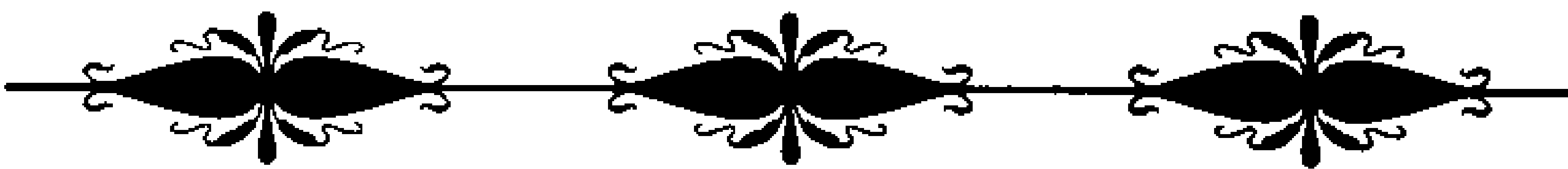
(اَللّٰهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَمَالِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِخْتِصَاصِیَّةِ وَجَلَالِ التَّدَلِّیَاتِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ الْبَاطِنِ بِكَ فِیْ غَیَابَاتِ الْعِزِّ الْاَکْبَرِ الظَّاهِرِ بِنُوْرِكَ فِیْ مَشَارِقِ الْمَجْدِ الْاَفْخَرِ عَزِیْزِ الْحَضْرَةِ الصَّمَدِیَّةِ وَسُلْطَانِ الْمَمْلَکَةِ الْاَحَدِیَّةِ عَبْدِكَ مِنْ حَیْثُ اَنْتَ کَمَا هُوَ عَبْدُكَ مِنْ حَیْثُ کَافَّةُ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ مُسْتَوٰی تَجَلِّیْ عَظْمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَحُکْمِكَ فِیْ جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ مَنْ کَحَلْتَ بِنُوْرِ قُدْسِكَ مُقْلَتَهُ فَرَأٰی ذَاتِكَ الْعَلِیَّةَ جِهَارًا وَّسَتَرْتَ عَنْ کُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فِیْ بَاطِنِهٖ لَكَ اِسْرَارًا وَّفَلَقْتَ بِکَلِمَةِ خُصُوْصِیَّتِهِ الْمُحَمَّدِیَّةِ بِحَارَ الْجَمْعِ وَمَتَّعْتَ مِنْهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَمَالِكَ وَخِطَابِكَ الْقَلْبَ وَالْبَصَرَ وَالسَّمْعَ وَاَخَّرْتَ عَنْ مَقَامِهٖ تَاْخِیْرًا ذَاتِیًا کُلَّ اَحَدٍ وَّجَعَلْتَهُ بِحُکْمِ اَحَدِیَّتِكَ وِتْرَالْعَدَدِ لِوَآءِ عِزَّتِكَ الْخَافِقِ لِسَانِ حِکْمَتِكَ النَّاطِقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشِیْعَتِهٖ وَوَارِثِیْهِ وَحِزْبِهٖ یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ٥

(اَللّٰهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی دَائِرَةِ الْاِحَاطَةِ الْعُظْمٰی

وَمَرْكَزِ مُحِيْطِ الْفَلَكِ الْاَسْمٰى عَبْدِكَ الْمُخْتَصِّ مِنْ عُلُوْمِكَ
بِمَا لَمْ تُهَيِّئْ لَهٗ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ سُلْطَانِ مَمَالِكِ الْعِزَّةِ بِكَ
فِى كَافَّةِ بِلَادِكَ بَحْرِ اَنْوَارِكَ الَّذِىْ تَلَاطَمَتْ بِرِيَاحِ التَّعَيُّنِ
الصَّمَدَانِىِّ اَمْوَاجُهٗ قَائِدِ جَيْشِ النُّبُوَّةِ الَّذِىْ تَسَارَعَتْ بِكَ
اِلَيْكَ اَفْوَاجُهٗ خَلِيْفَتِكَ عَلٰى كَافَّةِ خَلِيْقَتِكَ اَمِيْنِكَ عَلٰى
جَمِيْعِ بَرِيَّتِكَ مَنْ غَايَةُ الْمَجْدِ الْمُجِيْدِ فِى الثَّنَاءِ عَلَيْهِ
الْاِعْتِرَافُ بِالْعَجْزِ عَنِ اكْتِنَاهِ صِفَاتِهٖ وَنِهَايَةُ الْبَلِيْغِ الْمُبَالِغِ
اَنْ لَّا يَصِلَ اِلٰى مَبَالِغِ الْحَمْدِ عَلٰى مَكَارِمِهٖ وَهِبَاتِهٖ سَيِّدِنَا
وَسَيِّدِ كُلِّ مَنْ لَّكَ عَلَيْهِ سِيَادَةٌ مُحَمَّدِكَ الَّذِىْ اسْتَوْجَبَ
مِنَ الْحَمْدِ بِكَ لَكَ اِصْدَارَهٗ وَاِيْرَادَهٗ وَعَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ
وَاَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَوُرَّاثِهِ الْفِخَامِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى
عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى (اس آیت کو سات مرتبہ پڑھے پھر سات مرتبہ درود
پاک پڑھے پھر) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (سورۃ فاتحہ پڑھے پھر
پڑھے) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ٥

یہ درود حضرت سید محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں شیخ محمد
البدیری القدسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان صلوات کے فوائد کے متعلق فرمایا کہ دنیا اور آخرت کی

تمام ہلاکتوں سے نجات کا موجب ہے تمام برائیوں کا کفارہ اور تمام آفتوں سے سلامتی کا قلعہ ابوالحسن البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ صلوات خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھوائے ہیں تو ان کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور کے تمام مقاصد حل ہوں گے۔ دنیا اور آخرت کی تمام خوشیاں حاصل ہوں گی۔



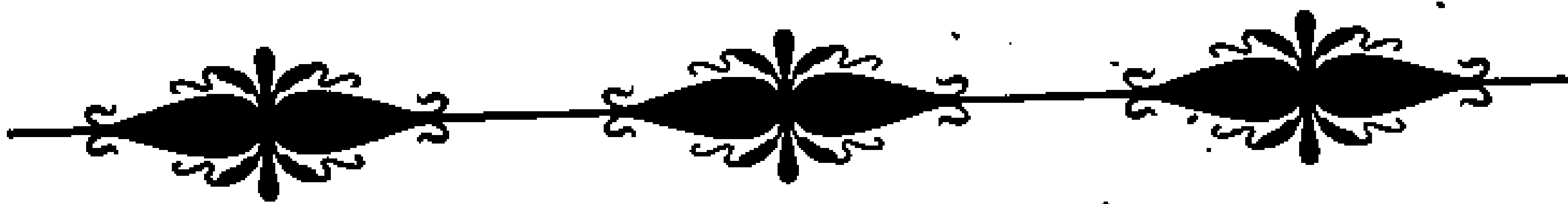
درود شریف نمبر 48: (درود البکریۃ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُكَ بِنَيِّرِ هِدَايَتِكَ الْاَعْظَمِ وَسِرِّ اِرَادَتِكَ الْمَكْنُوْنِ مِنْ نُوْرِكَ الْمُطَلْسَمِ مُخْتَارِكَ مِنْكَ لَكَ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ وَنُوْرِكَ الْمُجَرَّدِ بَيْنَ مَسَالِكَ اللُّقٰى كَنْزِكَ الَّذِىْ لَمْ يُحِطْ بِهٖ سِوَاكَ وَاَشْرَفِ خَلْقِكَ الَّذِىْ بِحُكْمِ اِرَادَتِكَ كَوَّنْتَ مِنْ نُوْرِهٖ اَجْرَامَ الْاَفْلَاكِ وَهَيَاكِلَ الْاَمْلَاكِ فَطَافَتْ بِهِ الصَّافُّوْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ تَعْظِيْمًا وَتَكْرِيْمًا وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ بِقَوْلِكَ (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا - الاحزاب56)وَنَشَرْتَ فَوْقَ هَامَتِهٖ فِىْ تَخْتِ مُلْكِكَ لِوَآءَ حَمْدِكَ وَقَدَّمْتَهٗ عَلٰى صَنَادِيْدِ جُيُوْشِ سُلْطَانِكَ بِقُوَّةِ عَزْمِكَ وَاَخَذْتَ لَهٗ عَلٰى اَصْفِيَائِكَ بِالْحَقِّ مِيْثَاقَكَ الْاَوَّلَ وَقَرَّبْتَهٗ بِكَ وَمِنْكَ وَلَكَ وَجَعَلْتَ عَلَيْهِ الْمُعَوَّلَ وَمَتَّعْتَهٗ بِجَمَالِكَ فِىْ مَظْهَرِ التَّجَلِّىْ وَخَصَصْتَهٗ بِقَابِ قَوْسَيْنِ قُرْبِ

الدُّنُوِّ وَالتَّدَلِّیْ وَزَجَّیْتَ بِهٖ فِیْ نُوْرِ اُلُوْهِیَّتِكَ الْعُظْمٰی
وَعَرَّفْتَ بِهٖ آدَمَ حَقَائِقَ الْحُرُوْفِ وَالْاَسْمَا فَمَاعَرَفَكَ مَنْ
عَرَفَكَ اِلَّا بِهٖ وَمَا وَصَلَ مَنْ وَصَلَ اِلَیْكَ اِلَّا مَنِ اتَّصَلَ بِسَبَبِهٖ
خَلِیْفَتِكَ بِمَحْضِ الْكَرَمِ عَلٰی سَائِرِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَیِّدِ اَهْلِ
اَرْضِكَ وَسَمٰوَاتِكَ خَصِیْصِ حَضْرَتِكَ بِخَصَائِصِ نَعْمَائِكَ
وَفُیُوْضَاتِ اٰلَائِكَ اَعْظَمِ مَنْعُوْتٍ اَقْسَمْتَ بِعُمْرِهٖ فِیْ كِتَابِكَ
وَفَضَّلْتَهٗ بِمَا فَصَّلْتَ بِهٖ مِنْ اَسْرَارِ خِطَابِكَ وَفَتَحْتَ بِهٖ اَقْفَالَ
اَبْوَابِ سَابِقِ النُّبُوَّةِ وَالْجَلَالَةِ وَخَتَمْتَ بِهٖ دَوْرَ دَوَائِرِ
مَظَاهِرِ الرِّسَالَةِ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ ذِكْرِكَ وَسَیَّدْتَّهٗ بِنِسْبَةِ
الْعُبُوْدِیَّةِ اِلَیْكَ فَخَضَعَ لِاَمْرِكَ وَشَیَّدْتَّ بِهٖ قَوَائِمَ عَرْشِكَ
الْمَحُوْطِ بِحَیْطَتِكَ الْكُبْرٰی وَمَنْطَقْتَهٗ بِمِنْطَقَةِ الْعِزِّ فَمَنْطَقَ
بِعِزِّهٖ اَهْلَ الدُّنْیَا وَالْاُخْرٰی وَاَلْبَسْتَهٗ مِنْ سُرَادِقَاتِ جَلَالِكَ
اَشْرَفَ حُلَّةٍ وَتَوَّجْتَهٗ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْخُلَّةِ نَبِیِّ
الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَبْعُوْثِ بِاَمْرِكَ اِلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ
بَحْرِ فَیْضِكَ الْمُتَلَاطِمِ بِاَمْوَاجِ الْاَسْرَارِ وَسَیْفِ عَزْمِكَ الْقَاهِرِ
الْحَاسِمِ لِحِزْبِ الْكُفْرِ وَالْبَغْیِ وَالْاِنْكَارِ اَحْمَدِكَ الْمَحْمُوْدِ
بِلِسَانِ التَّكْرِیْمِ مُحَمَّدِكَ الْحَاشِرِ الْعَاقِبِ الْمُسَمّٰی بِالرَّؤُوْفِ
الرَّحِیْمِ اَسْاَلُكَ بِهٖ وَبِالْاَقْسَامِ الْاَوَّلِ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِكَ
وَاَنْتَ الْمُجِیْبُ لِمَنْ سَاَلَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَیْهِ صَلَاةً
تَلِیْقُ بِذَاتِكَ وَذَاتِهِ الْمُحَمَّدِیَةِ لِاَنَّكَ اَدْرٰی بِمَنْزِلَتِهٖ وَاَعْلَمُ

بِصِفَاتِهٖ عَدَدًا لَاتُدْرِكُهُ الظُّنُوْنَ زِيَادَةً عَلٰى مَاكَانَ وَمَا
يَكُوْنُ يَامَنْ اَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ وَيَقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ
فَيَكُوْنُ وَاَنْ تُمِدَّنِىْ بِمَدَدِهِ الْمُحَمَّدِيِّ مَدَادًا اُدْرِكُ بِهٖ
قَبُوْلَ تَوَجُّهَاتِىْ وَاَسْتَأْنِسُ بِهٖ فِىْ جَمِيْعِ جِهَاتِىْ فَاكُوْنَ
مَحْفُوْظًا بِهٖ مِنْ شَرِّالْاَعْدَاءِ وَيَغْمُرَ بِسَوَابِغِ نِعَمِهِ الْاُوْلٰى
وَالْاُخْرٰى وَيَنْطَلِقُ لِسَانِىْ مُتَرْجِمًا عَنْ اَسْرَارِ كَلِمَةِ
التَّوْحِيْدِ وَاَتَعَلَّمَ مِنْ عِلْمِكَ الْاَقْدَسِ الْوَهْبِيِّ مَا اسْتَغْنٰى بِهٖ
عَنِ الْمُعَلِّمِ وَاَنْتَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَتَصْفُوْ مِرْآةُ سَرِيْرَتِىْ
بِنَظْرَتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاَبْصِرَ بِبَصَرِ بَصِيْرَتِىْ حَقَائِقَ الْاَشْيَآءِ
الثَّابِتَةِ الْعَلِيَّةِ لِاَرْقٰى بِهِمَّتِهٖ عَلٰى مَعَارِجِ مَدَارِجِ رُتَبِ الْكِرَامِ
وَاَظْفَرَ بِسِرِّهِ الْمَخْصُوْصِ بِبُلُوْغِ الْمَرَامِ فِى الْمَبْدَاءِ
وَالْخِتَامِ فَاِنَّكَ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ
السَّلَامُ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ وَاجْعَلْنَا اَللّٰهُمَّ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيِّنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ
رَفِيْقًا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَانْصُرْنَا بِنَصْرِكَ فِى الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ
وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِكَ الَّذِيْنَ وَفَّقْتَهُمْ لِفَهْمِ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ
لِنَدْخُلَ فِىْ حِرْزِ قَوْلِكَ (اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ-المجادلہ:22) (اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ-یونس:63/62) (رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ -البقرۃ:127) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَo .



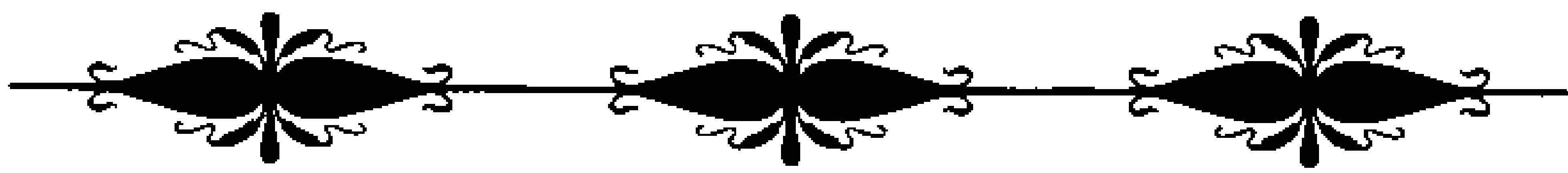
درود شریف نمبر49: (درود الزاہرۃ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمَالِ الْاَنْفَسِ وَالنُّوْرِ
الْاَقْدَسِ وَالْحَبِيْبِ مِنْ حَيْثُ الْهُوِيَّةُ وَالْمُرَادِ فِى اللَّا هُوْ
تِيَّةِ مُتَرْجِمِ كِتَابِ الْاَزَلِ وَالْمُتَعَالِيْ بِالْحَقِيْقَةِ عَنْ حَقِيْقَةِ
الْاَثَرِ حَتّٰى كَاَنَّهُ الْمَثَلُ الْجِنْسِ الْاَعْلٰى وَالْمَخْصُوْصِ
الْاَوْلٰى وَالْحِكْمَةِ الْكَابِحَةِ لِكُلِّ كَوْوَدْ رُوْحِ صُوَرِ الْاَسْرَارِ
الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَلَوْحِ نُقُوْشِ الْعُلُوْمِ الْاَحَدِيَّةِ مُحَمَّدِكَ
وَاَحْمَدِكَ وِتْرِ الْعَدَدِ وَلِسَانِ الْاَبَدِالْعَرْشِ الْقَائِمْ بِتَحَمُّلِ
كَلِمَةِ الْاِسْتِوَاءِ الذَّاتِيِّ فَلَا عَارِضَ الْمُتَجَلِّيْ بِسُلْطَانِ قَهْرِكَ
عَلٰى ظُلَلِ ظُلَمِ الْاَغْيَارِ لِمَحْقِ كُلِّ مُعَارِضٍ اَلنُّقْطَةِ الَّتِىْ
عَلَيْهَا مَدَارُ حُرُوْفِ الْمَوْجُوْدَاتِ بِجَمِيْعِ الْاِعْتِبَارَاتِ
الصَّاعِدِ فِىْ مَعَارِجِ الْقُدْسِ حَتّٰى لَا يُدْرَكُ كُنْهُهٗ وَلَا
الْاِشَارَاتُ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَحِزْبِهٖ اٰمِيْنo اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ بِاَفْضَلِ مَاتُحِبُّ وَاَكْمَلِ

مَـاتُـرِيْدُ عَـلٰـى سَيِّدِ الْعَبِيْـدِ وَاِمَـامِ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَنُقْطَةِ دَوَائِـرِالْـمَـزِيْـدِ لَـوْحِ الْاَسْرَارِ وَنُـوْرِ الْاَنْـوارِ وَمَلَاذِ اَهْلِ الْاَعْـصَارِ وَخَـطِيْبِ مَنَا بِرِ الْاَبَدِ بِلِسَانِ الْاَزَلِ وَمَظْهَرِ اَنْوَارِ اللَّا هُـوْتِ فِـى نَـاسُوْتِ الْمَثَلِ الْقَـائِمِ بِـكُـلِّ حَـقِيْـقَةٍ سَرْيَـانًـاوَّتَـحْـكِيْمًا اَلْوَاسِعِ لِتَنَزُّلَاتِ الرِّضَى تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا مَـالِكِ اَزِمَّةِ الْاَمْرِ الْاِلٰهِيِّ تَهَيُّـئًـا وَّاِسْتِعْدَادًا سَالِكِ مَسَالِكِ الْعُبُـوْدِيَّةِ اِمْـدَادًا وَّاِسْتِـمْـدَادًا سُـلْـطَـانِ جُنُوْدِ الْمَظَاهِرِ الْـكَمَالِيَّةِ شَمْسِ آفَاقِ الْمَشَاهِدِ الْجَمَالِيَّةِ الْمُصَلِّىْ لَكَ بِكَ عِـنْدَكَ فِىْ جَـوَامِعِ اَسْـمَـائِكَ وَصِفَاتِكَ الْمُحَلّٰى بِزَوَاهِرِ جَـوَاهِرِ اِخْتِـصَـاصَـاتِ اَوْلِيَـآءِ حَضَرَاتِكَ الْوِتْرِ الْمُطْلَقِ فِىْ حَـقِّ نُبُـوَّتِـهٖ عَـنِ الْاَشْبَـاهِ وَالـنَّـظَـائِرِ الْفَرْدِ الْمُقَدَّسِ سِرُّ مُـحَـمَّـدِيَّتِـهٖ عَـنْ مُـدَانَـاةِ مَقَامِهٖ فِى الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ الْاَبِ الرَّحِيْـمِ وَالسَّيِّـدِ الْـعَـلِيْـمِ مَـاحِـى ظُـلُمَاتِ الْاَوْهَامِ بِشُعَاعِ الْـحَـقِّ وَالْيَقِيْـنِ قَـاطِـعِ شُبُهَاتِ التَّـمْـوِيْهِ الشَّيْطَانِىْ بِقَاهِرِ بَـاهِـرِالـنُّـوْرِ الْـمُبِيْـنِ الشَّـافِـعِ الْاَعْـظَمِ وَالْمُشَفَّعِ الْاَكْـرَمِ وَالـصِّـرَاطِ الْاَقْـوَمِ وَالـذِّكْـرِ الْـمُـحْـكَـمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَخَصِّ وَالـدَّلِيْـلِ الْاَنَـصِّ الْـمُـتَـجَـلِّـىْ بِمَلَا بِسِ الْحَقَائِقِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْـمُتَمَيِّزِ بِصَفْوَةِ الشُّؤُنِ الرَّبَّانِيَّةِ الْحَافِظِ عَلَى الْاَشْيَاءِ قُوَاهَا بِقُـوَّتِكَ اَلْـمُـمِـدِّ لِـذَرَّاتِ الْكَائِنَاتِ بِمَا بِهٖ بَرَزَتْ مِنَ الْعَدَمِ اِلَـى الْـوُجُـوْدِ بِقُدْرَتِكَ كَعْبَةِ الْاِخْتِصَاصِ الرَّحْمَانِيِّ مَحَجِّ

التَّعَيُّنِ الصَّمَدَانِي قَيُّومِ الْمَعَاهِدِ الَّتِى سَجَدَتْ لَهَا جِبَاهُ الْعُقُوْلِ أُقْنُومِ الْوَاحِدَةِ وَلَا أُقْنُومَ وَإِنَّمَا نُوْرُكَ بِنُوْرِكَ مُوْصُوْلٌ" اَفْضَلِ مَنْ اَظْهَرْتَ وَسَتَرْتَ مِنْ خَلْقِكَ الْكِرَامِ وَاَكْمَلَ مَا اَبْدَيْتَ وَاَخْفَيْتَ مِنْ مَخْلُوْقَاتِكَ الْعِظَامِ مُنْتَهٰى كَمَالِ النُّقْطَةِ الْمَفْرُوْضَةِ فِىْ دَوَائِرِ الْاِنْفِعَالِ وَمَبْدَاءِ مَايَصِحُّ اَنْ يَّشْمَلَهُ اسْمُ الْوُجُوْدِ الْقَابِلِ لِتَنَوُّعَاتِ الْقَضَآءِ وَالْقَدْرِ فِي الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ ظِلِّكَ الْوَارِفِ عَلٰى مَمَالِكِ حِيْطَتِكَ الْاِلٰهِيَّةِ وَفَضْلِكَ الذَّارِفِ عَلٰى مَاسِوَاكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ ○ اَنْتَ بِمَا شِئْتَ مِنْ فُيُوْضَاتِكَ الْعَلِيَّةِ سَرِيْرِ الْاِسْتِوَاءِ الْمَعْنَوِيِّ وَسِرِّ سَرَائِرِ الْكَنْزِ الْاَحَدِيِّ الصَّمَدِيِّ شَامِلِ الدَّعْوَةِ لِلْعَالَمِ تَفْصِيْلاً وَّاِجْمَالاً اَكْمَلِ خَلْقِكَ تَفْضِيْلاً وَّجَمَالاً مَنْ بِهٖ اَقَلْتَ الْعَثْرَاتِ وَلِاَجْلِهٖ غَفَرْتَ الزَّلَّاتِ وَبِفَضْلِهٖ غَمَرْتَ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ وَبِذِكْرِهٖ عَمَّرْتَ شَرَائِفَ الْمَقَامَاتِ وَلَهُ اَخْدَمْتَ الْمَلَاءَ الْاَعْلٰى وَعَلَيْهِ اَثْنَيْتَ فِي الْآخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَمِمَّا اَوْدَعْتَ فِىْ كَنْزِهٖ اَنْفَقْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ مَمْلُوْءٌ" عَلٰى حَالِهٖ وَبِمَا اَنْزَلْتَ عَلَيْهِ وَحَقَّقْتَهُ فِيْهِ فَضَّلْتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ خَوَاصِّ مَقَامِكَ الْاَقْدَسِ وَمُلُوْكِ كَمَالِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَمُجْتَبَاكَ وَمُرْتَضَاكَ وَالْقَائِمِ بِاَعْبَاءِ دَعْوَتِكَ وَالنَّاطِقِ بِلِسَانِ حُجَّتِكَ وَالْهَادِىْ بِكَ اِلَيْكَ

وَالدَّاعِیْ بِاِذْنِکَ لِمَا لَدَیْکَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَوُرَّاثِہٖ کَوَاکِبِ آفَاقِ نُوْرِکَ وَنُجُوْمِ اَفْلَاکِ بُطُوْنِکَ وَظُھُوْرِکَ خُدَّامِ بَابِہٖ وَفُقَرَآءِ جَنَابِہٖ وَالْمُتَرَاسِلِیْنَ عَلٰی حُبِّہٖ وَالْمُتَلَازِمِیْنَ فِیْ قُرْبِہٖ وَالْبَاذِلِیْنَ اَنْفُسَھُمْ فِیْ سَبِیْلِہٖ وَالتَّابِعِیْنَ لِاَحْکَامِ تَنْزِیْلِہٖ وَالْمَحْفُوْظَۃِ سَرَائِرُھُمْ عَلَی الْعَقَائِدِ الْحَقَّۃِ فِیْ مِلَّتِہٖ وَالْمُنَزَّھَۃِ ضَمَا ئِرُھُمْ عَنْ اَنْ یَّحِلَّ بِھَا مَالَا یُرْضِیْہِ فِیْ شَرِیْعَتِہٖ وَاَتْبَاعِھِمْ بِحَقٍّ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ آمِیْن آمِیْن آمِیْن وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَo



درود شریف نمبر 50: (درود الفاتح)

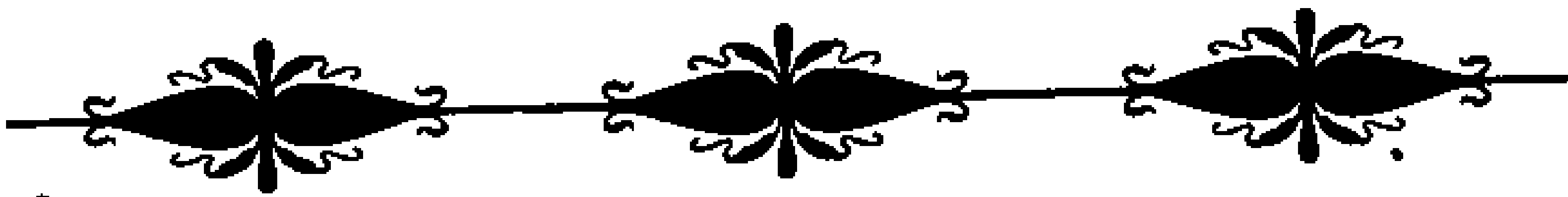
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِo



درود شریف نمبر 51: (درود اُولی العزم)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آدَمَ وَنُوحٍ وَّاِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا بَیْنَھُمْ مِنَ النَّبِیّنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَo

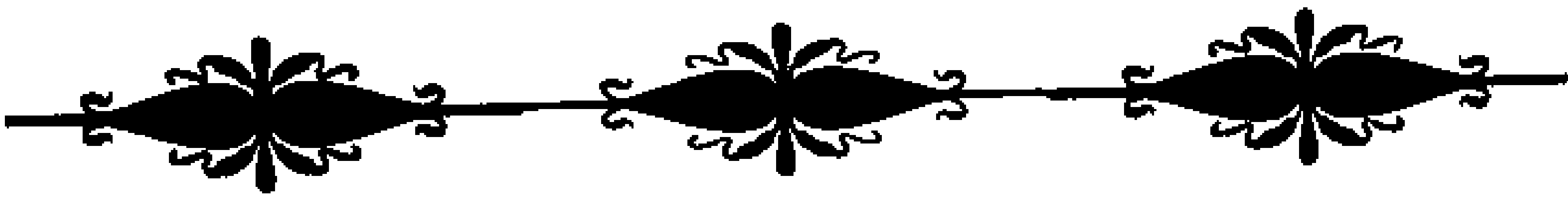
اس درود کا نام ہے ''صلوٰة اولی العزم ''جو شخص اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھے پوری ''دلائل الخیرات ''کے ختم کرنے کا ثواب پالیتا ہے۔



درود شریف نمبر 52: (درود سعادت)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِی عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِo

اس درود شریف کا نام ہے ''صلوة السعادة ''۔سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اسے چھ لاکھ درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے سید احمد دحلان فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ جمعہ کے دن ہزار مرتبہ پڑھتا رہے اس کو سعادت دارین حاصل ہوگی۔

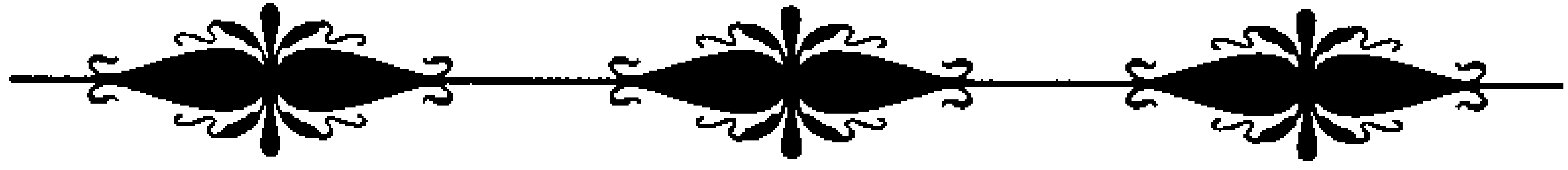


درود شریف نمبر 53: (درود الرؤف الرحیم)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِیْمِ ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

فِیْ کُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ کُلِّ حَادِثٍ وَّقَدِیْمٍ ؀

اس درود شریف کا نام "صلوۃ الرؤوف الرحیم" سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف افضل درودوں میں سے ہے اس کو بکثرت پڑھنا چاہیے۔



درود شریف نمبر 54: (درود الکمالیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ ؀

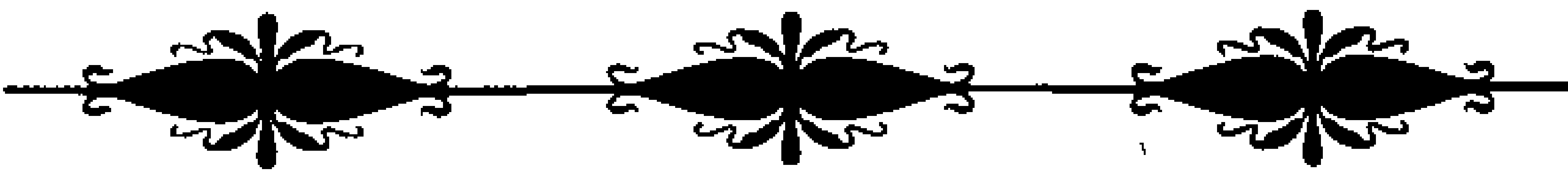
سید احمد صاوی فرماتے ہیں کہ بزرگان دین کے نزدیک یہ درود کمالیہ مشہور ہے اس کو ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ علامہ احمد مقری مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود چودہ ہزار درود کے برابر ہے۔



درود شریف نمبر 55: (درود الانعام)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ ؀

سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام "صلوۃ الانعام" ہے اس کے پڑھنے والے پر دنیا اور آخرت کی نعمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اس کا ثواب بے شمار ہے۔



درود شریف نمبر 56: (درود العالی القدر)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

بعض عارفین نے فرمایا کہ اس درود شریف کو وظیفہ کے طور پر ہمیشہ پڑھتے رہنا چاہیے دس مرتبہ ہر رات میں اور سو مرتبہ جمعہ کی رات اسے پڑھنے سے بے حد کامیابیاں اور کامرانیاں دنیا اور آخرت کی حاصل ہوتی ہیں۔

اور بعض نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر یہ درود شریف پڑھتے تھے اس درود کے پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے موت کے بعد بھی اور قبر میں بھی۔ علامہ احمد دحلان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا درود کے ہر صیغہ کے ساتھ ساتھ نفع دینے والا ہے دلوں کو روشن کرنے میں اور خدا تعالیٰ تک پہنچانے میں اور درود شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار انوار حاصل ہوتے ہیں جن کی برکت سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال حاصل ہوتا ہے جو شخص خدا کی مخلوق کو ہدایت کرنا چاہے تو ان کو استغفار اور درود شریف پڑھنے کی تاکید کرے۔



درود شریف نمبر 57: (درود سیدی احمد الخجندی رحمتہ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَهُوَ لَهَا اَهْلٌ ○

یہ درود سید احمد خجندی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے جن کا لقب مقبول رسول صلی اللہ علیہ

وسلم ہے علامہ سیوطی فرماتے ہیں اس درود کو پڑھنے سے گیارہ ہزار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔



درود شریف نمبر 58: (درود دفع المصائب)

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ٥**

علامہ حامد آفندی العمادی رحمتہ اللہ علیہ کو اس وقت کے بعض وزیروں نے پکڑنے کا ارادہ کیا آپ تمام رات پریشان رہے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ درود سکھایا اور فرمایا جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کردے گا۔ بیدار ہوکر علامہ نے یہ درود پڑھا اور اس کی تمام مشکلات آسان ہوگئیں۔ بعض اکابرین نے فرمایا مشکلات کے حل کیلئے اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا تریاق مجرب ہے۔



درود شریف نمبر 59: (درود سیدی عبداللہ السقاف رحمتہ اللہ علیہ)

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سُلَّمِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰھِیَّةِ الْمُنْطَوِیَةِ فِی الْحُرُوْفِ الْقُرْآنِیَّةِ مَھْبَطِ الرَّقَائِقِ الرَّبَّانِیَّةِ النَّازِلَةِ فِی الْحَضْرَةِ الْعَلِیَّةِ الْمُفَصَّلَةِ فِی الْاَنْوَارِ بِالنُّوْرِ الْمُتَجَلِّیَةِ فِیْ لُبَابِ بَوَاطِنِ الْحُرُوْفِ الْقُرْآنِیَّةِ الصِّفَاتِیَّةِ فَھُوَ النَّبِیُّ الْعَظِیْمُ مَرْکَزُ حَقَائِقِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ مُفِیْضُ**

الْاَنْوَارِ اِلٰی حَضَرَاتِهِمْ مِنْ حَضْرَتِهِ الْمَخْصُوصَةِ الْخَتْمِيَّةِ شَارِبُ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ مِنْ بَاطِنٍ، بَاطِنِ الْكِبْرِيَآءِ مُوْصِلُ الْخُصُوْصِيَّاتِ الْاِلٰهِيَّاتِ اِلٰی اَهْلِ الْاِصْطِفَاءِ مَرْكَزُ دَائِرَةِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ مُنَزِّلُ النُّوْرِ بِالنُّوْرِ الْمُشَاهِدُ بِالذَّاتِ الْمُكَاشِفُ بِالصِّفَاتِ الْعَارِفُ بِظُهُوْرِ تَجَلِّي الذَّاتِ فِي الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ الذَّاتِيِّ الْعَارِفُ بِظُهُوْرِ الْقُرْآنِ الذَّاتِيِّ فِي الْفُرْقَانِ الصِّفَاتِيِّ فَمِنْ هٰهُنَا ظَهَرَتِ الْوَحْدَتَانِ الْمُتَعَاكِسَتَانِ الْحَاوِيَتَانِ عَلَى الطَّرَفَيْنِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللَّطِيْفَةِ الْقُدْسِيَّةِ الْمَكْسُوَّةِ بِالْاَكْسِيَةِ النُّوْرَانِيَّةِ السَّارِيَةِ فِي الْمَرَاتِبِ الْاِلٰهِيَّةِ الْمُتَكَمِّلَةِ بِالْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ الْاَزَلِيَّةِ وَالْمُفِيْضَةِ اَنْوَارَهَا عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ الْمُتَوَجِّهَةِ فِي الْحَقَائِقِ الْحَقِيَّةِ النَّافِيَةِ لِظُلُمَاتِ الْاَكْوَانِ الْعَدَمِيَّةِ الْمَعْنَوِيَّةِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكَاشِفِ عَنِ الْمُسَمّٰی بِالْوَحْدَةِ الذَّاتِيَّةِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْاِجْمَالِ الذَّاتِيِّ الْقُرْآنِيِّ حَاوِی التَّفْصِيْلِ الصِّفَاتِيِّ الْفُرْقَانِيِّ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الصُّورَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُنَزَّلَةِ مِنْ سَمَاءِ قُدْسِ غَيْبِ الْهُوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا الْاِلٰهِيِّ لِاَبْوَابِ الْوُجُوْدِ الْقَائِمِ بِهَا مِنْ مَطْلَعِ ظُهُوْرِهَا الْقَدِيْمِ اِلٰى اسْتِوَاءِ اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَقِيْقَةِ الصَّلَوَاتِ وَرُوْحِ الْكَلِمَاتِ قِوَامِ الْمَعَانِي الذَّاتِيَّاتِ وَحَقِيْقَةِ الْحُرُوْفِ الْقُدْسِيَّاتِ وَصُوَرِ الْحَقَائِقِ الْفُرْقَانِيَّةِ التَّفْصِيْلِيَّاتِo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجَمْعِيَّةِ الْبَرْزَخِيَّةِ الْكَاشِفَةِ عَنِ الْعَالَمِيْنَ الْهَادِيَةِ بِهَا اِلَيْهَا هِدَايَةً قُدْسِيَّةً لِكُلِّ قَلْبٍ مُّنِيْبٍ اِلٰى صِرَاطِهَا الرَّبَّانِيِّ الْمُسْتَقِيْمِ فِي الْحَضْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّوْصِلِ الْاَرْوَاحِ بَعْدَ عَدَمِهَا اِلٰى نِهَايَاتِ غَايَاتِ الْوُجُوْدِ وَالنُّوْرِo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ الْاَرْوَاحِ الْاَزَلِيَّةِ فِي الْمَدَارِجِ الظُّهُوْرِيَّةِo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَسَنَاتِ الْقُدْسِيَّةِ الْجَاذِبَةِ لِلْاَرْوَاحِ الْمَعْنَوِيَّةِo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَسَنَاتِ الْوُجُوْدِيَّةِ الذَّاهِبَةِ بِظُلُمَاتِ الطَّبَائِعِ الْحِسِّيَّةِ وَالْمَعْنَوِيَّةِo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّسْتَقَرِّبُرُوْزِ الْمَعَانِى الرَّحْمَانِيَّةِ مِنْهَا خَرَجَتِ الْخُلَّةُ الْاِبْرَاهِيْمِيَّةُ وَمِنْهَا حَصَلَ النِّدَآءُ بِالْمَعَانِى الْقُدْسِيَّةِ لِلْحَقِيْقَةِ الْمُوْسَوِيَّةِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَعَلْتَ وُجُوْدَكَ الْبَاقِىْ عِوَضًا عَنْ وَجُوْدِهِ الْفَانِىْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ○

یہ درود سید عبداللہ السقاف رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کا نام ''صلوات الختام على النبي الختام'' اس کے مؤلف فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کو پڑھے گا یا صرف دیکھے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔

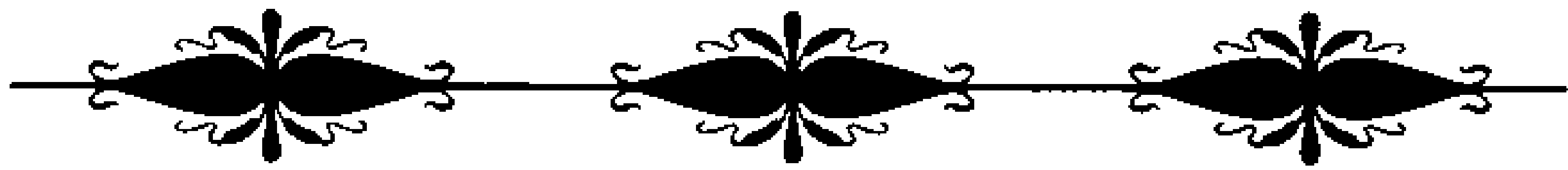


درود شریف نمبر 60: (درود سیدی عبدالغنی النابلسی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتِكَ الْقَدِيْمَةَ الْاَزَلِيَّةَ الدَّائِمَةَ الْبَاقِيَةَ الْاَبَدِيَّةَ الَّتِىْ صَلَّيْتَهَا فِىْ حَضْرَةِ عِلْمِكَ الْقَدِيْمِ الَّذِىْ اَنْزَلْتَهُ بِمَلَآئِكَتِكَ فِى حَضْرَةِ كَلَامِكَ الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ فَقُلْتَ بِاللِّسَانِ الْمُحَمَّدِيِّ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ وَخَاطَبْتَنَا بِهَا مَعَ السَّلَامِ تَتْمِيْمًا لِلْاِكْرَامِ مِنْكَ لَنَا وَالْاِنْعَامِ فَقُلْتَ يَا اَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا فَقُلْتَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ مِنْ اَجْرِكَ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بَاقِیَۃً اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ حَتّٰی نَجِدَھَاوِقَایَۃً لَّنَا مِنْ نَارِ الْجَحِیْمِ وَمُوْصِلَۃً لِاَوَّلِنَا وَآخِرِنَا مَعْشَرَالْمُؤْمِنِیْنَ اِلٰی دَارِ النَّعِیْمِ وَرُؤْیَۃِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ یَاعَظِیْمُ ۝

یہ درود شریف شیخ عبدالغنی نابلسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ درود اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام فرمایا ہے۔



درود شریف نمبر 61: (درود الشیخ محمد البُدیری رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الرَّسُوْلِ الْکَامِلِ الرَّحْمَۃِ الشَّامِلِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَحْبَابِہٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ بِدَوَامِ اللّٰہِ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ یَارَبَّنَا رِضَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَسْاَلُکَ بِہٖ مِنَ الرَّفِیْقِ اَحْسَنَہٗ وَمِنَ الطَّرِیْقِ اَسْھَلَہٗ وَمِنَ الْعِلْمِ اَنْفَعَہٗ وَمِنَ الْعَمَلِ اَصْلَحَہٗ وَمِنَ الْمَکَانِ اَفْسَحَہٗ وَمِنَ الْعَیْشِ اَرْغَدَہٗ وَمِنَ الرِّزْقِ اَطْیَبَہٗ وَاَوْسَعَہٗ ۝

یہ درود شریف شیخ محمد بدیری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے آپ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہونے کی اُمید ہے اور پڑھنے والے کے درجے بلند ہونگے اس درود کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

درود شریف نمبر 62: (درود اسرار)

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ٥**

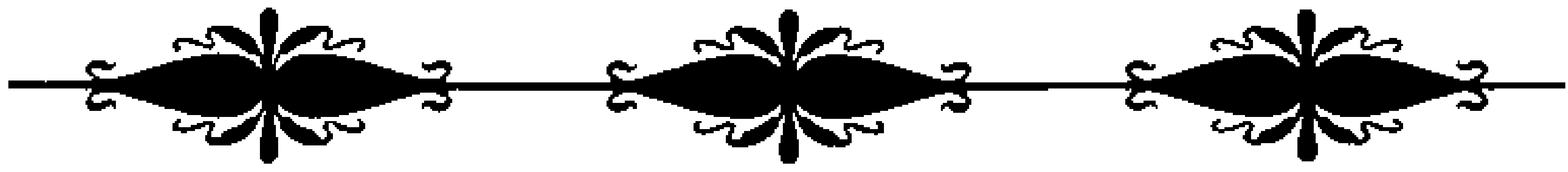
آیۃ الکرسی اور اس درود کو پڑھنے سے علوم کا انکشاف ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے اس درود کو ہمیشہ پڑھنے سے خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے کے مربی ہو جاتے ہیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔ حضرت اسماعیل حقی تفسیر روح البیان میں فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کسی غیر آباد جگہ پر دیکھے تو وہ جگہ آباد ہو جاتی ہے اور اگر مظلوموں میں دیکھے تو ان کی مدد ہو جاتی ہے۔ اور اگر کوئی غمزدہ دیکھے تو اس کا غم دور ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مقروض دیکھے تو اس کا قرض ادا ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مغلوب دیکھے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور اگر کوئی تنگدست دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دیتا ہے اور اگر کوئی مریض دیکھے تو اس کی شفا نصیب ہو جاتی ہے۔



درود شریف نمبر 63: (درود التفریجیۃ)

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ٥**

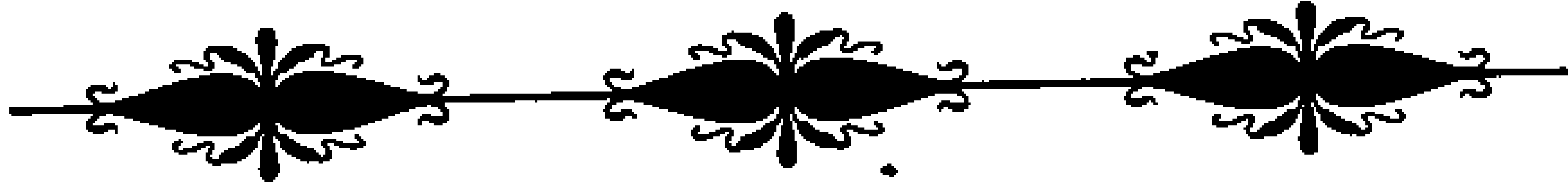
اس درود کو شیخ محمد حقی رحمتہ اللہ علیہ نے خزینۃ الاسرار میں ذکر کیا امام قرطبی نے نقل فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ اکتالیس مرتبہ پڑھے یا سو مرتبہ یا اس سے کچھ زیادہ تو اللہ تعالیٰ اس کا غم اور مصیبت اور دکھ درد اور تکلیف سب دور فرما دیتے ہیں اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں حوادث زمانہ سے وہ مامون ہو جاتا ہے فقر و فاقہ سے اس کو نجات مل جاتی ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرما دے گا۔ یہ درود اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ ایک مجلس میں اس کو پڑھنے سے جس مقصد کیلئے بھی پڑھیں وہ پورا ہو گا رزق کی فراخی کیلئے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔



**درود شریف نمبر 64: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ مَلَا اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰی آلِ نَبِیِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ يَاذَاالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاجْمَعْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا يَقْظَةً وَّمَنَامًا وَاجْعَلْهُ يَارَبِّ رُوْحًا لِذَاتِیْ مِنْ جَمِيْعِ

الْوُجُوهِ فِی الدُّنْیَا قَبْلَ الْآخِرَةِ یَا عَظِیْمُ٥



درود شریف نمبر 65: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی طَامَّةِ الْحَقَائِقِ الْکُبْرٰی سِرِّ الْخَلْوَةِ الْاِلٰهِیَّةِ لَیْلَةَ الْاِسْرَا تَاجِ الْمَمْلَکَةِ الْاِلٰهِیَّةِ یَنْبُوْعِ الْحَقَائِقِ الْوُجُوْدِیَّةِ بَصَرِ الْوُجُوْدِ وَسِرِّ بَصِیْرَةِ الشُّهُوْدِ حَقِّ الْحَقِیْقَةِ الْعَیْنِیَّةِ وَهُوِیَّةِ الْمَشَاهِدِ الْغَیْبِیَّةِ تَفْصِیْلِ الْاِجْمَالِ الْکُلِّیِّ، اَلْآیَةِ الْکُبْرٰی فِی التَّجَلِّیْ وَالتَّدَلِّیْ نَفْسِ الْاَنْفَاسِ الرُّوْحِیَّةِ کُلِّیَّةِ الْاَجْسَامِ الصُّوْرِیَّةِ عَرْشِ الْعُرُوْشِ الذَّاتِیَّةِ صُوْرَةِ الْکَمَالَاتِ الرَّحْمَانِیَّةِ لَوْحِ مَحْفُوْظِ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَسِرِّ کِتَابِكَ الْمَکْنُوْنِ الَّذِیْ لَایَمَسُّهُ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ یَافَاتِحَةَ الْمَوْجُوْدَاتِ یَاجَامِعَ بَحْرَیِ الْحَقَائِقِ الْاَزَلِیَّاتِ وَالْاَبَدِیَّتِ یَاعَیْنَ جَمَالِ الْاِخْتِرَاعَاتِ وَالْاِنْفِعَالَاتِ یَا نُقْطَةَ مَرْکَزِ جَمِیْعِ التَّجَلِّیَاتِ یَاعَیْنَ حَیَاةِ الْحُسْنِ الَّذِیْ طَارَتْ مِنْهُ رَشَاشَاتٌ فَاقْتَسَمَتْهَا بِحُکْمِ الْمَشِیْئَةِ الْاِلٰهِیَّةِ جَمِیْعُ الْمُبْدَاعَاتِ یَا مَعْنٰی کِتَابِ الْحُسْنِ الْمُطْلَقِ الَّذِیْ اِعْتَکَفَتْ فِیْ حَضْرَتِهٖ جَمِیْعُ الْمَحَاسِنِ لِتَقْرَأَ حُرُوْفَ حُسْنِهِ الْمُقَیَّدَاتِ یَامَنْ اَرْخَتْ حَقَائِقُ الْکَمَالِ کُلُّهَا بُرْقُعَ الْحِجَابِ دُوْنَ الْخَلْقِ وَاَجْمَعَتْ اَنْ لَاتَنْظُرَ لِغَیْرِهٖ اِلَّابِهٖ مِنْ

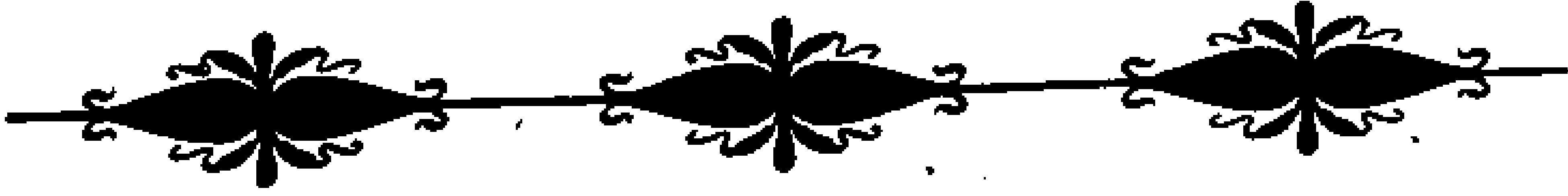
جَمِيْعِ الْمُكَوَّنَاتِ يَا مَصَبَّ يَنَابِيْعِ ثَجَّاجِ الْاَنْوَارِ السُّبْحَانِيَّاتِ الشَّعْشَعَانِيَّاتِ يَامَنْ تَعَشَّقَتْ بِكَمَالِهٖ جَمِيْعُ الْمَحَاسِنِ الْاِلٰهِيَّاتِ يَا يَاقُوْتَةَ الْاَزَلِ يَا مَغْنَاطِيْسَ الْكَمَالَاتِ قَدْ اَيِسَتِ الْعُقُوْلُ وَالْفُهُوْمُ وَالْاَلْسُنُ وَجَمِيْعُ الْاِدْرَاكَاتِ اَنْ تَقْرَأَ رُقُوْمَ مَسْطُوْرِ كُنْهِيَّاتِكَ الْمُحَمَّدِيَّةِ اَوْتَصِلَ اِلٰى حَقِيْقَةِ مَكْنُوْنَاتِ عُلُوْمِكَ اللَّدُنِّيَّاتِ وَكَيْفَ لَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنْ لَوْحِ مَحْفُوْظِ كُنْهِكَ قَرَأَ الْمُقَرَّبُوْنَ كُلُّهُمْ حَقِيْقَةَ التَّجَلِّيَاتِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْبَرَايَا يَامَنْ لَوْلَا هُوَ لَمْ تَظْهَرْ لِلْعَالَمِ عَيْنٌ مِنَ الْخَفِيَّاتِo



درود شریف نمبر 66: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ اللَّامِعِ وَمَظْهَرِ سِرِّكَ الْهَامِعِ الَّذِىْ طَرَّزْتَ بِجَمَالِهِ الْاَكْوَانَ وَزَيَّنْتَ بِبَهْجَةِ جَلَالِهِ الْاَوَانِ الَّذِىْ فَتَحْتَ ظُهُوْرَ الْعَالَمِ مِنْ نُوْرِ حَقِيْقَتِهٖ وَخَتَمْتَ كَمَالَهٗ بِاَسْرَارِ نُبُوَّتِهٖ فَظَهَرَتْ صُوَرُ الْحُسْنِ مِنْ فَيْضِهٖ فِىْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ وَلَوْلَا هُوَمَاظَهَرَتْ لِصُوْرَةٍ عَيْنٌ مِنَ الْعَدَمِ الرَّمِيْمِ الَّذِىْ مَا اسْتَغَاثَكَ بِهٖ جَائِعٌ اِلَّا شَبِعَ وَلَا ظَمْاٰنٌ اِلَّا رَوِىَ وَلَا خَائِفٌ اِلَّا اٰمِنَ وَلَا لَهْفَانٌ اِلَّا اُغِيْثَ وَاِنِّىْ لَهْفَانٌ مُسْتَغِيْثُكَ اسْتَمْطِرُ رَحْمَتَكَ الْوَاسِعَةَ مِنْ

خَزَائِنِ جُوْدِكَ فَاَغْنِنِیْ یَارَحْمٰنُ یَامَنْ اِذَا نَظَرَ بِعَیْنِ حِلْمِهٖ وَعَفْوِهٖ لَمْ یَظْهَرْ فِیْ جَنْبِ کِبْرِیَآءِ حِلْمِهٖ وَعَظْمَةِ عَفْوِهٖ ذَنْبٌ اِغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ۝



درود شریف نمبر 67: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

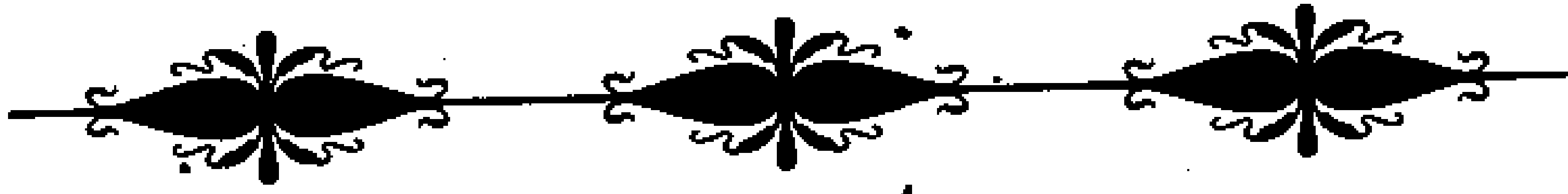
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَیْنِ بَحْرِ الْحَقَائِقِ الْوُجُوْدِیَّةِ الْمُطْلَقَةِ الْاَهُوْتِیَّةِ وَمَنْبَعِ الرَّقَائِقِ اللَّطِیْفَةِ الْمُقَیَّدَةِ النَّاسُوْتِیَّةِ صُوْرَةِ الْجَمَالِ وَمَطْلَعِ الْجَلَالِ مَجْلَی الْاُلُوْهِیَّةِ وَسِرِّاِطْلَاقِ الْاَحَدِیَّةِ عَرْشِ اسْتِوَاءِ الذَّاتِ وَجْهِ مَحَاسِنِ الصِّفَاتِ مُزِیْلِ بُرْقُعِ حِجَابِ ظُلُمَاتِ اللَّبْسِ بِطَلْعَةِ شَمْسِ حَقَائِقِ کُنْهِ ذَاتِهِ الْاَنْفَسِ عَنْ وَجْهِ تَجَلِّیَاتِ الْکَمَالِ الْاِلٰهِیِّ الْاَقْدَسِ کِتَابِ مَسْطُوْرٍ جَمْعِ اَحَدِیَّةِ الذَّاتِ الْحَقِّ فِیْ رَقٍّ مَنْشُوْرِ تَجَلِّیَاتِ الشُّؤُوْنِ الْاِلٰهِیَّةِ الْمُسَمّٰی کَثْرَةُ صُوَرِهَا بِالْخَلْقِ جَانِبِ طُوْرِ الْحَقَائِقِ الرُّوْحِیَّةِ الْاَیْمَنِ الْمُکَلَّمِ مِنْهُ مُوْسَی النَّفْسِ بِاَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فِیْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ یَاکَامِلَ الذَّاتِ یَاجَمِیْلَ الصِّفَاتِ یَامُنْتَهَی الْغَایَاتِ یَانُوْرَ الْحَقِّ یَاسِرَاجَ الْعَوَالِمِ یَامُحَمَّدُ یَا اَحْمَدُ یَا اَبَاالْقَاسِمِ جَلَّ کَمَالُكَ اَنْ یُعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانٌ وَعَزَّجَمَالُكَ اَنْ یَکُوْنَ مُدْرَکًا لِاِنْسَانٍ وَتَعَاظَمَ جَلَالُكَ اَنْ یَخْطُرَ فِیْ جَنَانٍ صَلَّی اللّٰهُ

سُبۡحَانَهُ وَتَعَالٰی عَلَیۡكَ وَسَلَّمَ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ یَا مَجۡلَی الۡكَمَالَاتِ الۡاِلٰهِیَّةِ الۡاَعۡظَمِ ٥

درود شریف نمبر 68: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سُلۡطَانِ حَضۡرَاتِ الذَّاتِ مَالِكِ اَزِمَّةِ تَجَلِّیَاتِ الصِّفَاتِ قُطۡبِ رَحَی عَوَالِمِ الۡاُلُوۡهِیَّةِ كَثِیۡبِ الرُّؤۡیَةِ یَوۡمَ الزَّوۡرِ الۡاَعۡظَمِ فِیۡ مَشَاهِدِكَ الۡجِنَانِیَّةِ جِبَالِ مَوۡجِ بِحَارِ اَحَدِیَّةِ الذَّاتِ طِلَّسۡمِ كُنُوۡزِ مَعَارِفِ الۡاِلٰهِیَّاتِ سِدۡرَةِ مُنۡتَهَی الۡاِحَاطِیَّاتِ الۡخَلۡقِیَّاتِ الصِّفَاتِیَّاتِ بَیۡتِ مَعۡمُوۡرِ التَّجَلِّیَّاتِ الۡكُنۡهِیَّاتِ الذَّاتِیَّاتِ سَقۡفِ مَرۡفُوۡعِ الۡكَمَالَاتِ الۡاَسۡمَائِیَّةِ بَحۡرِ مَسۡجُوۡرِ الۡعُلُوۡمِ الدُّنِّیَّاتِ حَوۡضِ الۡاُلُوۡهِیَّةِ الۡاَعۡظَمِ الۡمُمِدِّ لِبِحَارِ اَمۡوَاجِ صُوَرِ الۡكَوۡنِ الظَّاهِرَةِ مِنۡ فُیُوۡضِ حَقَائِقِ اَنۡفَاسِهٖ قَلَمِ الۡقُدۡرَةِ الۡاِلٰهِیَّةِ الۡعُظۡمَوِیَّةِ الۡكَاتِبِ فِیۡ لَوۡحِ نَفۡسِهٖ مَا كَانَ وَمَا یَكُوۡنُ مِنۡ مَحَاسِنِ مُبۡدَاعَاتِ الۡعَالَمِ وَتَقَلُّبَاتِهٖ وَجَمَالِ كُلِّ صُوۡرَةٍ اِلٰهِیَّةٍ وَسِرِّ حَقِیۡقَتِهَا غَیۡبًا وَّشَهَادَةً وَجَلَالِ كُلِّ مَعۡنًی كَمَالِیٍّ بَدۡءً وَّاِعَادَةً لِسَانِ الۡعِلۡمِ الۡاِلٰهِیِّ الۡمُطۡلَقِ التَّالِیۡ لِقُرۡآنِ حَقَائِقِ حُسۡنِ ذَاتِهٖ مِنۡ كِتَابِ مَكۡنُوۡنِ غَیۡبِ كُنۡهِ صِفَاتِهٖ جَمۡعِ الۡجَمۡعِ وَفَرۡقِ الۡفَرۡقِ مِنۡ حَیۡثُ لَا جَمۡعَ وَلَا فَرۡقَ لَا لِسَانَ لِمَخۡلُوۡقِ

يَبْلُغُ الثَّنَآءَ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ٥



درود شریف نمبر 69: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ عَدَدَ الْاَعْدَادِ كُلِّهَا مِنْ حَيْثُ اِنْتِهَا ؤُهَا فِي عِلْمِكَ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَعْدَادَ مِنْ حَيْثُ اِحَاطَتُكَ بِمَا تَعْلَمُ لِنَفْسِكَ مِنْ غَيْرِ انْتِهَاءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ٥

یہ چھ درود سید احمد بن ادریس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں ان میں سے پہلا درود شیخ احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم و تلقین فرمایا باقی پانچ درود علامہ نبہانی نے شیخ احمد رضی اللہ عنہ کے چودہ صلوات سے انتخاب فرمائے ہیں۔

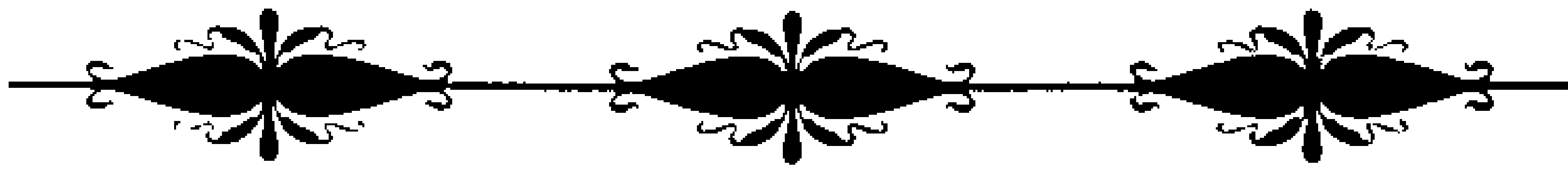
حضرت شیخ احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمع ہوا اس وقت خضر علیہ السلام بھی آپ کے ساتھ تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضر علیہ السلام کو فرمایا اس کو طریقہ شاذلیہ کی تلقین کرو۔ حضرت خضر علیہ السلام نے مجھے آپ کی موجودگی میں طریقہ شاذلیہ کی تلقین فرمائی۔ پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو! ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ“

پھر پہلے یہ کلمات خضر علیہ السلام نے پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ میں نے پڑھے پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پڑھو!

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اِلٰی آخِرِ الصَّلٰوتِ الْعَظِیْمِیَّه" پھراس کوفرمایاپڑھ!

"اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنْ جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ کُلِّهَا وَالذُّنُوْبِ وَالْآثَامِ وَمِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا وَّخَطَاءً ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا قَوْلاً وَّفِعْلاً فِیْ جَمِیْعِ حَرَکَاتِیْ وَسَکَنَاتِیْ وَخَطَرَاتِیْ وَاَنْفَاسِیْ کُلِّهَا دَائِمًا اَبَدًا سَرْمَدًا مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ عَدَدَ مَااَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَاَحْصَاهُ الْکِتَابُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَااَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ وَخَصَّصَتْهُ الْاِرَادَةُ وَمِدَادَ کَلِمَاتِ اللّٰهِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَکَمَالِهٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی"

یہ استغفار کبیر ہے پھر خضر علیہ السلام نے اس کو پڑھا اس کے بعد میں نے پڑھا تو میں انوار اور طاقت محمدیہ دیا گیا اور چشمہ الٰہیہ مجھے عطا کئے گئے پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے احمد میں نے تجھے آسمانوں اور زمینوں کے خزانے عطا فرمائے۔ پھر یہ سب چیزیں بلاواسطہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تلقین فرمائیں۔



درود شریف نمبر 70: (درود کبریٰ لسیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَعْبُدُ اللّٰهَ رَبِّیْ

وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْـئًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَـمَّـدٍ كَـمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اَلـلّٰهُـمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً هُوَ اَهْلُهَا ۝

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا مَاهُوَ اَهْلُهٗ ۝

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ. فَلَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَاْلَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ صَلٰوةً مُّبَارَكَةً طَيِّبَةً كَمَا اَمَرْتَ اَنْ نُصَلِّیَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَاتِكَ شَیْئٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَحْمَتِكَ شَیْئٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ شَیْئٌ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاَفْلِحْ وَاَنْجِعْ وَاَتِمَّ وَاَصْلِحْ وَزَكِّ وَاَرْبِحْ وَاَوْفِ وَاَرْجِحْ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَاَجْزَلَ الْمِنَنِ وَالتَّحِیَّاتِ عَلٰی عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الَّذِیْ هُوَ فَلَقُ صُبْحِ اَنْوَارِ الْوَحْدَانِیَّةِ وَطَلْعَةُ شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَبَهْجَةُ قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِیَّةِ وَحَضْرَةُ عَرْشِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِیَّةِ نُوْرُ كُلِّ رَسُوْلٍ وَسَنَاهُ یٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِیْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ سِرُّ كُلِّ نَبِیٍّ وَهُدَاهُ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِیٍّ وَضِیَاهُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْقُرَشِیِّ الْهَاشِمِیِّ الْاَبْطَحِیِّ التِّهَامِیِّ الْمَكِّیِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ الْخَیْرِ وَالْمِیْرِ صَاحِبِ السَّرَایَا وَالْعَطَایَا وَالْغَزْوِ وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ الْآیَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ صَاحِبِ الْحَجِّ وَالْحَلْقِ وَالتَّلْبِیَةِ صَاحِبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْمَقَامِ وَالْقِبْلَةِ وَالْمِحْرَابِ وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ الْمَقَامِ

الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ صَاحِبِ رَمْیِ الْجَمَرَاتِ وَالْوُقُوْفِ بِعَرَفَاتٍ صَاحِبِ الْعَلَمِ الطَّوِیْلِ وَالْكَلَامِ الْجَلِیْلِ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَالصِّدْقِ وَالتَّصْدِیْقِ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْمِحَنِ وَالْاِحَنِ وَالْاَھْوَالِ وَالْبَلِیَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْفِتَنِ وَالْاَسْقَامِ وَالْآفَاتِ وَالْعَاھَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْعُیُوْبِ، وَالسَّیِّئَاتِ وَتَغْفِرُلَنَا بِھَا جَمِیْعَ الذُّنُوْبَاتِ وَتَمْحُوْبِھَا عَنَّا جَمِیْعَ الْخَطِیْئَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ مَانَطْلُبُهٗ مِنَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَاجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ یَارَبِّ یَا اَللّٰہُ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ٥

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ فِیْ مُدَّۃِ حَیَاتِیْ وَبَعْدَ مَمَاتِیْ اَضْعَافَ اَضْعَافِ ذٰلِكَ اَلْفَ اَلْفِ صَلَاۃٍ وَّسَلَامٍ مَضْرُوْبَیْنِ فِیْ مِثْلِ ذَالِكَ وَاَمْثَالَ اَمْثَالِ ذٰلِكَ عَلٰی عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَمَوَالِیْہِ وَخُدَّامِہٖ وَحُجَّابِہٖ اِلٰھِیْ اِجْعَلْ كُلَّ صَلٰوۃٍ مِّنْ ذَالِكَ تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْمُصَلِّیْنَ

عَلَيْهِ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِهِ الَّذِىْ فَضَّلْتَهُ عَلٰى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَعَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ وَصَفِيِّكَ السَّابِقُ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ وَالرَّحْمَةُ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ اَلْمُصْطَفٰى اَلْمُجْتَبٰى اَلْمُنْتَقٰى الْمُرْتَضٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ وَاَمِيْنِ الْمَمْلُكَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَكَنْزِ الْحَقِيْقَةِ وَشَمْسِ الشَّرِيْعَةِ كَاشِفِ دَيَاجِى الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْمِلَّةِ وَنَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَخْشَعُ الْاَصْوَاتُ وَتَشْخَصُ الْاَبْصَارُ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الْاَبْلَجِ وَالْبَهَاءِ الْاَبْهَجِ نَامُوْسِ تَوْرَاةِ مُوْسٰى وَقَامُوْسِ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ طِلَّسْمِ الْفَلَكِ الْاَطْلَسِ فِىْ بُطُوْنِ٥ كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ طَاوُوْسِ الْمَلَكِ الْمُقَدَّسِ فِىْ ظُهُوْرِ فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَتَعَرَّفْتُ اِلَيْهِمْ فَبِىْ عَرَفُوْنِىْ قُرَّةِ عَيْنِ الْيَقِيْنِ مِرْاٰةِ اَوَّلِى

الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَى شُهُوْدِ الْمَلَكِ الْحَقِ الْمُبِيْنِ نُوْرِ اَنْوَارِ اَبْصَارِ بَصَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَمَحَلِّ نَظَرِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاَتْحِفْ وَاَنْعِمْ وَاَمْنَحْ وَاَكْرِمْ وَاَجْزِلْ وَاَعْظِمْ اَفْضَلَ صَلَاتِكَ وَاَوْفٰى سَلَامِكَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا يَتَنَزَّلَانِ مِنْ اُفُقِ كُنْهِ بَاطِنِ الذَّاتِ اِلٰى فَلَكِ سَمَآءِ مَظَاهِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَيَرْتَقِيَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى الْعَارِفِيْنَ اِلٰى مَرْكَزِ جَلَالِ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عِلْمِ يَقِيْنِ الْعُلَمَآءِ الرَّبَّانِيِّيْنَ وَعَيْنِ يَقِيْنِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ وَحَقِّ يَقِيْنِ الْاَنْبِيَآءِ الْمُكَرَّمِيْنَ الَّذِىْ تَاهَتْ فِىْ اَنْوَارِ جَلَالِهٖ اُوْلُوالْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَتَحَيَّرَتْ فِىْ دَرْكِ حَقَائِقِهٖ عُظَمَآءُ الْمَلَائِكَةِ الْمُهَيَّمِيْنَ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ فِى الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْبَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلٰوةً ذَاتِكَ عَلٰى حَضْرَةِ صِفَاتِكَ الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ

وَالْجَمَالِ مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْمَخْلُوقِيْنَ فِي الْمِثَالِ يَنْبُوْعِ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ وَحِيْطَةِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ غَايَةِ مُنْتَهَى السَّائِلِيْنَ وَدَلِيْلِ كُلِّ حَائِرٍ مِّنَ السَّالِكِيْنَ مُحَمَّدٍ اَلْمَحْمُوْدِ بِالْاَوْصَافِ وَالذَّاتِ وَاَحْمَدِ مَنْ مَضٰى وَمَنْ هُوَ آتٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا بِدَايَةَ الْاَزَلِ وَغَايَةَ الْاَبَدِ حَتّٰى لَا يَحْصُرُهٗ عَدَدٌ وَلَا يُنْهِيْهِ اَمَدٌ وَارْضَ عَنْ تَوَابِعِهٖ فِي الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ وَالْحَقِيْقَةِ مِنَ الْاَصْحَابِ وَالْعُلَمَآءِ وَاَهْلِ الطَّرِيْقَةِ وَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيْقَةً آمِيْنo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتْحِ اَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ وَرَسُوْلِكَ اِلٰى جِنِّكَ وَاِنْسِكَ وَحْدَانِيِّ الذَّاتِ الْمُنَزِّلِ عَلَيْهِ الْآيَاتِ الْوَاضِحَاتِ مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِي الشِّرْكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوْفِ الصَّارِمَاتِ الْآمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهِيْ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الثَّمِلِ مِنْ شَرَابِ الْمُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَهُ الْاَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ وَالْاَوْصَافُ الْمَرْضِيَةِ وَالْاَقْوَالُ الشَّرِيْعَةُ وَالْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّةُ وَالسَّعَادَاتُ الْاَبَدِيَّةُ وَالْفُتُوْحَاتُ الْمَكِيَّةُ وَالظُّهُوْرَاتُ الْمَدَنِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ الْاِلٰهِيَّةُ وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ وَشَفِيْعُنَا يَوْمَ بَعْثِنَا الْمُسْتَغْفِرُ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا الدَّاعِيْ اِلَيْكَ

وَالْمُقْتَدٰی بِہٖ لِمَنْ اَرَادَ الْوُصُوْلَ اِلَیْکَ الْاَنِیْسُ بِکَ وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَیْرِکَ حَتّٰی تَمَتَّعَ مِنْ نُوْرِ ذَاتِکَ وَرَجَعَ بِکَ لَا بِغَیْرِکَ وَشَہِدَ وَجِدَتَکَ فِیْ کَثْرَتِکَ وَقُلْتَ لَہٗ بِلِسَانِ حَالِکَ وَقُوَّتِہٖ بِکَمَالِکَ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ ٥ اَلذَّاکِرُ لَکَ فِیْ لَیْلِکَ وَالصَّائِمُ لَکَ فِیْ نَہَارِکَ الْمَعْرُوْفُ عِنْدَ مَلَائِکَتِکَ اَنَّہٗ خَیْرُ خَلْقِکَ٥

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ لِمَعَانِیْ کَمَالِکَ نَسْاَلُکَ اِیَّاکَ بِکَ اَنْ تُرِیَنَا وَجْہَ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وُجُوْدَ ذُنُوْبِنَا بِمُشَاھَدَۃِ جَمَالِکَ وَتُغَیِّبَنَا عَنَّا فِیْ بِحَارِ اَنْوَارِکَ مَعْصُوْمِیْنَ مِنَ الشَّوَاغِلِ الدُّنْیَوِیَّۃِ رَاغِبِیْنَ اِلَیْکَ غَائِبِیْنَ بِکَ یَاھُوَ یَا اَللّٰہُ یَاھُوَ یَا اَللّٰہُ یَاھُوَ یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اَسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ وَاَغْمِسْنَا فِیْ بِحَارِ اَحَدِیَّتِکَ حَتّٰی نَرْتَعَ فِیْ بُحْبُوْحَۃِ حَضْرَتِکَ وَتَقْطَعَ عَنَّا اَوْھَامَ خَلِیْقَتِکَ بِفَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ وَنَوِّرْنَا بِنُوْرِ طَاعَتِکَ وَاحِدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا وَبَصِّرْنَا بِعُیُوْبِنَا عَنْ عُیُوْبِ غَیْرِنَا بِحُرْمَۃِ نَبِیِّنَا وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَصَابِیْحِ الْوُجُوْدِ وَ اَھْلِ الشُّھُوْدِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ نَسْاَلُکَ اَنْ تُلْحِقْنَا بِھِمْ وَتَمْنَحَنَا حُبَّھُمْ یَااَللّٰہُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَھَبْ

لَنَا مَعْرِفَةً نَافِعَةً اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ
یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ نَسْاَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْیَةَ وَجْهِ نَبِیِّنَا فِیْ
مَنَامِنَا وَیَقْظَتِنَا وَاَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَیْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً اِلٰی
یَوْمِ الدِّیْنِ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی خَیْرِنَا وَکُنْ لَنَاه

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ اَبَدًا وَّ اَنْمٰی بَرَکَاتِکَ
سَرْمَدًا وَّاَزْکٰی تَحِیَّاتِکَ فَضْلًا وَّعَدَدًا عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ
الْاِنْسَانِیَّةِ وَالْجَانِیَّةِ وَمَجْمَعِ الرَّقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ وَطُوْرِ
التَّجَلِّیَاتِ الْاِحْسَانِیَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَاسِطَةِ
عِقْدِالنَّبِیِّیْنَ وَمُقَدِّمَةِ جَیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ وَقَائِدِ رَکْبِ الْاَوْلِیَاءِ
وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ حَامِلِ لِوَاءِ
الْعِزِّالْاَعْلٰی وَمَالِکِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰی شَاهِدِالْاَسْرَارِ
الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ
الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ مَظْهَرِ سِرِّالْجُوْدِ
الْجُزْئِیِّ وَالْکُلِّیِّ وَاِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ
رُوْحِ جَسَدِ الْکَوْنَیْنِ وَعَیْنِ حَیَاةِ الدَّارَیْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰی
رُتَبِ الْعُبُوْدِیَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِیَةِ
الْخَلِیْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِیْبِ الْاَکْرَمِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیْبِنَا
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی
آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ
وَذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ

تَسۡلِیۡمًا کَثِیۡرًا دَائِمًاه

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیۡكَ بِنُوۡرِہِ السَّارِیۡ فِی الۡوُجُوۡد اَنۡ تُحۡیِیَ قُلُوۡبَنَا بِنُوۡرِ حَیَاۃِ قَلۡبِهِ الۡوَاسِیِ لِکُلِّ شَیۡءٍ رَّحۡمَةً وَّعِلۡمًا وَّھُدًی وَّبُشۡرٰی لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ وَاَنۡ تَشۡرَحَ صُدُوۡرَنَا بِنُوۡرِ صَدۡرِہٖ الۡجَامِعِ مَافَرَّطۡنَا فِی الۡکِتَابِ مِنۡ شَیۡءٍ وَضِیَاءً وَّذِکۡرٰی لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَتُطَھِّرُ نُفُوۡسَنَا لِطَھَارَۃِ نَفۡسِهٖ اَزۡکِیَّةِ الۡمَرۡضِیَّةِ وَتُعَلِّمُنَا بِاَنۡوَارِ عُلُوۡمٍ وَکُلِّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنَاہُ فِیۡ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ وَتُسۡرِیَ سَرَائِرَہٗ فِیۡنَا بِلَوَامِعِ اَنۡوَارِكَ حَتّٰی تُغَیِّبَنَا عَنَّا فِیۡ حَقِّ حَقِیۡقَتِهٖ فَیَکُوۡنَ ھُوَالۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ فِیۡنَا بِقَیُّوۡمِیَّتِكَ السَّرۡمَدِیَّةِ فَنَعِیۡشَ بِرُوۡحِهٖ عَیۡشَ الۡحَیَاۃِ الۡاَبَدِیَّةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا کَثِیۡرًا آمِیۡنِ بِفَضۡلِكَ وَرَحۡمَتِكَ عَلَیۡنَا یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَاۡرَحۡمَانُ وَبِتَجَلِّیَاتِ مُنَازَلَاتِكَ فِیۡ مِرۡآۃِ شُھُوۡدِہٖ لِمُنَازَّلَاتِ تَجَلِّیَاتِكَ فَنَکُوۡنَ فِی الۡخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیۡنَ فِیۡ وَلَایَةِ الۡاَقۡرَبِیۡنَ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لُطۡفِكَ وَحَنَانِ عَطۡفِكَ وَجَلَالِ مُلۡكِكَ وَکَمَالِ قُدۡسِكَ النُّوۡرِ الۡمُطۡلَقِ بِسِرِّ الۡمَعِیَّةِ الَّتِیۡ لَا تَتَقَیَّدُ الۡبَاطِنُ مَعۡنًی فِیۡ غَیۡبِكَ الظَّاھِرِ حَقًّا فِیۡ شَھَادَتِكَ شَمۡسِ الۡاَسۡرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَمَجۡلٰی حَضۡرَۃِ الۡحَضۡرَاتِ الرَّحۡمَانِیَّةِ مَنَازِلِ الۡکُتُبِ الۡقَیِّمَةِ وَنُوۡرِ الۡآیَاتِ الۡبَیِّنَةِ الَّذِیۡ خَلَقۡتَهٗ مِنۡ نُوۡرِ ذَاتِكَ وَحَقَّقۡتَهٗ

بِاَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهٖ الْاَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَتَعَرَّفْتَ اِلَيْهِمْ بِاَخْذِ الْمِيْثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَ اَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوْا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِيْنَo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى بَهْجَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ الْجَلَالِ وَبَهَاءِ الْجَمَالِ وَشَمْسِ الْوِصَالِ وَعَبَقِ الْوُجُوْدِ وَحَيَاةِ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عِزِّجَلَالِ سَلْطَنَتِكَ وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلُكَتِكَ وَمَلِيْكِ صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَطِرَازِ صَفْوَهِ الصَّوَةِ مِنْ اَهْلِ صَفْوَاتِكَ وَخُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ اَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّاللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ الْاَكْرَمِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَo

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ وَنَتَشَفَّعُ بِهٖ لَدَيْكَ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّرِيْعَةِ الْغَرَّا وَالْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةِ الزُّلْفٰى وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى اَنْ تُحَقِّقَنَا بِهٖ ذَاتًا وَّصِفَاتًا وَّاَسْمَآءً وَّاَفْعَالًا وَّآثَارًا حَتّٰى لَا نَرٰى وَلَا نَسْمَعَ وَلَا نُحِسَّ وَلَا نَجِدَ اِلَّا اِيَّاكَ اِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ هُوِيَّتَنَا عَيْنَ هُوِيَّتِهٖ فِىْ اَوَائِلِهٖ وَنِهَايَتِهٖ وَبُوْدِّ خُلَّتِهٖ وَصَفَاءِ مُحَبَّتِهٖ وَفَوَاتِحِ اَنْوَارِ

بَصِيْرَتِهٖ وَجَوَامِعِ اَسْرَارِ سَرِيْرَتِهٖ وَرَحِيْمِ رُحَمَائِهٖ وَنَعِيْمِ نَعْمَائِهٖ٥

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْفِرَةَ وَالرِّضٰى وَالْقَبُوْلَ قَبُوْلًا تَامًّا لَا تَكِلْنَا فِيْهِ اِلٰى اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ يَانِعْمَ الْمُجِيْبُ فَقَدْ دَخَلَ الدَّخِيْلُ يَامَوْلَايَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوْبِ الْخَلْقِ بِاَجْمَعِهِمْ اَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ بِرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ كَقَطْرَةٍ فِيْ بَحْرِ جُوْدِكَ الْوَاسِعِ الَّذِيْ لَا سَاحِلَ لَهٗ فَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّارَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّوَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ يَاعَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَاعَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَامُوْقِظَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَامِعِ الْاَكْمَلِ وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْاَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ الْاِيْمَانِ وَمَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَاوِيَّةِ وَالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُوْدَ لِاَجْلِهٖ وَرَخَّصْتَ الْاَشْيَآءَ بِسَبَبِهٖ مُحَمَّدِ الْمَحْمُوْدِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَالْجُوْدِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَقْطَابِ السَّابِقِيْنَ اِلٰی جَنَابِ ذٰلِكَ الْجَنَابِ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الْبَهِيِّ وَالْبَيَانِ الْجَلِيِّ وَلِلّسَانِ الْعَرَبِيِّ وَالدِّيْنِ الْحَنِيْفِيِّ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ وَبِالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ وَخَاتِمِ النَّبِيّنَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعَالَمِيْنَ وَالْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُوْرِكَ وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ مِنْ كَلَامِكَ وَفَضَّلْتَهُ عَلٰی اَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ وَجَعَلْتَ السِّعَايَةَ مِنْكَ اِلَيْهِ وَمِنْهُ اِلَيْهِمْ كَمَالِ كُلِّ وَلِيٍّ لَكَ وَهَادِىْ كُلِّ مُضِلٍّ عَنْكَ هَادِىْ الْخَلْقِ اِلَى الْحَقِّ تَارِكِ الْاَشْيَاءِ لِاَجْلِكَ وَمَعْدِنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ وَخَاطَبْتَهُ عَلٰی بِسَاطِ قُرْبِكَ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا اَلْقَائِمِ لَكَ فِىْ لَيْلِكَ وَالصَّائِمِ لَكَ فِىْ نَهَارِكَ وَالْهَائِمِ بِكَ فِىْ جَلَالِكَ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِيِّكَ الْخَلِيْفَةِ فِىْ خَلْقِكَ الْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِىْ خَلْقِكَ وَالْاَمِيْنِ لِسِرِّكَ وَالْبُرْهَانِ لِرُسُلِكَ الْحَاضِرِ فِىْ سَرَائِرِ قُدْسِكَ وَالْمُشَاهِدِ لِجَمَالِ جَلَالِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُفَسِّرِ لِاٰيَاتِكَ

وَالظَّاهِرِ فِیْ مُلْکِكَ وَالْغَائِبِ فِیْ مَلَکُوْتِكَ وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَالدَّاعِیْ اِلٰی جَبَرُوْتِكَ الْحَضْرَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَالْبُرْدَةِ الْجَلَالِیَّةِ وَالسَّرَابِیْلِ الْجَمَالِیَّةِ الْعَرِیْشِ السَّقِیِّ وَالْحَبِیْبِ النَّبَوِیِّ وَالنُّوْرِ الْبَهِیِّ وَالدُّرِّالنَّقِیِّ وَالْمِصْبَاحِ الْقَوِیِّ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ، بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَرُوْحِ اَرْوَاحِ عِبَادِكَ الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَالْعَبِقَةِ النَّافِحَةِ بُوْءِ بُوْءِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَحَاءِ الرَّحْمَاتِ وَجِیْمِ الدَّرَجَاتِ وَسِیْنِ السَّعَادَاتِ وَنُوْنِ الْعِنَایَاتِ وَکَمَالِ الْکُلِّیَّاتِ وَمَنْشَأْ الْاَزَلِیَّاتِ وَخَتْمِ الْاَبْدِیَّاتِ الْمَشْغُوْلِ بِكَ عَنِ الْاَشْیَاءِ الدُّنْیَوِیَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ الْمَسْقِیِّ مِنْ اَسْرَارِ الْقُدْسِیَّاتِ الْعَالِمِ بِالْمَاضِیْ وَالْمُسْتَقْبَلَاتِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ الْاَخْیَارِ وَاَصْحَابِهٖ الْاَبْرَارِ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اِسْمِهٖ فِی الْاَسْمَاءِ وَعَلٰی مَنْظَرِهٖ فِی الْمَنَاظِرِ وَعَلٰی سَمْعِهٖ فِی الْمَسَامِعِ وَعَلٰی حَرَکَتِهٖ فِی الْحَرَکَاتِ وَعَلٰی

سُكُوْنِهٖ فِي السَّكَنَاتِ وَعَلٰى قُعُوْدِهٖ فِي الْقُعُوْدَاتِ وَعَلٰى قِيَامِهٖ فِي الْقِيَامَاتِ وَعَلٰى لِسَانِهِ الْبَشَّاشِ الْاَزَلِيِّ وَالْخَتْمِ الْاَبَدِيِّ صَلِّ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَاعَلِمْتَ وَمِلْءَ مَاعَلِمْتَ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَعْطَيْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ وَنَصَرْتَهٗ وَاَعَنْتَهٗ وَقَرَّبْتَهٗ وَاَدْنَيْتَهٗ وَسَقَيْتَهٗ وَمَكَّنْتَهٗ وَمَلَّاْتَهٗ بِعِلْمِكَ الْاَنْفَسِ وَبَسَطْتَّهٗ بِحُبِّكَ الْاَطْوَسِ وَزَيَّنْتَهٗ بِقَوْلِكَ الْاَقْبَسِ فَخْرِالْاَفْلَاكِ وَعَذْبِ الْاَخْلَاقِ وَنُوْرِكَ الْمُبِيْنَ وَعَبْدِكَ الْقَدِيْمِ وَحَبْلِكَ الْمَتِيْنِ وَحِصْنِكَ الْحَصِيْنِ وَجَلَالِكَ الْحَكِيْمِ وَجَمَالِكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْهُدٰى وَقَنَادِيْلِ الْوُجُوْدِ وَكَمَالِ السُّعُوْدِ الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْعُيُوْبِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَرِيْحًا تَفُكُّ بِهَا الْكُرَبَ وَتَرَحُّمًا تُزِيْلُ بِهِ الْعَطَبَ وَتَكْرِيْمًا تَقْضِىْ بِهِ الْاَرَبَ يَارَبِّ يَااَللّٰهُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ نَسْاَلُكَ ذٰلِكَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِكَ وَغَرَائِبِ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ يَارَحِيْمُ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّآتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةِ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَنَسْاَلُكَ وَنَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِكِتَابِكَ الْعَزِيْزِ وَنَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِشَرَفِهِ الْمَجِيْدِ وَبِاَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَبِصَاحِبَيْهِ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَ ذِی النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ وَآلِهٖ فَاطِمَةَ وَعَلِیٍّ وَلَدَيْهِمَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَمَّيْهِ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ وَزَوْجَتَيْهِ خَدِيْجَةَ وَعَائِشَةَ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰی اَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَعَلٰی آلِ كُلٍّ وَّصَحْبِ كُلٍّ صَلَاةً يُتَرْجِمُهَا لِسَانُ الْاَزَلِ فِیْ رِيَاضِ الْمَلَكُوْتِ وَعَلَیَّ الْمَقَامَاتِ وَنَيْلِ الْكَرَامَاتِ وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ وَيَنْعِقُ بِهَا لِسَانُ الْاَبَدِ فِیْ حَضِيْضِ النَّاسُوْتِ بِغُفْرَانِ الذُّنُوْبِ وَكَشْفِ الْكُرُوْبِ وَدَفْعِ الْمُهِمَّاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِالْهِيَّتِكَ وَشَاْنِكَ الْعَظِيْمِ وَكَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِاَهْلِيَّتِهِمْ وَمَنْصِبِهِمُ الْكَرِيْمُ بِخُصُوْصِ خَصَائِصِ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْنَا بِسَرَائِرِهِمْ فِیْ مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوْبَةِ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ الْحُسْنٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَوْزِ بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرٰی بِمَوَدَّتِهِ الْقُرْبٰی وَغُمَّنَا فِیْ عِزِّهِ الْمَصْمُوْدِ

فِی مَقَامِہِ الْمَحْمُوْدِ وَتَحْتَ لِوَائِہِ الْمَعْقُوْدِ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عِرفَانِ مَعْرُوْفِہِ الْمَوْرُوْدِ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِبُرُوْزِ بِشَارَۃِ قُلْ یُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ بِظُھُوْرِ بِشَارَۃِ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِo

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِعِزِّجَلَالِکَ وَبِجَلَالِ عِزَّتِکَ وَبِقُدْرِۃِ سُلْطَانِکَ وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِکَ وَبِحُبِّ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِیْعَۃِ وَالْاَھْوَاءِ الرَّدِیْئَۃِ یَاظَھِیْرَ اللَّاجِیْنَ یَاجَارَالْمُسْتَجِیْرِیْنَ اَجِرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِیَّۃِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّھَوَاتِ الشَّیْطَانِیَّۃِ وَطَھِّرْنَا مِنْ قَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِیَّۃِ وَصَفِّنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّۃِ الصِّدِّیْقِیَّۃِ مِنْ صَدَآءِ الْغَفْلَۃِ وَ وَھْمِ الْجَھْلِ حَتّٰی تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا بِفَنَاءِ الْاَنَانِیَّۃِ وَمُبَایَنَۃِ الطَّبِیْعَۃِ الْاِنْسَانِیَّۃِ فِیْ حَضْرَۃِ الْجَمْعِ وَالتَّخْلِیَۃِ وَالتَّحَلِّیْ بِالْاُلُوْھِیَّۃِ الْاَحَدِیَّۃِ وَالتَّجَلِّیْ بِالْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِیَّۃِ فِیْ شُھُوْدِ الْوَحْدَانِیَّۃِ حَیْثُ لَا حَیْثُ وَلَا اَیْنَ وَلَا کَیْفَ وَیَبْقٰی اَلْکُلُّ لِلّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَمَعَ اللّٰہِ غَرْقًا بِنِعْمَۃِ اللّٰہِ فِیْ بَحْرِمِنَّۃِ اللّٰہِ مَنْصُوْرِیْنَ بِسَیْفِ اللّٰہِ مَخْصُوْصِیْنَ بِمَکَارِمِ اللّٰہِ مَلْحُوْظِیْنَ بِعَیْنِ اللّٰہِ مَحْظُوْظِیْنَ بِعِنَایَۃِ اللّٰہِ مَحْفُوْظِیْنَ بِعَصْمَۃِ اللّٰہِ مِنْ کُلِّ شَاغِلٍ یَشْغَلُ عَنِ اللّٰہِ وَخَاطِرٍ یَخْطُرُفِیْ غَیْرِ اللّٰہِ یَارَبِّ یَااَللّٰہُ یَارَبِّ یَااَللّٰہُ یَارَبِّ

يَااللّٰهُ وَمَا تَوۡفِيۡقِیۡ اِلَّابِاللّٰهِ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ۝

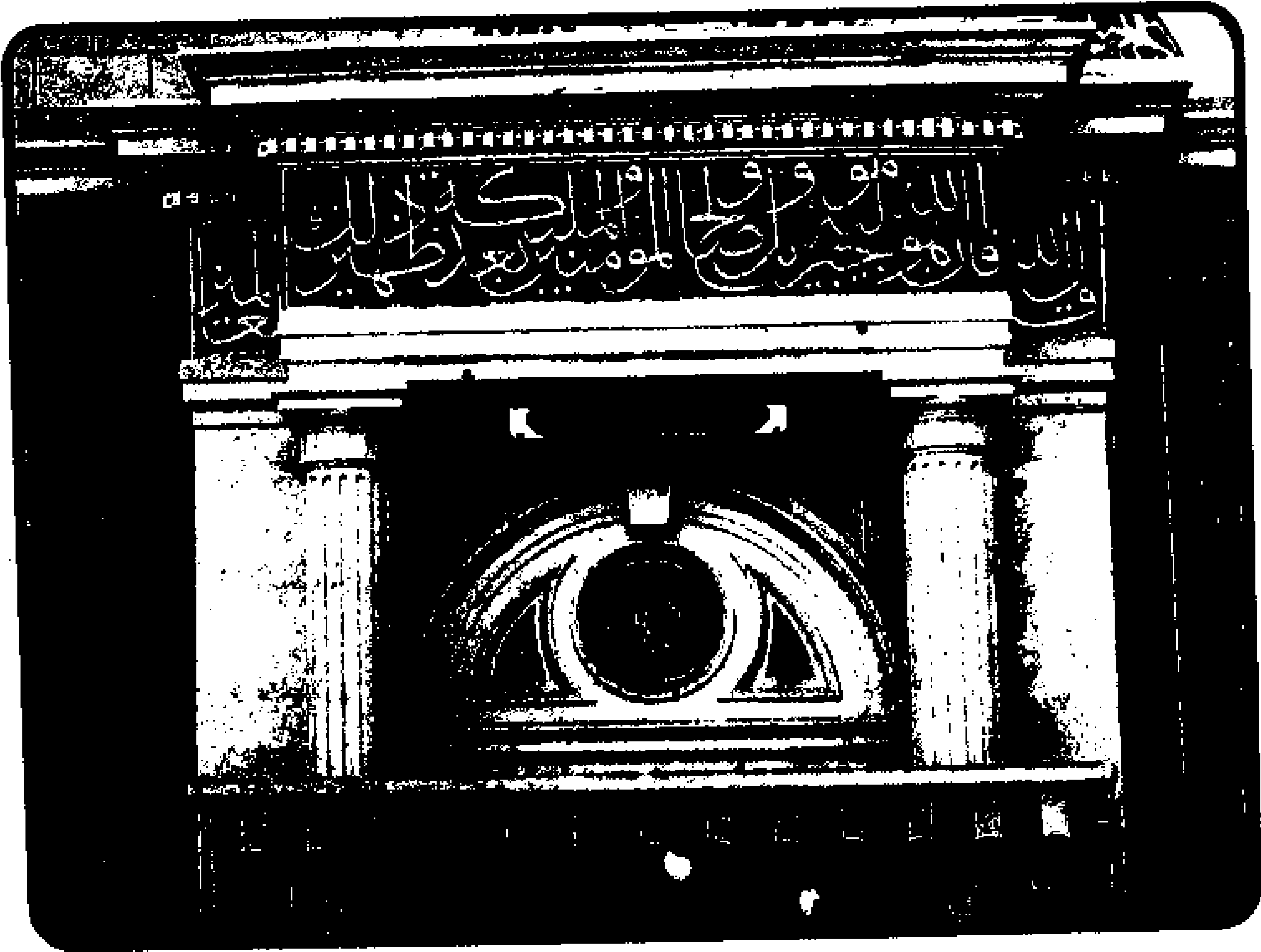
اَللّٰهُمَّ اَشۡغَلۡنَا بِكَ وَهَبۡ لَنَا هِبَةً لَا سَعَةَ فِيۡهَا لِغَيۡرِكَ وَلَا مَدۡخَلَ فِيۡهَا لِسِوَاكَ وَاسِعَةً بِالۡعُلُوۡمِ الۡاِلٰهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالۡاَخۡلَاقِ الۡمُحَمَّدِيَّةِ وَقَوِّ عَقَائِدَنَا بِحُسۡنِ الظَّنِّ الۡجَمِيۡلِ وَحَقِّ الۡيَقِيۡنِ وَحَقِيۡقَةِ التَّمۡكِيۡنِ وَسَدِّدۡ اَحۡوَالَنَا بِالتَّوۡفِيۡقِ وَالسَّعَادَةِ وَحُسۡنِ الۡيَقِيۡنِ وَشُدَّ قَوَاعِدَنَا عَلٰى صِرَاطِ الۡاِسۡتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الۡعِزِّ الرَّصِيۡنِ صِرَاطِ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ صِرَاطِ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيۡقِيۡنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيۡنَ وَشَيِّدۡ مَقَاصِدَنَا فِی الۡمَجۡدِ الۡاَثِيۡلِ عَلٰى اَعۡلٰى ذِرۡوَةِ الۡكَرَامَةِ وَعَزَائِمِ اُولِی الۡعَزۡمِ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ يَاصَرِيۡخَ الۡمُسۡتَصۡرِخِيۡنَ يَاغِيَاثَ الۡمُسۡتَغِيۡثِيۡنَ اَغِثۡنَا بِاَلۡطَافِ رَحۡمَتِكَ مِنۡ ضَلَالِ الۡبُعۡدِ وَاَشۡمِلۡنَا بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ فِیۡ مَصَارِعِ الۡحُبِّ وَاَسۡعِفۡنَا بِاَنۡوَارِ هِدَايَتِكَ فِیۡ حَضَائِرِ الۡقُرۡبٰى وَاَيِّدۡنَا بِنَصۡرِكَ الۡعَزِيۡزِ نَصۡرًا مُؤَزَّرًا بِالۡقُرۡآنِ الۡمَجِيۡدِ بِفَضۡلِكَ وَرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ وَتُبۡ عَلَيۡنَا اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاَزۡوَاجِهٖ وَاُمَّهَاتِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَّعَلٰى آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ۝

يَاعِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَلَهٗ يَاسَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَلَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَلَهٗ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِيْنَ اَنْتَ وَلِیِّ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِيْنَ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّيَتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَاۗئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَاۗئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗo اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا مَعَهٗ بِشَفَاعَتِهٖ وَضَمَانِهٖ وَرِعَايَتِهٖ مَعَ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِدَارِكَ دَارِالسَّلَامِ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتْحِفْنَا بِمُشَاهَدَتِهٖ بِلَطِيْفِ مُنَازَلَتِهٖ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَكْرِمْنَا بِالنَّظْرِ اِلٰی جَمَالِ سُبُحَاتِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ وَاحْفَظْنَا بِكَرَامَتِهٖ بِالتَّكْرِيْمِ وَالتَّبْجِيْلِ وَالتَّعْظِيْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُزُلِهٖ نُزُلًا مِنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ فِیْ رُوْضِ رِضْوَانِ اُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِیْ فَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ اَبَدًا وَّاُعْطِيْكُمْ مَفَاتِيْحَ الْغَيْبِ لِخَزَاۗئِنِ السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ فِیْ مَكْنُوْنِ جَنَّاتِ مَعَارِفِ صِفَاتِ الْمَعَانِیْ بِاَنْوَارِ ذَاتِ عَلَی الْاَرَاۗئِكِ يَنْظُرُوْنَ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُوْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ بِانْعِطَافِ رَاْفَةِ الرَّاْفَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَتِهٖ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذَالِكَ هُوَ الْفَوْزُالْعَظِيْمُ فِیْ مَحَاسِنِ قُصُوْرِ

ذَخَائِرِ سَرَائِرِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ" مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَآءً بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فِیْ مِنَصَّةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ دَعْوَاهُمْ فِیْهَا سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلَامٌ" وَ آخِرُدَعْوَاهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ٥

اس درود کا نام "اَلصَّلٰوةُ الْکُبْرٰی" ہے۔ یہ سیدنا ومولانا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جس کو سید شیخ عبدالغنی نابلسی نے ذکر فرمایا ہے۔ یہ درود شریف اکثر ان صلوات پر مشتمل ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں یا سلف صالحین سے منقول ہیں اس ایک درود میں ستر سے زیادہ درود آجاتے ہیں جن کا پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔



# قصیدہ مبارکہ

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتاب ''**افضل الصلوات علی سید السادات**'' کا اختتام سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اقدس میں سات قصائد مبارکہ سے کیا ہے۔ برکت کیلئے صرف ایک **قصیدہ** ''**نمبر 5**'' نقل کیا جارہا ہے۔ جس میں حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہایت ذوق وشوق اور محبت کے ساتھ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل، کمالات، معجزات مبارکہ، آپ کی اہلِ بیت اور اصحابِ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں مدح سرائی فرمائی ہے۔

أَى مَدحَ خَيرِ الخَلقِ صَعْبًا فَأَحجَمَا ‏ ‏ ‏ وَقَادَتهُ أَنوَارُ المَعَانِي فَأَقدَمَا

ـدَا بَدرُهُ وَالكَونُ يَعبِسُ مُظلِمَا ‏ ‏ ‏ فَبَثَّ بِهِ نُورَ الهُدَى فَتَبَسَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

ـرَى نُورَهُ الخَلَّاقُ قَبلَ العَوَالِمِ ‏ ‏ ‏ وَنَبَّأَهُ مِن قَبلِ طِينَةِ آدَمِ

ـشَفَّعَهُ فِيهِ وَفِي كُلِّ آثِمِ ‏ ‏ ‏ وَحَكَّمَهُ فِي مُلكِهِ فَتَحَكَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] سُورِهِ كَانَ الْوُجُوْنُ بِأ [illegible] ‏ ‏ [illegible] ذَرُّ بَا بَانَتْ حُسْنَا [illegible]

[illegible] زَالَ مَطْوِيًا بِعَالَمِ [illegible] ‏ ‏ [illegible] عَلَيْهِ الْحَقُّ بِالْحَاقِ [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] النَّاسِ طُرًّا أَعْرَفُ النَّاسِ [illegible] ‏ ‏ [illegible] هٰذَا الْخَلْقِ وَالْفَضْلِ [illegible]

[illegible] عَمَل" وَاللّٰهِ لِلّٰهِ [illegible] ‏ ‏ [illegible] تَكُنْ مِنْ بَابِهِ قَدْ [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] دَمُ كُلَّ الْاَنْبِيَاءِ خِتَامًا [illegible] ‏ ‏ [illegible] فِي الْمُعْضَلَاتِ [illegible]

[illegible] فَضْلَ جَلَّتْ فِيْهِ حَظًّا [illegible] ‏ ‏ [illegible] الْخَلْقِ الْاَسَهْمُهُ كَانَ [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] "الْمُخْتَارُ مِنْ آلِ [illegible] ‏ ‏ [illegible] كُلِّ اَهْلِ الْأَرْضِ [illegible]

[illegible] السَّمَا طُرًّا وَكُلِّ [illegible] ‏ ‏ [illegible] خَلْق" بِأَرْضٍ [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] الْكُتُبُ الْقَدِيْمَةُ [illegible] ‏ ‏ [illegible] اٰيَاهُ وَأَظْهَا [illegible]

[illegible] يَ كَانَتْ مِنْ أَيْ [illegible] ‏ ‏ [illegible] الْعَلْيَاءِ أَدْرَى [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

ـناقَلَهُ الأَخيـارُ مِنْ عَهدِ آد ... رامُ الوَرى فِي الطَّاهِرَاتِ الكَرائِمِ

ـلِّ نِكَاحٍ مِنْ صَحِيحٍ وَلا ... ما أقتَرفُوا فِيـهِ سِفَاحاً مُحَرَّماً

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

ـدْ شَرَّفَ اللّٰـهُ الجُدُودَ بِسِرِّ ... ـطُونًا ظُهُورًا وَالوُجُود بِأَسْرِهِ

ـلِدَ مِنْ شَمْسِ الكَمَالِ وَبَدْرِ ... ـحَلَّ بِهٰذَا الكَوْنِ نُورًا مُجَسَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

ـمْ مُعْجِزَاتٍ أَعْجَزَ الخَلْقَ دَحْضُهَا ... أَطَـاعَتْ فَأَبْدَتْهَا سَمَاهَا وَأَرْضُهَا

ـلَةِ مِيْلَادٍ لَـهُ كَـانَ بَعْضُهَـا ... ومَنْ بَعْدِهَا بَعْضٌ'' وَ بَعْضٌ'' تَقَدَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

ـلِ الفِيْلَ مَا هٰذَا الحِرَانُ الَّذِي جَرَى ... رَادُوا لَـهُ التَّـقْـدِيمَ وَهُوَ تَـأَخَّرَا

ـانَ لِنُـورِ المُصْطَفَى شَاهِدًا يُرَى ... ـتَضْلِيلُ كَيْدِ الجُنْدِ كَانَ لَهُمْ عَمَى

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

ـنْ أَيْنَ جَاءَتْهُمْ طُيُورٌ'' أَبَابِيلُ ... ـمَتْهُمْ بِسِجِّيلٍ بِـهِ الكُلُّ مَقْتُولُ

ـانَ دَعَاهَا حِينَ عِصْيَانِهِ الفِيلُ ... ـلَيْهِمْ فَلَبَّتْـهُ فُـرَادَى وَتَوْأَمَـا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وفي ليلة الميلاد شهب الكواكب ... [illegible] وتدلت كالسهام الثواقب

وتكست الأصنام من كل جانب ... [illegible] أظلمت في وقته [illegible]

على ذاته الرحمن صلى وسلما

أضاءت قصور الشام من ضوء نوره ... فأبصرها المكي من وسط داره

وقد فتحت في قرب عهد [illegible] ... [illegible] أيها الذين أسرع [illegible]

على ذاته الرحمن صلى وسلما

وأطفأ ذاك النور نارا لفارس ... [illegible] عابد أبكته عبرة [illegible]

لحيرتهم صارت دموع الأراجس ... [illegible] بعده أبكاهم صحبة [illegible]

على ذاته الرحمن صلى وسلما

وإيوان كسرى قد هوت شرفاته ... [illegible] بالشق مرت [illegible]

وسارت برؤيا الموبذان رواته ... [illegible] ببشرى الهاشمي [illegible]

على ذاته الرحمن صلى وسلما

وساغاه بدر التم وهو بمهده ... [illegible] نورا ذاكرا حسن [illegible]

ومن بعد قد ناداه من أفق [illegible] ... ونال القسم قسمين [illegible]

على ذاته الرحمن صلى وسلما

| | |
|---|---|
| ...لِمَةُ سَعْدٍ ضَاعَفَ اللّٰـهُ بِرَّهَا | ...لٰى حِيْنَ تَسْقِي دُرَّةَ الْكَوْنِ دَرَّهَا |
| ...دْ شَاهَدَتْ مِنْـهُ نَمَـاءً فَسَرَّهَا | فَيَوْمٌ "كَشَهْرٍ وَهْـوَ كَـالْعَامِ قَدْ نَمَا |

عَلَـى ذَاتِـهِ الـرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| ...ـاشَ يَتِيْـمًـا مِنْ أَبِيْـهِ وَأُمِّـهِ | لَـدَى جَدِّهِ حَتَّى مَضَى فَلِعَمِّهِ |
| ...ـا زَالَ لُطْفُ اللّٰـهِ أَوْفَرَ سَهْمِـهِ | أَلَـى أَنْ نَشَا فِيْهِمْ عَزِيْزًا مُكَرَّمَا |

عَلَـى ذَاتِـهِ الـرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| ...ـا شَـارَكَ الْأَقْـوَامَ حِيْناً بِأَمْرِهِمْ | وَلَا سَارَ يَوْماً فِي الْمَلَاهِي بِسَيْرِهِمْ |
| وَلَمْ يَرْضَ فِيْمَا هُمْ عَلَيْهِ بِكُفْرِهِمْ | وَكَانَ بِهِمْ يُدْعَى الْأَمِيْنَ الْمُحَكَّمَا |

عَلَـى ذَاتِـهِ الـرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| ...لَمَّـا أَرَادَ الـلّٰـهُ إِظْهَـارَ دِيْنِـهِ | وَكَشْفَ الْمُخَبَّـا مِنْ خَبَـايَا شُؤُنِهِ |
| ...ـاهُ عُلُوْمَ الـرُّسْلِ فِي أَرْبَعِيْنَهِ | وَجِبْـرِيْـلُـهُ كَـانَ السَّفِيْـرَ الْمُعَلِّمَا |

عَلَـى ذَاتِـهِ الـرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| ...ـرَهُ الـرَّحْمٰنُ مِنْ كُلِّ نَاطِقٍ | وَأَرْسَلَـهُ طُـرًّا لِـكُـلِّ الْـخَلَائِقِ |
| ...لَاهُ عِلْمًـا فِي جَمِيْعِ الْحَقَائِقِ | ...كَانَ عَلَـى الرُّسْلِ الْإِمَامَ الْمُقَدَّمَا |

عَلَـى ذَاتِـهِ الـرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| [illegible] طَاوَعَ الشَّيْطَانَ فِيهِ [illegible] | [illegible] لَهُمْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ [illegible] |
| [illegible] أَشْقَى النَّاسِ غَا[illegible] | [illegible] نُورَ طٰهٰ ثُمَّ مَا زَالَ [illegible] |

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| [illegible] وَظَلَامُ الشِّرْكِ فِي النَّاسِ [illegible] | [illegible] طَانُهُ فِي كُلِّ دِينٍ [illegible] |
| [illegible] كُلِّ قَلْبٍ لِلظَّلَامِ [illegible] | [illegible] بِنُورِ الْحَقِّ مَا كَانَ [illegible] |

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| [illegible] "أَضَلَّتْهُ النُّجُومُ [illegible] | [illegible] "لِأَصْنَامِ الْغَوَا[illegible] |
| [illegible] "لِأَشْجَارِ الضَّلَالَةِ [illegible] | [illegible] فَصَارُوا أَعْقَلَ النَّاسِ [illegible] |

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| [illegible] لِلْعُزَّى وَلَا لِمَـ[illegible] | [illegible] يَعُوقَ النَّسْرَ أَهْلًا [illegible] |
| [illegible] بِالرَّغْمِ عَنْ [illegible] | [illegible] مِنْ أَصْلِهِ [illegible] |

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| [illegible] مِنْهُمْ كُلُّ شَيْخٍ [illegible] | [illegible] لِأَهْلِ الشِّرْكِ كُلَّ [illegible] |
| [illegible] مُوا فِي حَرْبِ أَفْضَلِ [illegible] | [illegible] الْأَقْدَامُ إِلَّا [illegible] |

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

عليه عَلَى حُكْمِ الضَّلَالِ تَعَصَّبُوا ‏ ‏ ومِنْ كُلِّ أَوبٍ فِي أَذَاهُ تَـأَلَّبُوا

وقد اجْتَمَعُوا فِي كُفْرِهِمْ وَتَحَزَّبُوا ‏ ‏ فأَهْلَكَ بَعْضَ الْقَوْمِ وَالْبَعْضُ أَسْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَكَمْ مِنْ رُؤُسٍ حَانَ وَقْتُ حِصَادِهَا ‏ ‏ سَعَتْ ضِدَّهُ مِنْ جَهْلِهَا بِمَعَادِهَا

يُحَارِبُهَا مِنْ بَعْدِ يَأْسِ رَشَادِهَا ‏ ‏ وَأَوْصَلَهَا بِالسَّيْفِ قَطْعًا جَهَنَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَوْلَاهُ مَوْلَاهُ كِرَامَ أَصَاحِبٍ ‏ ‏ تَخَيَّرَهُمْ مِنْ قَوْمِهِ وَالْأَجَانِبِ

أَطَاعُوهُ حَتَّى فِي حُرُوبِ الْأَقَارِبِ ‏ ‏ فَمَا سَالَمُوا مِنْهُمْ أَباً ضَلَّ وَأَبْنَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

دَعَاهُمْ أَجَابُوا وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ ‏ ‏ عَلَى خِيفَةٍ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُعَانِدِ

فَأَضْحَى بِهِمْ مِنْ قِلَّةٍ فِي الْمَعَابِدِ ‏ ‏ وَزَادُوا فَصَارُوا بَعْدُ جَيْشًا عَرَمْرَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

بِهِمْ أَيَّدَ الْجَبَّارُ فِي الْأَرْضِ دِينَهُ ‏ ‏ أَعَزَّ بِهِمْ مُخْتَارَهُ وَأَمِينَهُ

فَلَمْ يَبْرَحُوا فِي أَمْرِهِ يَتْبَعُونَهُ ‏ ‏ إِذَا شَاءَ شَيْئًا كَانَ أَمْرًا مُحَتَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] بَنُوا أَجْدَادِهِ كُلُّ [illegible] ... [illegible] أَخْوَالِ الْوَغَا [illegible]

[illegible] مَعَهُ فِي الْحَرْبِ فِي زِيِّ [illegible] ... [illegible] إِذَا حَقَّقْتَ أَبْصَرْتَ [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] هَجَرُوْا مِنْ أَجْلِهِ الدَّارَ [illegible] ... [illegible] قَطَعُوْا فِي حُبِّهِ الْحَزْنَ [illegible]

[illegible] لَبِسُوا الْعِرْفَانَ إِذْ خَلَعُوا [illegible] ... [illegible] بِهِ أَهْدَى الْبَرِيَّةِ [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] الْأَبْطَالُ أَفْضَلُ [illegible] ... [illegible] فِي الْحَرْبِ كَالْأَسَدِ [illegible]

[illegible] بِالْأَرْوَاحِ وَالْمَالِ [illegible] ... [illegible] فِدَاهُمْ مَا أَعَزَّ [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] صَحْبًا مِنْ هُنَا [illegible] ... [illegible] خَاضُوْا فِي رِضَاهُ [illegible]

[illegible] مَوَالٍ ثُمَّ عَاذُوْا [illegible] ... [illegible] نَالُوا الْعِزَّ فَذًّا [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] كُلٌّ "عُدُوْل" [illegible] ... [illegible] إِلَّا بِهِ الْفَضْلُ [illegible]

[illegible] مَهْمَا نَفَى الْحَقَّ [illegible] ... [illegible] كَانُوْا فِيْ سَمَا الدِّيْ [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| لَقَدْ جَاهَدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ | وَقَـدْ فَتَـحُـوْا بِـالسَّيفِ جُلَّ بِلَادِهِ |
| وَدِيْنَ الْحِجَازِيِّ عَمَّمُوْا فِيْ عِبَادِهِ | وَلَـوْلَاهُمْ مَـا جَـاوَزَ الدِّيْـنُ زَمْزَمَا |

عَلَـى ذَاتِـهِ الـرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| وَلَا سِيَّمَا الصِّدِّيْقُ وَالْفَاتِحُ الثَّانِي | عَلِيٌّ أَبُو الْأَشْرَافِ مِنْ بَعْدِ عُثْمَانِ |
| عَلَيْهِمْ وَكُلِّ الصَّحْبِ أَفْضَلُ رِضْوَانِ | فَقَدْ خَدَمُوا الْمُخْتَارَ حَيًّا وَ بَعْدَ مَا |

عَلَـى ذَاتِـهِ الـرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| وَيَـا حَبَّـذَا الْأَطْهَـارُ آلُ مُحَمَّدٍ | وَأَكْـرِمْ بِـزَوْجَـاتِ النَّبِيِّ وَمَجِّدْ |
| حَوَتْ بِنْتُـهُ الزَّهْرَاءُ أَفْضَلَ سُؤْدَدٍ | بِـهِ فَـاقَتِ الزَّوْجَـاتِ طُرًّا وَمَرْيَمَا |

عَلَـى ذَاتِـهِ الـرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| وَأَبْـنَـاؤُهَـا حَتَّـى الْقِيَامَةِ أَفْضَلُ | مِـنَ الـنَّـاسِ طُرًّا لَا نَبِيٌّ وَمُرْسَلُ |
| فَهُمْ بِضْعَةٌ لِلْمُصْطَفٰى مَنْ يُفَضِّلُ | سِوَاهَا غَدَا بِالْجَهْلِ لَا الْعِلْمِ مُعْلَمَا |

عَلَـى ذَاتِـهِ الـرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

| | |
|---|---|
| يُطَهِّرُهُـمْ مِنْ كُلِّ رِجْـسٍ مُطَهِّرٌ | هُوَ اللّٰـهُ فَـأَفْهَمْ فَـالْمُهَيْمِنُ أَخْبَرُ |
| وَعَنْ جَدِّهِـمْ جَـاءَ الْحَدِيْثُ يُبَشِّرُ | وَ فَـاطِـمَةُ" قَدْ أَحْـصَنَتْـهُ فَحَرَّمَا |

عَلَـى ذَاتِـهِ الـرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] سائـر زوجـات النبيّ [illegible] … [illegible] ن رضـوانُ المُهَيمِن [illegible]

[illegible] فضلنَ النِّسا وَالفَضلُ فِيهنّ [illegible] … [illegible] لديـه أقرَبَ النَّاس [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] واليـه كلّ مِنهُم سَادَ قَومه [illegible] … [illegible] جعلَ المُختَارُ كَالأَهلِ [illegible]

[illegible] وأن خَـلّـى أبَاهُ وَعمه [illegible] … [illegible] مَولاهُ زَيد قَد [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

خـوادمُـهُ وَالـخَـادِمُونَ عَلَيهِم [illegible] … [illegible] مِنَ الرَّحمٰنِ يَسرِي [illegible]

[illegible] خِدمَتُـهُ كَانَت فَخَارًا لَديهِم [illegible] … [illegible] كَانَ مِن حُسَّادِهِم أَنجم [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

[illegible] ك يَـا خَيـرَ الخَلَائِق [illegible] … [illegible] المَدحِ مَهمَـا بـالَغَ [illegible]

[illegible] ين شَـرطِي فِيكَ عقد [illegible] … [illegible] قَد تَمَّ عِقدًا [illegible]

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

## عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوبی حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ کی جملہ کتب کی قبولیت

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب "**شواهد الحق فی الاستغاثة بسید الخلق صلی الله علیه وآله وسلم**" کے اختتام میں اپنی ایک بابرکت خواب کا ذکر فرماتے ہیں کہ شہرِ بیروت میں اواخر شعبان 1348ھ فجر سے قبل خواب میں دیکھتا ہوں کہ مجھ سے 50 قدم کے فاصلے پر جنوب کی طرف سے کسی شخص کی موجودگی کے بغیر ایک آواز سنائی دیتی ہے کہ "**انا احبک**" میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ آواز جس مقام سے آرہی ہے وہ آگ کے شعلوں اور زرد رنگ کی روشنی کی طرح ہے۔ جس کی لمبائی ایک بالشت اور چوڑائی اُس سے کچھ کم ہے۔ (جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آگ دیکھی اور درخت سے آواز سنی) اِس آواز کے سننے سے مجھے انتہائی مسرت ہوتی ہے اور یقینِ کامل ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہے اور اِس بات کی دلیل ہے کہ مجھ پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا ہے اور اسی کی توفیق سے میری تالیفات اور دینی خدمات جو اُس کے پیارے محبوب حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلیے ہیں وہ اُس کی بارگاہ [illegible]۔

[illegible] بارگاہِ رب العالمین میں شکر بجالاتا ہوں۔

# فہرست

## تالیفات حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ

| | |
|---|---|
| 19- | أسباب التأليف من العاجز الضعيف۔ |
| 20- | الأستغاثة الكبرى بأسماء الله الحسنى۔ |
| 21- | الأسمى فما لسيدنا محمد من الأسما۔ |
| 22- | أفضل الصلوات على سيد السادات۔ |
| 23- | الأنوار المحمدية مختصر المواهب اللدنية۔ |
| 24- | البرهان المسدد في اثبات نبوة سيدنا محمد ﷺ۔ |
| 25- | البشائر الأ يمانية في المبشرات المنامية۔ |
| 26- | التحذير من اتخاذ الصور والتصوير۔ |
| 27- | ترجيح دين الاسلام۔ |
| 28- | تنبيه الأفكار الى حكمة اقبال الدنيا على الكفار۔ |
| 29- | تهذيب النفوس في ترتيب الدروس۔(رياض الصالحين) |
| 30- | جامع الثناء على الله۔ |
| 31- | جامع الصلوات۔ |
| 32- | جامع كرمات الأولياء۔ |
| 33- | جواهر البحار في فضائل النبي المختار۔ |
| 34- | حجة الله على العالمين في معجزات سيد المرسلين ﷺ۔ |
| 35- | حزب الأولياء الأربعين المستغيثين بسيد المرسلين وهو حزب الأستغاثات بسيد السادات۔ |
| 36- | حسن الشرعة في مشروعية صلاة الظهر اذا تعددت الجمعة۔ |
| 37- | خلاصة الكلام في ترجيع دين السلام۔ |

| | |
|---|---|
| 38- | الخلاصة الوفية في رجال المجموعة النبهانية۔ |
| 39- | الدلالات الواضحات شرح دلائل الخيرات۔ |
| 40- | دليل التجار الي أخلاق الأخيار۔ |
| 41- | الرحمة المهداة في فضل الصلاة۔ |
| 42- | رف الاشتباه في استحالة الجهة على الله۔ |
| 43- | رياض الجنة في أذكار الكتاب والسنة۔ |
| 44- | السابقات الجياد في مدح سيد العباد ﷺ۔ |
| 45- | سبيل النجاة في الحب في الله والبغض في الله۔ |
| 46- | سعادة الأنام باتباع دين الاسلام۔ |
| 47- | سعادة الدارين في الصلاة على سيد الكونين ﷺ۔ |
| 48- | سعادة المعاد في موازنة بأنت سعادة۔ |
| 49- | السهام الصائبة لأصحاب الدعاوى الكاذبة۔ |
| 50- | اشرف المؤبد لأل محمد ﷺ۔ |
| 51- | شواهد الحق في الاستغاثة بسيد الخلق ﷺ۔ |
| 52- | صلوات الأخيار على النبي المختار ﷺ۔ |
| 53- | الصلوات الأربعين للأولياء الأربعين۔ |
| 54- | الصلوات الألفية في الكمالات المحمديه۔ |
| 55- | صلوات الثناء على سيد الأنبياء ﷺ۔ |
| 56- | طيبة الغراء في مدح سيد الأ نبياء ﷺ۔ |
| 57- | العقود اللؤلؤية في المدائح النبوية۔ |

58- الفتح الكبير في ضم الزيادة الى الجامع الصغير۔

59- الفضائل المحمدية۔

60- قرة العين من البيضاوي والجلالين تفسير۔

61- القصيدة الرائية الصغرى۔

62- القصيدة الرائية الكبرى۔

63- القول الحق في مدح سيد الخلق ﷺ۔

64- المبشرات المنامية۔

65- مثال النعل الشريف۔

66- المجموعة النبهانية في المدائح النبوية۔

67- مختصر ارشاد الحيارى۔

68- المزدوجة الغرا في الاستغاثة بأسماء الله الحسنى۔

69- مفرج الكروب ومفرح القلوب۔

70- منتخب الصحيحين، يشتمل على نحو ٣٠٠٠ حديث۔

71- نجوم المهتدين ورجوم المعتدين في اثبات نبوة سيدنا محمد سيدالمرسلين والرد على أعدائه اخوان الشياطين۔

72- النظم البديع في مولد الشفيع۔

73- هادي المريد الى طرق الأسانيد۔

74- الورد الشافي مختصر الحصن الحصين۔

75- وسائل الوصول الى شمائل الرسول ﷺ۔

## سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں [illegible]

### حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ

عارف باللہ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم [illegible]

وآلہ وسلم کی وہ مقبول شخصیت [illegible]

حضور انور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ [illegible]

آپ رحمۃ اللہ علیہ مصر کی پولیس کے ایک سپاہی تھے [illegible]

لئے آپ کی تقرری مدینہ [illegible]

تھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

شریف کا [illegible]

وسلم کی زیارت [illegible]

ہے [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible]

عطا فرمائے ہیں۔

حضرت شیخ عبدالمقصود [illegible]

شریف [illegible] آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

[illegible]

# نادرونایاب کتاب

ولی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت پر شائع ہونے والی

درُود و سلام کی مقبول و بابرکت کتاب

**"اَنْوَارُ الْحَقِّ فِی الصَّلٰوۃِ عَلٰی سَیِّدِ الْخَلْقِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ"**

تالیف ولی کامل، عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مقبول بارگاہِ نبوی
حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1977ء)

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سال 1948ء میں ایک طویل خواب دیکھا جس میں مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور آپ ﷺ مجھ سے فرمارہے ہیں کہ تو کیا چاہتا ہے؟ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ آپ اِن درُودوں پر نظر فرمائیں جو میں نے آپ کی شانِ اقدس میں تحریر کئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اُنہیں دیکھ لیا ہے۔ چند ماہ کے بعد دوبارہ زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا میں نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اِن درُودِ پاک کی طباعت کی اجازت طلب کی جس پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "**اطبعھا**" کہ ان کو شائع کردو۔

اِس اجازتِ مبارکہ کے بعد ایک اجنبی شخص میرے پاس آیا اور اُس نے درُودوں کی اِس کتاب کی اشاعت کا اہتمام کیا، میں نے مختلف طریقوں سے اُس کا نام اور پتہ معلوم کرنا چاہا لیکن اُس نے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ میں نہیں چاہتا کہ میرے رب کے سوا مجھے کوئی پہچانے اور یوں اِس کتاب کی پہلی طباعت کا سبب بنا۔

# بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میں درُود و سلام کی مقبول و بابرکت کتاب جس میں

عظیم بشارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود ہے

## اَلتَّفَکُّرُ وَالْاِعْتِبَارِ فِیْ فَضْلِ الصَّلَاۃِ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

اس کتاب کے بارے میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب کے مؤلف، مراکش کے ولیٔ کامل، حضوری بزرگ، حضرت سیدی [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وعدہ فرمایا کہ جو شخص درُود و سلام کی اس کتاب کو پڑھے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس شخص کے ضامن ہو جائیں گے۔

برکت حاصل کرنے کیلئے کتاب مذکورہ سے صرف تین صیغے [illegible] جاتے ہیں۔ اِن کو اپنے وِرد میں شامل فرمالیا جائے۔

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَوْلَاہُ مَا کَانَتْ اَرْض" وَلَا سَمَاءٌ"

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ھُوَ شَفِیْق" عَلٰی الْاُمَّۃِ وَسَیِّدُ الْیَتَامٰی

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُؤْنِسُنَا بِھَا فِی الْقَبْرِ حِیْنَ نُمْسِیْ عَدَمًا

# التفكر والاعتبار

فى

فضل الصلاة والسلام على سيدنا محمد

النبي المختار صلى الله عليه وسلم

( تأليف )

الفقيه الزاهد ، سيدى أحمد بن ثابت المغربى

رحمهُ الله آمين



طبع بمطبعة

مصطفى البابى الحلبى وأولاده بمصر

وحقوق الطبع محفوظة لهم

ناشر طبعه ـ محمد أمين عمران

محرم سنة ١٣٤٩ هجرية

83 سال قبل مصر سے شائع ہونے والی کتاب "التفکر والاعتبار" کے سرورق کا عکس

[illegible]

"1431 ہجری، 2010 عیسوی"

[illegible]

2010 عیسوی

[illegible]